بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورۃ القمر ۱۷]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمہ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور۔ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ رُبَمَا ﴾ پارہ نمبر 14
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
ایڈیشن اول	مارچ 2010
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	45 روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115

فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	کسی وقت چاہیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿2﴾	کاش! وہ ہوتے مسلمان۔ ﴿2﴾
ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَ يَتَمَتَّعُوْا	آپ چھوڑ دیں انہیں وہ کھائیں اور فائدہ اٹھائیں
وَ يُلْهِهِمُ الْاَمَلُ	اور غفلت میں ڈالے رکھے اُنہیں اُمید
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿3﴾	پھر جلد وہ جان لیں گے۔ ﴿3﴾
وَ مَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ	اور نہیں ہم نے ہلاک کیا کسی بستی کو
اِلَّا وَ لَهَا	مگر اس حال میں (کہ) اسکے لیے
كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿4﴾	لکھا ہوا مقرر (وقت تھا)۔ ﴿4﴾
مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا	نہیں آگے نکل سکتی کوئی اُمت اپنے مقررہ وقت سے
وَ مَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿5﴾	اور نہ وہ پیچھے رہتے ہیں۔ ﴿5﴾
وَ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ	اور انہوں نے کہا: اے (وہ شخص) جو (کہ)
نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ	نازل کی گئی اس پر نصیحت!

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوَدُّ	مودت ومحبت۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
مُسْلِمِيْنَ	مسلم، مسلمان، اسلام۔
يَاْكُلُوْا	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
يَتَمَتَّعُوْا	متاع کارواں، مال ومتاع۔
يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اَهْلَكْنَا	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

قَرْيَةٍ	قریہ قریہ بستی بستی، اُمّ القریٰ۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
تَسْبِقُ	سبقت، مسابقت، سابقہ۔
اَجَلَهَا	اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
يَسْتَاْخِرُوْنَ	مؤخر، تاخیر، آخری۔
قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
نُزِّلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

رُبَمَا	يَوَدُّ ❶	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	كَانُوْا
کسی وقت	وہ چاہیں گے	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	کاش!	وہ سب ہوتے

مُسْلِمِيْنَ (2)	ذَرْهُمْ ❷	يَاْكُلُوْا	وَ	يَتَمَتَّعُوْا
سب اسلام لانے والے	آپ چھوڑ دیں اُنہیں	وہ سب کھائیں	اور	وہ سب فائدہ اُٹھائیں

وَ	يُلْهِهِمُ ❷	الْاَمَلُ ❸	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ (3)
اور	وہ غفلت میں ڈالے رکھے اُنہیں	اُمید	پھر عنقریب	وہ سب جان لیں گے

وَمَآ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ ❹❺❻	اِلَّا	وَ	لَهَا
اور نہیں	ہم نے ہلاک کیا	کسی بستی کو	مگر	اس حال میں (کہ)	اس کے لیے

كِتَابٌ	مَّعْلُوْمٌ (4)	مَا	تَسْبِقُ ❼	مِنْ اُمَّةٍ ❹❺❻
لکھا ہوا	مقرر کیا ہوا	نہیں	آگے نکل سکتی	کوئی اُمت

اَجَلَهَا	وَمَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ (5)	وَ	قَالُوْا
اپنے مقررہ وقت سے	اور نہ	وہ سب پیچھے رہتے ہیں	اور	انہوں نے کہا

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْ	نُزِّلَ ❽	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ
اے	(وہ شخص) جو	نازل کی گئی	اس پر	نصیحت!

ضروری وضاحت

❶ يَوَدُّ کا اصل ترجمہ وہ چاہے گا ہے سیاق وسباق کی وجہ سے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔ ❷ هُمْ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ فعل کے بعد اسم کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❹ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ة مؤنث کی علامت، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ﴿6﴾	بے شک تو یقیناً دیوانہ ہے۔ ﴿6﴾
لَوْ مَا تَأْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ	کیوں نہیں لے آتے آپ ہمارے پاس فرشتوں کو
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿7﴾	اگر ہیں آپ سچوں میں سے۔ ﴿7﴾
مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ	نہیں ہم اُتارتے فرشتوں کو مگر حق کے ساتھ
وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ﴿8﴾	اور نہیں ہونگے وہ اس وقت مہلت دیے جانیوالے۔ ﴿8﴾
اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ	بے شک ہم نے ہی نازل کی ہے (یہ) نصیحت
وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿9﴾	اور بیشک ہم اسکی ضرور حفاظت کرنیوالے ہیں۔ ﴿9﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے رسول بھیجے آپ سے پہلے
فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿10﴾	پہلے لوگوں کے گروہوں میں۔ ﴿10﴾
وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ	اور نہیں آتا ان کے پاس کوئی رسول
اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿11﴾	مگر (یہ کہ) وہ تھے اس کے ساتھ مذاق کرتے۔ ﴿11﴾
كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ	اسی طرح ہم چلاتے (داخل کرتے) ہیں اس (استہزاء) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَمَجْنُوْنٌ : مجنون دیوانہ۔	لَحٰفِظُوْنَ : حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم، محفوظ۔
مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
الصّٰدِقِيْنَ : صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔	قَبْلِكَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
نُنَزِّلُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْمَلٰٓئِكَةَ : ملک الموت، ملائکہ، حور وملک۔	الْاَوَّلِيْنَ : اوّل وآخر، اوّل انعام، اوّل پوزیشن۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔	بِهٖ : بالکل، بہرحال، بالواسطہ۔
بِالْحَقِّ : حق وباطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔	يَسْتَهْزِءُوْنَ : استہزاء۔
الذِّكْرَ : ذکر، اذکار، تذکیر، مذکورہ۔	نَسْلُكُهٗ : مسلک، سلوک، مسالک۔

اِنَّكَ	لَمَجْنُوْنٌ (6)	لَوْ مَا	تَاْتِيْنَا ❶	بِالْمَلٰٓئِكَةِ ❷❸
بیشک تو	یقیناً دیوانہ ہے	کیوں نہیں	لے آتے آپ ہمارے پاس	فرشتوں کو

اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (7)	مَا	نُنَزِّلُ	الْمَلٰٓئِكَةَ ❸
اگر	آپ ہیں	سچوں میں سے	نہیں	ہم اُتارتے	فرشتوں کو

اِلَّا	بِالْحَقِّ ❷	وَمَا	كَانُوْٓا	اِذًا	مُّنْظَرِيْنَ ❹❺ (8)
مگر	حق کے ساتھ	اور نہیں	وہ سب ہونگے	اس وقت	مہلت دیے جانے والے

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا ❻	الذِّكْرَ	وَاِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ (9)
بیشک ہم نے ہی نازل کی	نصیحت	اور بیشک ہم ہی	اس کی	یقیناً سب حفاظت کرنیوالے

وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	فِيْ شِيَعِ	الْاَوَّلِيْنَ ❺ (10)
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے رسول بھیجے	آپ سے پہلے	گروہوں میں	پہلے لوگ

وَ	مَا ❼	يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا
اور	نہیں	وہ آتا ان کے پاس	کسی رسول سے	مگر

كَانُوْا	بِهٖ ❷	يَسْتَهْزِءُوْنَ (11)	كَذٰلِكَ	نَسْلُكُهٗ
وہ سب تھے	اس کے ساتھ	وہ سب مذاق کرتے	اسی طرح	ہم چلاتے ہیں اس (استہزاء) کو

ضروری وضاحت

❶ تَاْتِيْ کا ترجمہ آتا ہے ہوتا ہے اگر اسکے بعد علامت بِ آجائے تو اسکا ترجمہ لاتا ہے کیا جاتا ہے۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❸ یہاں ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❹ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیے ہوئے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہاں علامت يْنَ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ علامت نَحْنُ اور نَا دونوں کو ملا کر ترجمہ ہم نے ہی کیا گیا ہے۔ ❼ مَا کا اصل ترجمہ جو ہے اور کبھی کیا بھی کیا جاتا ہے۔

فِىۡ قُلُوۡبِ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ۙ﴿۱۲﴾	مجرموں کے دلوں میں۔ ﴿12﴾
لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ وَقَدۡ	نہیں وہ ایمان لاتے اس پر، حالانکہ یقیناً
خَلَتۡ سُنَّةُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۱۳﴾	گزر چکا ہے پہلے لوگوں کا (یہ) طریقہ۔ ﴿13﴾
وَلَوۡ فَتَحۡنَا عَلَيۡهِمۡ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ	اور اگر ہم کھول دیں ان پر کوئی دروازہ آسمان سے
فَظَلُّوۡا فِيۡهِ يَعۡرُجُوۡنَ ۙ﴿۱۴﴾	تو وہ اس میں چڑھنے لگیں۔ ﴿14﴾
لَقَالُوۡۤا اِنَّمَا سُكِّرَتۡ	(پھر بھی) یقیناً کہتے درحقیقت بند کردی گئیں ہیں
اَبۡصَارُنَا بَلۡ نَحۡنُ	ہماری آنکھیں بلکہ ہم
قَوۡمٌ مَّسۡحُوۡرُوۡنَ ﴿۱۵﴾	جادو کیے ہوئے لوگ ہیں۔ ﴿15﴾
وَلَقَدۡ جَعَلۡنَا فِى السَّمَآءِ بُرُوۡجًا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بنائے آسمان میں برج
وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيۡنَ ۙ﴿۱۶﴾	اور ہم نے مزین کردیا اسے دیکھنے والوں کے لیے۔ ﴿16﴾
وَحَفِظۡنٰهَا مِنۡ كُلِّ شَيۡطٰنٍ رَّجِيۡمٍ ۙ﴿۱۷﴾	اور ہم نے محفوظ کردیا اسے ہر شیطان مردود سے۔ ﴿17﴾
اِلَّا مَنِ اسۡتَرَقَ السَّمۡعَ	مگر جو چوری چھپے سن بھاگے

ع 1 15 1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلُوۡبِ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	مَّسۡحُوۡرُوۡنَ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
الۡمُجۡرِمِيۡنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	السَّمَآءِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔
يُؤۡمِنُوۡنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	بُرُوۡجًا	برج، چوبرجی۔
فَتَحۡنَا	فتح، فاتح، مفتوح۔	وَّزَيَّنّٰهَا	مزین، تزئین وآرائش۔
عَلَيۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	لِلنّٰظِرِيۡنَ	نظر، نظارہ، منظر، حاضرین وناظرین۔
يَعۡرُجُوۡنَ	عروج وزوال، معراج۔	حَفِظۡنٰهَا	حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم، محفوظ۔
لَقَالُوۡۤا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اسۡتَرَقَ	سارق، مال مسروقہ۔
اَبۡصَارُنَا	بصر، بصارت، بصیرت۔	السَّمۡعَ	سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔

فِيْ قُلُوْبِ	الْمُجْرِمِيْنَ ❶ ﴿12﴾ لا	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَقَدْ
دلوں میں	سب جرم کرنے والے	نہیں	وہ سب ایمان لاتے	اس پر	حالانکہ یقیناً

خَلَتْ ❷	سُنَّةُ ❷	الْاَوَّلِيْنَ ﴿13﴾	وَلَوْ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ
گزر چکا	طریقہ	پہلے لوگوں کا	اور اگر	ہم کھول دیں	ان پر

بَابًا ❸	مِّنَ السَّمَآءِ	فَظَلُّوْا	فِيْهِ	يَعْرُجُوْنَ ﴿14﴾ لا
کوئی دروازہ	آسمان سے	تو وہ سب ہو جائیں	اس میں	وہ سب چڑھتے ہیں

لَقَالُوْٓا	اِنَّمَا ❹	سُكِّرَتْ ❷❺	اَبْصَارُنَا	بَلْ	نَحْنُ
یقیناً وہ سب کہتے	درحقیقت	بند کر دی گئی	ہماری آنکھیں	بلکہ	ہم

1
ع 15
1

قَوْمٌ	مَّسْحُوْرُوْنَ ❻ ﴿15﴾ ع	وَلَقَدْ ❼	جَعَلْنَا	فِي السَّمَآءِ
لوگ ہیں	سب جادو کیے ہوئے	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے بنائے	آسمان میں

بُرُوْجًا	وَّزَيَّنّٰهَا	لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿16﴾ لا	وَحَفِظْنٰهَا
برج	اور ہم نے مزین کر دیا اسے	دیکھنے والوں کے لیے	اور ہم نے محفوظ کر دیا اسے

مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ	رَّجِيْمٍ ﴿17﴾ لا	اِلَّا	مَنِ	اسْتَرَقَ	السَّمْعَ
ہر شیطان سے	مردود	مگر	جو	چوری کرے	سماعت

ضروری وضاحت

❶ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ علامت تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿18﴾	تو پیچھا کرتا ہے اس کا ایک روشن شعلہ۔ ﴿18﴾
وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا	اور زمین ہم نے پھیلا دیا اسے
وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ	اور ہم نے ڈال (گاڑ) دیے اس میں پہاڑ
وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا	اور ہم نے اگائی اس میں
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿19﴾	ہر چیز سے مناسب مقدار۔ ﴿19﴾
وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا	اور ہم نے بنائے تمہارے لیے اس میں
مَعَايِشَ وَمَنْ	روزی کے سامان اور (ان کے لیے بھی) جنہیں
لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿20﴾	نہیں تم اس کو روزی دینے والے۔ ﴿20﴾
وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا	اور نہیں ہے کوئی چیز مگر ہمارے پاس
خَزَآئِنُهٗ ۡ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ	اس کے خزانے ہیں اور نہیں ہم اُتارتے اسے
اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿21﴾	مگر ایک معلوم اندازے سے۔ ﴿21﴾
وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ	اور ہم نے بھیجا ہواؤں کو بوجھل بنا کر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَتْبَعَهٗ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔	بِرٰزِقِيْنَ	: رزق، رزّاق، رازق۔
شِهَابٌ	: شہاب ثاقب۔	عِنْدَنَا	: عنداللہ، عندالناس، عندیہ۔
مُّبِيْنٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	خَزَآئِنُهٗ	: خزانہ، خزانے، خزائن، خزینہ۔
الْاَرْضَ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	نُنَزِّلُهٗ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اَلْقَيْنَا	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	بِقَدَرٍ	: مقدار، بقدرِ ضرورت۔
اَنْۢبَتْنَا	: نباتات۔	مَّعْلُوْمٍ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مَّوْزُوْنٍ	: وزن، اوزان، موازنہ، موزوں۔	اَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، ارسال۔
مَعَايِشَ	: معیشت، فکر معاش۔	الرِّيٰحَ	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔

فَاَتْبَعَهٗ	شِهَابٌ ❶	مُّبِيْنٌ (18)	وَ	الْاَرْضَ
تو پیچھا کرتا ہے اس کا	ایک شعلہ	روشن	اور	زمین

مَدَدْنٰهَا ❷	وَ	اَلْقَيْنَا ❷	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	وَ
ہم نے پھیلا دیا اسے	اور	ہم نے ڈال (گاڑ) دیے	اس میں	پہاڑ	اور

اَنْۢبَتْنَا ❷	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	مَّوْزُوْنٍ (19)
ہم نے اُگائی	اس میں	ہر چیز سے	مناسب مقدار

وَ	جَعَلْنَا ❷	لَكُمْ	فِيْهَا	مَعَايِشَ	وَمَنْ
اور	ہم نے بنائے	تمہارے لیے	اس میں	روزی کے سامان	اور جنہیں

لَّسْتُمْ	لَهٗ	بِرٰزِقِيْنَ ❸ (20)	وَ	اِنْ ❹	مِّنْ شَيْءٍ ❶
نہیں ہو تم	اس کو	ہرگز سب روزی دینے والے	اور	نہیں ہے	کسی چیز سے

اِلَّا	عِنْدَنَا	خَزَآئِنُهٗ ❺ ز	وَمَا	نُنَزِّلُهٗ ❺	اِلَّا
مگر	ہمارے پاس	اس کے خزانے	اور نہیں	ہم اُتارتے اسے	مگر

بِقَدَرٍ ❶	مَّعْلُوْمٍ (21)	وَ	اَرْسَلْنَا ❷	الرِّيٰحَ	لَوَاقِحَ ❻
ایک اندازہ سے	معلوم	اور	ہم نے بھیجا	ہواؤں کو	بوجھل بنا کر

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کسی کیا گیا ہے۔ ❷ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ نفی کے بعد بِ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے اس موقع پر اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❹ علامت اِنْ کے بعد اگر اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ هٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ❻ یہاں ح اصل لفظ کا حصہ ہے۔

فَاَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	پھر ہم نے اُتارا آسمان سے پانی
فَاَسۡقَيۡنٰكُمُوۡهُ ۚ	پس ہم نے پلایا تمہیں وہ
وَ مَاۤ اَنۡتُمۡ لَهٗ بِخٰزِنِيۡنَ ﴿22﴾	اور نہیں تم اس کو ہرگز ذخیرہ کرنے والے۔﴿22﴾
وَ اِنَّا لَنَحۡنُ نُحۡىٖ	اور بے شک ہم یقیناً ہم ہی زندہ کرتے
وَنُمِيۡتُ وَنَحۡنُ الۡوٰرِثُوۡنَ ﴿23﴾	اور مارتے ہیں اور ہم ہی وارث ہیں۔﴿23﴾
وَلَقَدۡ عَلِمۡنَا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے جان لیا ہے
الۡمُسۡتَقۡدِمِيۡنَ مِنۡكُمۡ	پہلے گزر چکنے والوں کو تم میں سے
وَلَقَدۡ عَلِمۡنَا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے جان لیا ہے
الۡمُسۡتَاۡخِرِيۡنَ ﴿24﴾	پیچھے آنے والوں کو (بھی)۔﴿24﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحۡشُرُهُمۡ ؕ	اور بے شک آپ کا رب وہی اکٹھا کرے گا انہیں
اِنَّهٗ حَكِيۡمٌ عَلِيۡمٌ ﴿25﴾ ع 2 / 10 / 2	بیشک وہ بڑی حکمت والا، خوب علم والا ہے۔﴿25﴾
وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے پیدا کیا انسان کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَنۡزَلۡنَا	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
السَّمَآءِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔
مَآءً	ماء الحیات، ماء اللحم۔
فَاَسۡقَيۡنٰكُمُوۡهُ	ساقی، ساقیٔ کوثر۔
وَ	شان وشوکت، لیل ونہار، عزت واحترام۔
بِخٰزِنِيۡنَ	خزانہ، خزانچی، خزینہ۔
نُحۡىٖ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
نُمِيۡتُ	موت وحیات، سماع موتی، میت۔
الۡوٰرِثُوۡنَ	وارث، وراثت، ورثاء۔
عَلِمۡنَا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الۡمُسۡتَقۡدِمِيۡنَ	مقدمہ الجیش، خیر مقدم، اقدام۔
الۡمُسۡتَاۡخِرِيۡنَ	مؤخر، تاخیر، آخری۔
يَحۡشُرُهُمۡ	حشر، محشر، حشر نشر۔
حَكِيۡمٌ	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
خَلَقۡنَا	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔

فَاَنْزَلْنَا ❶❷	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ❸ ج
پھر اُتارا ہم نے	آسمان سے	پانی	پس ہم نے پلایا تمہیں وہ

وَمَآ	اَنْتُمْ	لَهٗ	بِخٰزِنِيْنَ ❹ (22)	وَ	اِنَّا ❺	لَنَحْنُ
اور نہیں	تم	اس کو	ہرگز سب ذخیرہ کرنے والے	اور	بے شک ہم	یقیناً ہم

نُحْيٖ	وَ	نُمِيْتُ	وَ	نَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ❻ (23)
ہم زندہ کرتے	اور	ہم مارتے ہیں	اور	ہم ہی وارث ہیں

وَ	لَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَقْدِمِيْنَ	مِنْكُمْ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے جان لیا ہے	سب پہلے گزر چکنے والے	تم میں سے

وَ	لَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَاْخِرِيْنَ (24)	وَ	اِنَّ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے جان لیا ہے	سب پیچھے آنے والے	اور	بے شک

رَبَّكَ	هُوَ يَحْشُرُهُمْ ❼ ط	اِنَّهٗ	حَكِيْمٌ
آپ کا رب	وہی اکٹھا کرے گا اُنہیں	بیشک وہ	بڑی حکمت والا

ع 2 10 2

عَلِيْمٌ (25) ع	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ
خوب علم والا ہے	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے پیدا کیا	انسان

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❷ شروع میں اُ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ❸ کُمْ کیساتھ اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو درمیان میں وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❹ بِ سے پہلے اگر مَا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل یا ہرگز کیا جاتا ہے۔ ❺ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ❻ نَحْنُ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ هُوَ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿26﴾	بجنے والی مٹی سے (یعنی) سڑے ہوئے گارے سے۔ ﴿26﴾
وَ الْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ	اور جنّ کو ہم نے پیدا کیا اسے اس سے پہلے
مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿27﴾	سخت حرارت والی آگ سے۔ ﴿27﴾
وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اور جب کہا آپ کے رب نے فرشتوں سے
اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا	بے شک میں پیدا کرنے والا ہوں ایک انسان
مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿28﴾	بجنے والی مٹی سے (یعنی) سڑے ہوئے گارے سے۔ ﴿28﴾
فَاِذَا سَوَّیْتُهٗ وَ نَفَخْتُ	تو جب میں بنا لوں اسے اور میں پھونک دوں
فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا	اس میں اپنی روح سے، تو تم گر پڑنا
لَهٗ سٰجِدِیْنَ ﴿29﴾	اس کے لیے سجدہ کرتے ہوئے۔ ﴿29﴾
فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ	تو سجدے میں گر پڑے فرشتے
كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۙ﴿30﴾	وہ سب تمام کے تمام۔ ﴿30﴾
اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰۤی	سوائے ابلیس کے، اس نے انکار کیا (اس سے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	نَفَخْتُ	: نفخہ اولیٰ۔
الْجَآنَّ	: جنّ، جنّات، جنّ وانس۔	فِیْهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
خَلَقْنٰهُ	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	رُّوْحِیْ	: روح، ارواح، روحانیت۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	سٰجِدِیْنَ	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
نَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	كُلُّهُمْ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَجْمَعُوْنَ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت۔
لِلْمَلٰٓئِكَةِ	: ملک الموت، ملائکہ۔	اِلَّآ	: الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
بَشَرًا	: بشر، بشری تقاضا۔	اِبْلِیْسَ	: ابلیس (شیطان کا نام ہے)۔

مِنْ صَلْصَالٍ	مِّنْ حَمَاٍ	مَّسْنُوْنٍ ❶ (26)	وَ	الْجَآنَّ
بجنے والی مٹی سے	گارے سے	سڑے ہوئے	اور	جنّ

خَلَقْنٰهُ ❷❸	مِنْ قَبْلُ	مِنْ نَّارِ	السَّمُوْمِ (27)
ہم نے پیدا کیا اُسے	(اس) سے پہلے	آگ سے	سخت حرارت والی

وَ اِذْ	قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ ❹	اِنِّيْ	خَالِقٌۢ ❺
اور جب	کہا	آپ کے رب نے	فرشتوں سے	بیشک میں	پیدا کرنے والا

بَشَرًا ❻	مِّنْ صَلْصَالٍ	مِّنْ حَمَاٍ	مَّسْنُوْنٍ ❶ (28)
ایک انسان	بجنے والی مٹی سے	گارے سے	سڑے ہوئے

فَاِذَا	سَوَّيْتُهٗ	وَ نَفَخْتُ	فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِيْ
تو جب	میں بنالوں اُسے	اور میں پھونک دوں	اس میں	اپنی روح سے

فَقَعُوْا	لَهٗ	سٰجِدِيْنَ ❺ (29)	فَسَجَدَ	الْمَلٰٓىِٕكَةُ ❹
تو تم سب گر پڑنا	اس کے لیے	سب سجدہ کرتے ہوئے	تو سجدہ کیا	فرشتوں نے

كُلُّهُمْ	اَجْمَعُوْنَ ❼ (30) لا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ ط	اَبٰى
وہ سب	تمام کے تمام	سوائے	ابلیس	اس نے انکار کیا

ضروری وضاحت

❶ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ❹ یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❺ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❼ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿31﴾	کہ وہ ہو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ۔ ﴿31﴾
قَالَ يٰۤاِبْلِيْسُ مَا لَكَ	کہا (اللہ نے) اے ابلیس! کیا ہے تجھے
اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿32﴾	کہ نہیں ہوا تو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ۔ ﴿32﴾
قَالَ لَمْ اَكُنْ	کہا (ابلیس نے) نہیں ہوں میں (ایسا)
لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ	کہ میں سجدہ کروں کسی انسان کو
خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ	تو نے پیدا کیا اُسے ایک بجنے والی مٹی سے
مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿33﴾	(جو) کالے سڑے ہوئے گارے سے ہے۔ ﴿33﴾
قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا	کہا (اللہ نے) پس تو نکل جا اس سے
فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿34﴾	بے شک تو مردود ہے۔ ﴿34﴾
وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ	اور بے شک تجھ پر لعنت ہے
اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿35﴾ قَالَ	قیامت کے دن تک۔ ﴿35﴾ کہا (ابلیس نے)
رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْۤ	اے میرے رب! پھر مہلت دے مجھے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعَ	: مع اہل وعیال، معیت۔	رَجِيْمٌ	: رجم، حذر جم۔
السّٰجِدِيْنَ	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔	وَّ	: شان وشوکت، لیل ونہار، عزت واحترام۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَلَيْكَ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يٰۤاِبْلِيْسُ	: ابلیس (شیطان کا نام ہے)۔	اللَّعْنَةَ	: لعنت، لعین، ملعون۔
لِبَشَرٍ	: بشر، بشری تقاضا۔	اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
خَلَقْتَهٗ	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	يَوْمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	رَبِّ	: رب، ربوبیت، رب کائنات۔
فَاخْرُجْ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔		

اَنْ	يَّكُوْنَ	مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿31﴾	قَالَ
کہ	وہ ہو	سجدہ کرنے والوں کے ساتھ	کہا (اللہ نے)

يٰٓاِبْلِيْسُ	مَا	لَكَ	اَلَّا ❶	تَكُوْنَ
اے ابلیس!	کیا	تیرے لیے	کہ نہیں	تو ہوا

مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿32﴾	قَالَ	لَمْ	اَكُنْ	لِّاَسْجُدَ
سجدہ کرنے والوں کے ساتھ	کہا (ابلیس نے)	نہیں	میں ہوں	کہ میں سجدہ کروں

لِبَشَرٍ ❷❸	خَلَقْتَهٗ	مِنْ صَلْصَالٍ	مِّنْ حَمَاٍ
کسی انسان کو	تو نے پیدا کیا اُسے	بجنے والی مٹی سے	گارے سے

مَّسْنُوْنٍ ﴿33﴾	قَالَ	فَاخْرُجْ ❹	مِنْهَا	فَاِنَّكَ
سڑے ہوئے	کہا (اللہ نے)	پس تو نکل جا	اس سے	پس بے شک تو

رَجِيْمٌ ﴿34﴾	وَّ	اِنَّ	عَلَيْكَ	اللَّعْنَةَ ❺
مردود	اور	بے شک	تجھ پر	لعنت ہے

اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿35﴾	قَالَ	رَبِّ ❻	فَاَنْظِرْنِيْٓ ❼
قیامت کے دن تک	کہا (ابلیس نے)	اے میرے رب!	پھر مہلت دے مجھے

ضروری وضاحت

❶ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے بھی ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرا دی گئی ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❼ اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔

اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿36﴾	(اس) دن تک (کہ جب) وہ اٹھائے جائیں گے۔ ﴿36﴾
قَالَ فَاِنَّكَ	فرمایا (اللہ نے) تو بے شک تو
مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿37﴾	مہلت دیے جانے والوں میں سے ہے۔ ﴿37﴾
اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿38﴾	مقرر وقت کے دن (یعنی قیامت) تک۔ ﴿38﴾
قَالَ رَبِّ بِمَآ	کہا (ابلیس نے) اے میرے رب اس وجہ سے جو
اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ	تو نے گمراہ کیا ہے مجھے ضرور بالضرور میں مزین کرونگا
لَهُمْ فِي الْاَرْضِ	ان کے لیے زمین میں
وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿39﴾	اور ضرور بالضرور میں گمراہ کروں گا ان سب کو۔ ﴿39﴾
اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ	سوائے تیرے ان بندوں کے ان میں سے
الْمُخْلَصِيْنَ ﴿40﴾ قَالَ	(جو) خالص کیے ہوئے ہیں۔ ﴿40﴾ فرمایا (اللہ نے)
هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿41﴾	یہی راستہ ہے (جو) مجھ تک (پہنچتا ہے) سیدھا۔ ﴿41﴾
اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ	بے شک میرے بندے نہیں تیرا ان پر کوئی زور

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَجْمَعِيْنَ	جمع، جامع، مجمع، جماعت۔
الْوَقْتِ	وقت، اوقات۔	عِبَادَكَ	عبد، عبادت، معبود، عبداللہ۔
الْمَعْلُوْمِ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	الْمُخْلَصِيْنَ	خالص، مخلص، اخلاص، خلوص۔
بِمَآ	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	هٰذَا	ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
اَغْوَيْتَنِيْ	اغوا برائے تاوان، مغوی۔	صِرَاطٌ	صراط مستقیم، پل صراط۔
لَاُزَيِّنَنَّ	مزین، تزئین و آرائش۔	عَلَيَّ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مُسْتَقِيْمٌ	استقامت، خط مستقیم۔
الْاَرْضِ	ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	سُلْطٰنٌ	سلطانی گواہ، سلطنت، سلطان۔

اِلٰى يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ (1) ﴿36﴾	قَالَ	فَاِنَّكَ
(اس) دن تک	وہ سب اٹھائے جائیں گے	فرمایا (اللہ نے)	پس بے شک تو

مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ (2) ﴿37﴾ لا	اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ	الْمَعْلُوْمِ ﴿38﴾	قَالَ
مہلت دیے جانے والوں میں سے	وقت کے دن تک	مقرر کیا ہوا	کہا

رَبِّ (3)	بِمَآ	اَغْوَيْتَنِيْ (4)	لَاُزَيِّنَنَّ (5)
اے میرے رب!	اس وجہ سے جو	تو نے گمراہ کیا ہے مجھے	ضرور بالضرور میں مزین کرونگا

لَهُمْ	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَاُغْوِيَنَّهُمْ (5)	اَجْمَعِيْنَ ﴿39﴾ لا
اُن کے لیے	زمین میں	اور	ضرور بالضرور میں گمراہ کروں گا اُنہیں	تمام کے تمام

اِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ	الْمُخْلَصِيْنَ (2) ﴿40﴾	قَالَ
سوائے	تیرے بندے	ان میں سے	سب خالص کیے ہوئے	کہا (اللہ نے)

هٰذَا	صِرَاطٌ	عَلَيَّ (6)	مُسْتَقِيْمٌ ﴿41﴾	اِنَّ
یہ	راستہ	مجھ تک	سیدھا	بے شک

عِبَادِيْ	لَيْسَ	لَكَ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنٌ (7)
میرے بندے	نہیں	تیرے لیے	ان پر	کوئی زور

ضروری وضاحت

(1) فعل کے شروع میں يُ اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ (2) اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ (3) یہ دراصل يَا رَبِّيْ تھا، شروع سے يَا اور آخر سے يْ تخفیف کے لیے گرا دی گئی ہے۔ (4) اگر فعل کے آخر میں يْ آئے تو فعل اور اس يْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ (5) شروع میں لَ اور آخر میں نَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ (6) عَلَيَّ دراصل عَلٰى + يْ کا مجموعہ ہے۔ (7) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ	مگر جو پیچھے چلے تیرے
مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿42﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ	گمراہوں میں سے۔﴿42﴾ اور بیشک جہنم
لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿43﴾ۙ	یقیناً ان سب کے وعدے کی جگہ ہے۔﴿43﴾
لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ	اسکے سات دروازے ہیں، ہر دروازے کا
مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿44﴾ۧ	ان میں سے ایک حصہ ہے تقسیم کیا ہوا۔﴿44﴾
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿45﴾ؕ	بیشک متقی لوگ باغات اور چشموں میں ہونگے۔﴿45﴾
اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ	(ان سے کہا جائے گا) داخل ہو جاؤ اس میں سلامتی کیساتھ
اٰمِنِيْنَ ﴿46﴾ وَنَزَعْنَا	بے خوف ہو کر۔﴿46﴾ اور ہم نکال دیں گے
مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ	جو ان کے سینوں میں ہوگی کوئی کدورت،
اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿47﴾	بھائی بھائی (بن کر) تختوں پر آمنے سامنے (بیٹھے) ہونگے۔﴿47﴾
لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ	نہیں پہنچے گی انہیں اس میں کوئی تکلیف
وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿48﴾	اور نہ وہ اس سے ہرگز نکالے جائیں گے۔﴿48﴾

ع 3/19/3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّبَعَكَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
الْغٰوِيْنَ : اغوا برائے تاوان، مغوی۔
لَمَوْعِدُهُمْ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
سَبْعَةُ : قرأت سبعہ وعشرہ، اُسبوعی اجلاس۔
جُزْءٌ : جز، اجزا، جزئیات، جزوی طور پر۔
مَّقْسُوْمٌ : قسم کھانا، قسمیں۔
الْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔
اُدْخُلُوْهَا : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔

بِسَلٰمٍ : سلام، سلامت، سلامتی۔
اٰمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
نَزَعْنَا : نزع، حالت نزع۔
صُدُوْرِهِمْ : صدر، صدر مقام، صدری۔
اِخْوَانًا : اخوت، مواخات۔
مُّتَقٰبِلِيْنَ : تقابل، تقابلی جائزہ، بالمقابل۔
يَمَسُّهُمْ : مس، مساس۔
بِمُخْرَجِيْنَ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔

اِلَّا	مَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿42﴾	وَاِنَّ	جَهَنَّمَ
مگر	جو	پیچھے چلے تیرے	گمراہوں میں سے	اور بیشک	جہنم

لَمَوْعِدُهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿43﴾ قف	لَهَا	سَبْعَةُ ❶	اَبْوَابٍ ط
یقیناً ان کے وعدے کی جگہ	تمام کے تمام	اس کے	سات	دروازے

ع 3 19 3

لِكُلِّ بَابٍ ❷	مِّنْهُمْ	جُزْءٌ ❸	مَّقْسُوْمٌ ﴿44﴾ ع	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ
ہر دروازے کا	ان میں سے	ایک حصہ	تقسیم کیا ہوا	بیشک	سب پرہیزگار لوگ

فِيْ جَنّٰتٍ ❹	وَّعُيُوْنٍ ﴿45﴾	اُدْخُلُوْهَا ❺	بِسَلٰمٍ	اٰمِنِيْنَ ﴿46﴾
باغات میں	اور چشموں	تم سب داخل ہو جاؤ اس میں	سلامتی کیساتھ	سب بے خوف ہو کر

وَ	نَزَعْنَا	مَا	فِيْ صُدُوْرِهِمْ	مِّنْ غِلٍّ ❸
اور	ہم نکال دیں گے	جو	ان کے سینوں میں	کسی کدورت سے

اِخْوَانًا	عَلٰى سُرُرٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿47﴾	لَا	يَمَسُّهُمْ
بھائی بھائی (بن کر)	تختوں پر	سب آمنے سامنے	نہیں	وہ پہنچے گی انہیں

فِيْهَا	نَصَبٌ ❸	وَّمَا	هُمْ	مِّنْهَا	بِمُخْرَجِيْنَ ❻ ﴿48﴾
اس میں	کوئی تکلیف	اور نہ	وہ	اس سے	ہرگز سب نکالے جانے والے

ضروری وضاحت

❶ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ لِ کا اسم کے ساتھ ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی ترجمہ کو کیا جاتا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ ایک، کسی یا کوئی کیا گیا ہے۔ ❹ ات جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❺ یہاں ین کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ علامت بِ سے پہلے اگر ما آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل یا ہرگز کیا جاتا ہے۔

نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا	خبر دے دو میرے بندوں کو کہ بیشک میں ہی
الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿49﴾	بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہوں۔ ﴿49﴾
وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿50﴾	اور بیشک میرا عذاب ہی دردناک عذاب ہے۔ ﴿50﴾
وَنَبِّئْهُمْ	اور خبر دے دیجیے انہیں
عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿51﴾	ابراہیم کے مہمانوں کے بارے میں۔ ﴿51﴾
اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ	جب وہ داخل ہوئے اس پر
فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ	تو انہوں نے کہا سلام، اس (ابراہیم) نے کہا
اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿52﴾	بیشک ہم تم سے ڈرنے والے ہیں۔ ﴿52﴾
قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ	انہوں نے کہا مت ڈر بیشک ہم خوشخبری دیتے ہیں آپکو
بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿53﴾	ایک بہت علم رکھنے والے لڑکے کی۔ ﴿53﴾
قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ	اس نے کہا کیا تم نے خوشخبری دی ہے مجھے
عَلٰٓي اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ	(اس حالت) پر کہ آپہنچا مجھے بڑھاپا

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَبِّئْ	نبی، انبیاء، نبوت۔	عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
عِبَادِيْ	عبادت، عابد، معبود۔	فَقَالُوْا	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
الْغَفُوْرُ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	سَلٰمًا	سلام، سلامت، سلامتی۔
الرَّحِيْمُ	رحمت، رحم، مرحوم۔	مِنْكُمْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
عَذَابِيْ	عذاب، عذاب آخرت۔	نُبَشِّرُكَ	بشارت، مبشر، بشیر۔
الْاَلِيْمُ	الم ناک حادثہ، عذاب الیم۔	عَلِيْمٍ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
ضَيْفِ	ضیافت، دارالضیافۃ۔	مَّسَّنِيَ	مس، مساس۔
دَخَلُوْا	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	الْكِبَرُ	کبیر، اکبر، کبار۔

نَبِّئْ	عِبَادِيْٓ	اَنِّيْٓ	اَنَا الْغَفُوْرُ ❶❷	الرَّحِيْمُ ﴿49﴾ ❷
توخبردے	میرے بندوں کو	کہ بیشک میں	میں ہی بے حد بخشنے والا	نہایت رحم والا

وَ	اَنَّ	عَذَابِيْ	هُوَ الْعَذَابُ ❶	الْاَلِيْمُ ﴿50﴾
اور	بیشک	میرا عذاب	ہی عذاب ہے	دردناک

وَ	نَبِّئْهُمْ	عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿51﴾	اِذْ
اور	خبر دے دیجیے اُنہیں	ابراہیم کے مہمانوں کے بارے میں	جب

دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَقَالُوْا	سَلٰمًا ؕ	قَالَ
وہ سب داخل ہوئے	اس پر	تو انہوں نے کہا	سلام	اس نے کہا

اِنَّا ❸	مِنْكُمْ	وَجِلُوْنَ ﴿52﴾	قَالُوْا	لَا تَوْجَلْ ❹
بیشک ہم	تم سے	سب ڈرنے والے	انہوں نے کہا	تو مت ڈر

اِنَّا ❸	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمٍ ❺	عَلِيْمٍ ﴿53﴾ ❷	قَالَ
بیشک ہم	ہم خوشخبری دیتے ہیں آپکو	ایک لڑکے کی	بہت علم رکھنے والا	اس نے کہا

اَ	بَشَّرْتُمُوْنِيْ ❻❼	عَلٰٓى	اَنْ	مَّسَّنِيَ ❼	الْكِبَرُ
کیا	تم خوشخبری دیتے ہو مجھے	(اس) پر	کہ	آپہنچا مجھے	بڑھاپا

وقف لازم

ضروری وضاحت

❶ اَنَا یا هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❻ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو تُمْ اور اس کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❼ اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔

فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿54﴾	تو کس بات کی تم خوش خبری دیتے ہو۔ ﴿54﴾
قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ	انہوں نے کہا ہم نے خوشخبری دی آپ کو حق کی
فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿55﴾	سو نہ ہو تو نا اُمید ہونے والوں میں سے۔ ﴿55﴾
قَالَ وَ مَنْ يَّقْنَطُ	کہا (ابراہیم نے) اور کون نا اُمید ہوتا ہے
مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿56﴾	اپنے رب کی رحمت سے سوائے گمراہوں کے۔ ﴿56﴾
قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ	اس (ابراہیم) نے کہا تو کیا معاملہ ہے تمہارا
اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿57﴾	اے بھیجے جانے والو (فرشتو)۔ ﴿57﴾
قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ	انہوں نے کہا بے شک ہم بھیجے گئے ہیں
اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿58﴾	مجرم قوم کی طرف۔ ﴿58﴾
اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ	سوائے لوط کے گھر والوں کے
اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿59﴾	یقیناً ہم ضرور بچانے والے ہیں ان سب کو۔ ﴿59﴾
اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ	مگر اس کی عورت (کہ) ہم نے طے کر دیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُبَشِّرُوْنَ	بشارت، مبشر، بشیر۔	اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	قَوْمٍ	قوم، اقوام، قومیت۔
بِالْحَقِّ	حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔	مُّجْرِمِيْنَ	جرم، مجرم، جرائم۔
مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اٰلَ	آل و اولاد، آل رسول۔
رَّحْمَةِ	رحمت، رحم، مرحوم۔	لَمُنَجُّوْهُمْ	نجات دہندہ، فرقہ ناجیہ۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	اَجْمَعِيْنَ	جمع، جامع، مجمع، جماعت۔
الضَّآلُّوْنَ	ضلالت و گمراہی۔	قَدَّرْنَآ	مقدار، بقدرِ ضرورت۔
الْمُرْسَلُوْنَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔		

فَبِمَ ❶❷	تُبَشِّرُوْنَ (54)	قَالُوْا	بَشَّرْنٰكَ	بِالْحَقِّ ❷
توکس بات کی	تم سب خوشخبری دیتے ہو	انہوں نے کہا	ہم نے خوشخبری دی آپ کو	حق کی

فَلَا	تَكُنْ ❸	مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ (55)	قَالَ	وَ مَنْ
سو نہ	تو ہو	نا اُمید ہونے والوں میں سے	کہا (ابراہیم نے)	اور کون

يَّقْنَطُ	مِنْ رَّحْمَةِ ❹	رَبِّهٖٓ	اِلَّا	الضَّآلُّوْنَ (56)
وہ نا اُمید ہوتا ہے	رحمت سے	اپنے رب کی	سوائے	گمراہوں کے

قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	اَيُّهَا	الْمُرْسَلُوْنَ (57) ❺
اس نے کہا	تو کیا	تمہارا معاملہ	اے	سب بھیجے جانے والو (فرشتو)

قَالُوْٓا	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ	اِلٰى قَوْمٍ	مُّجْرِمِيْنَ ❺ (58) لا
انہوں نے کہا	بے شک ہم	ہم بھیجے گئے ہیں	قوم کی طرف	سب جرم کرنے والے

اِلَّآ	اٰلَ	لُوْطٍ ط	اِنَّا	لَمُنَجُّوْهُمْ ❻
سوائے	گھر والے	لوط کے	یقیناً ہم	ضرور بچانے والے ہیں ان کو

اَجْمَعِيْنَ (59) لا	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	قَدَّرْنَآ لا
تمام کے تمام	مگر	اس کی عورت (کہ)	ہم نے طے کر دیا

ضروری وضاحت

❶ یہ اصل میں فَبِمَا تھا تخفیف کے لیے اس کے آخر سے الف گرا ہوا ہے۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ❸ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ ة مونث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیے ہوئے کا مفہوم اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اسکے آخر سے ا کو گرا دیتے ہیں۔

إِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿60﴾	کہ بیشک وہ یقیناً پیچھے رہنے والوں میں سے ہے۔ ﴿60﴾
فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ	پھر جب آئے لوط کے گھر والوں کے پاس
الْمُرْسَلُوْنَ ﴿61﴾	بھیجے ہوئے (فرشتے)۔ ﴿61﴾
قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿62﴾	(لوط نے) کہا بے شک تم اجنبی لوگ ہو۔ ﴿62﴾
قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ	انہوں نے کہا بلکہ ہم لے کر آئے ہیں آپکے پاس
بِمَا كَانُوْا	اس (عذاب) کو جو (کہ) وہ تھے
فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿63﴾	اس میں شک کیا کرتے۔ ﴿63﴾
وَاٰتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ	اور ہم آئے ہیں آپ کے پاس حق لے کر
وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿64﴾	اور بے شک ہم یقیناً سچے ہیں۔ ﴿64﴾
فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ	تو لے چل اپنے گھر والوں کو رات کے کسی حصے میں
وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ	اور (خود) چل ان کے پیچھے پیچھے
وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ	اور نہ مڑکر دیکھے تم میں سے کوئی ایک

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَمِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	بِالْحَقِّ	حق وباطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔
اٰلَ	آل واولاد، آل رسول۔	لَصٰدِقُوْنَ	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔
الْمُرْسَلُوْنَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	بِاَهْلِكَ	اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیہ۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بِقِطْعٍ	قطعہ اراضی۔
قَوْمٌ	قوم، اقوام، قومیت۔	الَّيْلِ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
مُّنْكَرُوْنَ	منکر، منکرات، انکار۔	اتَّبِعْ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
بَلْ	بلکہ	يَلْتَفِتْ	نظر التفات۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	اَحَدٌ	واحد، احد، موحد، توحید۔

ع 4 16 4

اِنَّهَا	لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ (60)	فَلَمَّا	جَآءَ
کہ بیشک وہ	یقیناً پیچھے رہنے والوں میں سے	پھر جب	وہ آئے

اٰلَ لُوْطِ	الْمُرْسَلُوْنَ (61) [1]	قَالَ	اِنَّكُمْ
لوط کے گھر والوں کے پاس	سب بھیجے ہوئے (فرشتے)	کہا	بے شک تم

قَوْمٌ	مُّنْكَرُوْنَ (62)	قَالُوْا	بَلْ	جِئْنٰكَ
لوگ	اجنبی	انہوں نے کہا	بلکہ	لے کر آئے ہیں ہم آپ کے پاس

بِمَا [2]	كَانُوْا	فِيْهِ	يَمْتَرُوْنَ (63)	وَ
(اس) کو جو	وہ سب تھے	اس میں	وہ سب شک کیا کرتے	اور

اٰتَيْنٰكَ	بِالْحَقِّ [2]	وَ	اِنَّا [3]	لَصٰدِقُوْنَ (64) [4]
ہم آئے ہیں آپ کے پاس	حق کے ساتھ	اور	بے شک ہم	یقیناً سب سچ بولنے والے

فَاَسْرِ	بِاَهْلِكَ [2]	بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ [2][5]	وَاتَّبِعْ
تو لے چل	اپنے گھر والوں کو	رات کے کسی حصے میں	اور تو (خود) چل

اَدْبَارَهُمْ	وَ	لَا يَلْتَفِتْ [6]	مِنْكُمْ	اَحَدٌ [5]
ان کے پیچھے پیچھے	اور	نہ وہ مڑ کر دیکھے	تم میں سے	کوئی ایک

ضروری وضاحت

(1) اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیے ہوئے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (2) بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ (3) اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ (4) فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (5) اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ (6) لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَّ امْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿65﴾	اور چلے جاؤ جہاں تم حکم دیے جاتے ہو۔ ﴿65﴾
وَ قَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ	اور ہم نے فیصلہ کہلا بھیجا اس کی طرف اس بات کا
اَنَّ دَابِرَ هٰۤؤُلَآءِ	کہ بے شک ان لوگوں کی جڑ
مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿66﴾	کاٹ دی جانے والی ہے صبح ہوتے ہی۔ ﴿66﴾
وَ جَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ	اور آئے شہر والے (اس حال میں کہ)
يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿67﴾	وہ بہت خوش ہو رہے تھے۔ ﴿67﴾
قَالَ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ ضَيْفِيْ	کہا (لوط نے) بے شک یہ میرے مہمان ہیں
فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿68﴾	سو نہ تم ذلیل کرو مجھے۔ ﴿68﴾
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿69﴾	اور اللہ سے ڈرو اور نہ رسوا کرو مجھے۔ ﴿69﴾
قَالُوْۤا اَوَلَمْ نَنْهَكَ	انہوں نے کہا اور کیا ہم منع نہیں کر چکے تمہیں
عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿70﴾	سارے جہاں (کے لوگوں) سے۔ ﴿70﴾
قَالَ هٰۤؤُلَآءِ بَنٰتِيْۤ	کہا (لوط نے) یہ میری بیٹیاں ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : لیل و نہار، عفو و درگزر۔	يَسْتَبْشِرُوْنَ : بشارت، مبشر، بشیر۔
تُؤْمَرُوْنَ : امر، آمر، مامور، امارت۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
قَضَيْنَآ : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	ضَيْفِيْ : ضیافت، دارالضیافہ۔
اِلَيْهِ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مَقْطُوْعٌ : قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع۔	اتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔
مُّصْبِحِيْنَ : صبح، علی الصبح، صبح صادق۔	نَنْهَكَ : منہیات، اوامر و نواہی۔
اَهْلُ : اہل و عیال، اہل خانہ، اہلیہ۔	الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
الْمَدِيْنَةِ : مدینہ، مدینۃ الاولیاء۔	بَنٰتِيْۤ : بنت رسول، بنت الاسلام۔

وَ	امۡضُوۡا ①	حَيۡثُ	تُؤۡمَرُوۡنَ ② (65)	وَ	قَضَيۡنَاۤ
اور	تم سب چلے جاؤ	جہاں	تم سب حکم دیے جاتے ہو	اور	ہم نے فیصلہ کہلا بھیجا

اِلَيۡهِ	ذٰلِكَ ③	الۡاَمۡرَ	اَنَّ	دَابِرَ	هٰۤؤُلَاۤءِ
اس کی طرف	اس	بات کا	کہ بے شک	جڑ	ان سب کی

مَقۡطُوۡعٌ ④	مُّصۡبِحِيۡنَ ⑤ (66)	وَجَآءَ	اَهۡلُ الۡمَدِيۡنَةِ ⑥
کاٹ دی جانے والی	سب صبح کرنے والے	اور آئے	شہر والے

يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ (67)	قَالَ	اِنَّ	هٰۤؤُلَاۤءِ	ضَيۡفِىۡ
وہ سب بہت خوش ہو رہے تھے	کہا	بے شک	یہ سب	میرے مہمان

فَلَا	تَفۡضَحُوۡنِ ⑦ (68) لا	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ
سو نہ	تم سب ذلیل کرو مجھے	اور تم سب ڈرو	اللہ سے	اور

لَا	تُخۡزُوۡنِ ⑦ (69)	قَالُوۡۤا	اَوَ	لَمۡ	نَنۡهَكَ
نہ	تم سب رسوا کرو مجھے	انہوں نے کہا	اور کیا	نہیں	ہم منع کر چکے تمہیں

عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ (70)	قَالَ	هٰۤؤُلَاۤءِ	بَنٰتِىۡۤ
سارے جہاں سے	کہا	یہ سب	میری بیٹیاں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ④ مَفۡعُوۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ ة مؤنث کی علامت ہے۔ ⑦ دراصل یہاں آخر سے یْ گری ہوئی ہے جس کا ترجمہ مجھے کیا گیا ہے۔

اِنۡ كُنۡتُمۡ فٰعِلِيۡنَ ﴿71﴾	اگر ہو تم (ایسا) کرنے والے۔ ﴿71﴾
لَعَمۡرُكَ اِنَّهُمۡ	تیری عمر کی قسم! بے شک وہ
لَفِىۡ سَكۡرَتِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿72﴾	یقیناً اپنی مستی میں دیوانے ہو رہے تھے۔ ﴿72﴾
فَاَخَذَتۡهُمُ الصَّيۡحَةُ مُشۡرِقِيۡنَ ﴿73﴾	پس پکڑ لیا ان کو چیخ نے سورج نکلتے ہی۔ ﴿73﴾
فَجَعَلۡنَا عَالِيَهَا	تو ہم نے کر دیا اس کے اوپر کے حصے کو
سَافِلَهَا وَاَمۡطَرۡنَا	اس کے نیچے کا حصہ اور ہم نے بارش برسا دی
عَلَيۡهِمۡ حِجَارَةً مِّنۡ سِجِّيۡلٍ ﴿74﴾	ان پر کھنگر کے پتھروں کی۔ ﴿74﴾
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّلۡمُتَوَسِّمِيۡنَ ﴿75﴾	گہری نظر سے جائزہ لینے والوں کے لیے۔ ﴿75﴾
وَاِنَّهَا لَبِسَبِيۡلٍ مُّقِيۡمٍ ﴿76﴾	اور بیشک وہ (بستی) یقیناً قائم و دائم راستے پر ہے۔ ﴿76﴾
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿77﴾	بیشک یقیناً اس میں نشانی ہے ایمان والوں کے لیے۔ ﴿77﴾
وَاِنۡ كَانَ اَصۡحٰبُ الۡاَيۡكَةِ لَظٰلِمِيۡنَ ﴿78﴾	اور بیشک تھے ایکہ (جنگل) والے بھی یقیناً ظالم۔ ﴿78﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فٰعِلِيۡنَ	فعل، فاعل، مفعول۔	حِجَارَةً	حجر اسود، شجر و حجر۔
لَعَمۡرُكَ	عمر، عمر دراز، عمریں بیت گئیں۔	مِّنۡ	منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
لَفِىۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	لَاٰيٰتٍ	آیت، آیات قرآنی۔
فَاَخَذَتۡهُمۡ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	لَبِسَبِيۡلٍ	اللہ کوئی سبیل نکالے گا، فی سبیل اللہ۔
مُشۡرِقِيۡنَ	مشرق و مغرب، شرقی جانب۔	مُّقِيۡمٍ	قائم دائم، استقامت، مقیم۔
عَالِيَهَا	عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔	لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ	امن، ایمان، مومن۔
سَافِلَهَا	سفلی علم، سفلہ پن۔	اَصۡحٰبُ	صاحب، صحابی، صحابہ کرام، اصحاب۔
عَلَيۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	لَظٰلِمِيۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

اِنْ	كُنْتُمْ	فٰعِلِيْنَ ❶ (71) ط	لَعَمْرُكَ	اِنَّهُمْ
اگر	تم ہو	سب کرنے والے	تیری عمر کی قسم!	بے شک وہ

لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ ❷	يَعْمَهُوْنَ (72)	فَاَخَذَتْهُمُ ❸	الصَّيْحَةُ ❸
یقیناً اپنی مستی میں	وہ سب دیوانے ہو رہے تھے	پس پکڑ لیا ان کو	چیخ

مُشْرِقِيْنَ ❹ (73)	فَجَعَلْنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا	وَ
سورج نکلتے ہی	تو ہم نے کر دیا	اس کے اوپر کے حصے کو	اس کے نیچے کا حصہ	اور

اَمْطَرْنَا ❺	عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً ❸	مِّنْ سِجِّيْلٍ (74) ط	اِنَّ
ہم نے بارش برسادی	ان پر	پتھر	کھنگر سے	بے شک

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ ❸	لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ❻ (75)	وَاِنَّهَا	لَبِسَبِيْلٍ
اس میں	یقیناً نشانیاں	گہری نظر سے جائزہ لینے والوں کے لیے	اور بیشک وہ	یقیناً راستے پر

مُّقِيْمٍ (76)	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً ❸	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ❻ (77) ط
قائم ودائم	بیشک	اس میں	یقیناً نشانی	تمام ایمان لانے والوں کے لیے

وَ	اِنْ ❼	كَانَ	اَصْحٰبُ	الْاَيْكَةِ ❸	لَظٰلِمِيْنَ ❶ (78) لا
اور	بیشک	تھے	والے	ایکہ (جنگل)	یقیناً سب ظلم کرنے والے

وقف لازم

ضروری وضاحت

❶ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ هُمُ کبھی پڑھنے میں آسانی کے لیے هِمْ بھی ہو جاتا ہے۔ ❸ تٌ، ةٌ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ دراصل یہ اِنَّ تھا تخفیف کے لیے اِنْ کیا گیا ہے۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ	تو ہم نے انتقام لیا ان سے
وَاِنَّهُمَا	اور بیشک یہ دونوں (شہر یا بستیاں)
لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿79﴾	یقیناً کھلے (عام) راستے پر ہیں۔ ﴿79﴾
وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ	اور بلا شبہ یقیناً جھٹلایا حجر والوں نے
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿80﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ	رسولوں کو۔ ﴿80﴾ اور ہم نے دیں انہیں
اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿81﴾	اپنی نشانیاں تو تھے وہ ان سے منہ پھیرنے والے۔ ﴿81﴾
وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ	اور تھے وہ تراشا کرتے
مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿82﴾	پہاڑوں سے گھر بے خوف ہو کر۔ ﴿82﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿83﴾	تو پکڑ لیا انہیں چیخ نے صبح ہوتے ہی۔ ﴿83﴾
فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ	پھر نہ کام آیا ان کے
مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿84﴾	جو تھے وہ کمایا کرتے۔ ﴿84﴾
وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	اور نہیں ہم نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

ع 5 / 19 / 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَانْتَقَمْنَا : انتقام، منتقم المزاج، انتقامی کاروائی۔	بُيُوْتًا : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الخلا۔
مُّبِيْنٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	اٰمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
كَذَّبَ : کذب بیانی، کاذب، تکذیب۔	فَاَخَذَتْهُمُ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اَصْحٰبُ : صاحب، صحابی، صحابہ کرام، اصحاب۔	مُصْبِحِيْنَ : صبح علی الصبح، صبح صادق۔
الْمُرْسَلِيْنَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	يَكْسِبُوْنَ : کسب حلال، کسبی۔
اٰيٰتِنَا : آیت، آیات قرآنی۔	خَلَقْنَا : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
مُعْرِضِيْنَ : اعراض کرنا۔	السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
الْجِبَالِ : جبل اُحد، جبل رحمت۔	الْاَرْضَ : ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

ع 5 19 5

فَانْتَقَمْنَا ❶	مِنْهُمْ ۘ	وَ	اِنَّهُمَا	لَبِاِمَامٍ ❷	مُّبِيْنٍ ﴿79﴾ ؑ
تو ہم نے انتقام لیا	ان سے	اور	بیشک یہ دونوں	یقیناً راستے پر	کھلے (عام)

وَ	لَقَدْ	كَذَّبَ	اَصْحٰبُ الْحِجْرِ	الْمُرْسَلِيْنَ ❸ ﴿80﴾ ۙ
اور	بلاشبہ یقیناً	جھٹلایا	حجر والے	بھیجے ہوئے سب رسول

وَ	اٰتَيْنٰهُمْ ❶	اٰيٰتِنَا	فَكَانُوْا	عَنْهَا	مُعْرِضِيْنَ ❹ ﴿81﴾ ۙ
اور	ہم نے دیں اُنہیں	اپنی نشانیاں	تو تھے وہ سب	ان سے	سب منہ پھیرنے والے

وَ	كَانُوْا	يَنْحِتُوْنَ	مِنَ الْجِبَالِ	بُيُوْتًا
اور	وہ سب تھے	وہ سب تراشا کرتے	پہاڑوں سے	گھر

اٰمِنِيْنَ ﴿82﴾	فَاَخَذَتْهُمُ ❺	الصَّيْحَةُ ❺	مُصْبِحِيْنَ ❹ ﴿83﴾ ۙ
سب بے خوف ہو کر	تو پکڑ لیا اُنہیں	چیخ	سب کے صبح کرتے ہوئے

فَمَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ❻ ﴿84﴾ ؕ
پھر نہ	کام آیا	ان سے	جو	تھے وہ سب کمایا کرتے

وَ	مَا	خَلَقْنَا ❶	السَّمٰوٰتِ ❺	وَ	الْاَرْضَ
اور	نہیں	ہم نے پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❸ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیے ہوئے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ۃ، تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ	اور جو ان دونوں کے درمیان ہے مگر حق کے ساتھ
وَ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ	اور بے شک قیامت یقیناً آنے والی ہے
فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿85﴾	پس آپ درگزر کریں اچھے انداز میں درگزر کرنا۔ ﴿85﴾
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ	بے شک تیرا رب ہی خوب پیدا کرنے والا
الْعَلِيْمُ ﴿86﴾	سب کچھ جاننے والا ہے۔ ﴿86﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے دے رکھی ہیں آپ کو
سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ	سات بار بار دہرائی جانے والی (آیات ہیں)
وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿87﴾	اور بہت عظمت والا قرآن (بھی)۔ ﴿87﴾
لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ	آپ ہرگز نہ اٹھائیں اپنی آنکھیں
اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ	اس کی طرف جو ہم نے فائدہ دیا اس سے
اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ	ان میں سے کئی قسم کے لوگوں کو اور نہ غم کریں ان پر
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿88﴾	اور جھکا دیں اپنا بازو مومنوں کے لیے۔ ﴿88﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا	: ماحول، ماجرا، ماتحت۔	سَبْعًا	: قرأت سبعہ عشرہ، اُسبوعی اجلاس۔
بَيْنَهُمَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	مِّنَ	: منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	الْعَظِيْمَ	: عظیم، عظمت۔ معظم، تعظیم۔
بِالْحَقِّ	حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔	عَيْنَيْكَ	: عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
السَّاعَةَ	: ساعت، ساعات، آخری ساعتیں۔	مَتَّعْنَا	: متاع کارواں، مال و متاع۔
الْجَمِيْلَ	: حسن و جمال، جمیل۔	بِهٖ	: بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔
الْخَلّٰقُ	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	تَحْزَنْ	: حزن و ملال، عام الحزن۔
الْعَلِيْمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔

وَمَا	بَيْنَهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ ؕ	وَاِنَّ	السَّاعَةَ ❶
اور جو	ان دونوں کے درمیان	مگر	حق کے ساتھ	اور بے شک	قیامت

لَاٰتِيَةٌ ❶	فَاصْفَحِ	الصَّفْحَ	الْجَمِيْلَ ﴿85﴾	اِنَّ
یقیناً آنے والی	پس آپ درگزر کریں	درگزر کرنا	اچھا (انداز)	بیشک

رَبَّكَ	هُوَ الْخَلّٰقُ ❷❸	الْعَلِيْمُ ❸ ﴿86﴾	وَ	لَقَدْ
تیرا رب	وہی خوب پیدا کرنے والا ہے	سب کچھ جاننے والا	اور	بلاشبہ یقیناً

اٰتَيْنٰكَ	سَبْعًا	مِّنَ الْمَثَانِيْ	وَالْقُرْاٰنَ
ہم نے دی ہیں آپ کو	سات	بار بار دہرائی جانے والی (آیات) سے	اور قرآن

الْعَظِيْمَ ❸ ﴿87﴾	لَا تَمُدَّنَّ ❹	عَيْنَيْكَ ❺	اِلٰى	مَا
بہت عظمت والا	آپ ہرگز نہ اٹھائیں	اپنی دو آنکھیں	(اس) کی طرف	جو

مَتَّعْنَا	بِهٖٓ	اَزْوَاجًا ❻	مِّنْهُمْ	وَ	لَا تَحْزَنْ
ہم نے فائدہ دیا	اس سے	بہت قسم کے لوگ	اُن میں سے	اور	مت آپ غم کریں

عَلَيْهِمْ	وَ	اخْفِضْ	جَنَاحَكَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿88﴾
ان پر	اور	آپ جھکا دیں	اپنا بازو	مومنوں کے لیے

ضروری وضاحت

❶ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں نّ آئے تو اس میں تاکید کے ساتھ کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز نہ کیا گیا ہے۔ ❺ یہ دراصل عَيْنَيْنِكَ تھا آخر سے تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے۔
❻ اَزْوَاجًا زوج کی جمع ہے اس کا ترجمہ میاں یا بیوی ہوتا ہے، یہاں اسکا ترجمہ قسم ہے۔

وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿89﴾ | اور فرما دیجیے! بیشک میں تو کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔ ﴿89﴾

كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿90﴾ | جیسا کہ ہم نے اُتارا (عذاب) تقسیم کرنے والوں پر۔ ﴿90﴾

الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿91﴾ | جنہوں نے کر دیا قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے۔ ﴿91﴾

فَوَرَبِّكَ | پس قسم ہے تیرے رب کی

لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿92﴾ | یقیناً ضرور ہم باز پرس کریں گے ان سب سے۔ ﴿92﴾

عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿93﴾ | اس کے بارے میں جو وہ کیا کرتے تھے ﴿93﴾

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ | پس کھول کر سنا دیجیے جس کا آپ کو حکم دیا جاتا ہے

وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿94﴾ | اور منہ پھیر لیجیے مشرکوں سے۔ ﴿94﴾

اِنَّا كَفَيْنٰكَ | بے شک ہم کافی ہیں آپ کو (بچانے کے لیے)

الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿95﴾ | مذاق اڑانے والوں (کی شر) سے۔ ﴿95﴾

الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ | جو بناتے ہیں اللہ کے ساتھ دوسرا معبود

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿96﴾ | سو عنقریب وہ جان لیں گے۔ ﴿96﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

الْمُبِيْنُ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

كَمَآ (كَ+مَا) : کما حقہ، کالعدم/ ماحول، ماتحت۔

اَنْزَلْنَا : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

الْمُقْتَسِمِيْنَ : قِسم، اقسام، تقسیم، منقسم۔

لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ : سوال، سائل، مسئول۔

اَجْمَعِيْنَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت۔

يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

تُؤْمَرُ : امر، آمر، مامور، امارت۔

اَعْرِضْ : اعراض کرنا۔

الْمُشْرِكِيْنَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

كَفَيْنٰكَ : کافی، کفایت۔

الْمُسْتَهْزِءِيْنَ : استہزاء۔

مَعَ : مع اہل و عیال، معیت۔

اٰخَرَ : اُخروی زندگی۔

يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

وَ	قُلْ	اِنِّیْٓ اَنَا ❶	النَّذِيْرُ	الْمُبِيْنُ ﴿89﴾ۚ	كَمَآ
اور	آپ فرما دیجیے!	بیشک میں	ڈرانے والا	کھلم کھلا	جس طرح

اَنْزَلْنَا	عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ❷﴿90﴾ۙ	الَّذِيْنَ	جَعَلُوا
ہم نے اُتارا (عذاب)	تقسیم کرنے والوں پر	جن	سب نے کر دیا

الْقُرْاٰنَ	عِضِيْنَ ❸﴿91﴾	فَوَرَبِّكَ ❹	لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ ❺
قرآن	ٹکڑے ٹکڑے	پس قسم ہے تیرے رب کی	یقیناً ضرور ہم باز پرس کریں گے اُن سے

اَجْمَعِيْنَ ❸﴿92﴾ۙ	عَمَّا ❻	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❼﴿93﴾	فَاصْدَعْ
سب کے سب	اسکے بارے میں جو	تھے وہ سب کیا کرتے	پس آپ کھول کر سنا دیجیے

بِمَا	تُؤْمَرُ	وَ	اَعْرِضْ	عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ❷﴿94﴾
جس کا	آپ کو حکم دیا جاتا ہے	اور	آپ منہ پھیر لیجیے	شرک کرنیوالوں سے

اِنَّا	كَفَيْنٰكَ ❽	الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ❷﴿95﴾ۙ	الَّذِيْنَ	يَجْعَلُوْنَ
بیشک ہم	ہم کافی ہیں آپ کو	مذاق اڑانے والوں (سے)	جو	وہ سب بناتے ہیں

مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ ۚ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ ﴿96﴾
اللہ کے ساتھ	معبود	دوسرا	سو عنقریب	وہ سب جان لیں گے

ضروری وضاحت

❶ علامت یْ اور اَنَا دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❷ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ وَ کا معنی کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❻ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔ ❼ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❽ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَلَقَدۡ نَعۡلَمُ اَنَّكَ يَضِيۡقُ — اور بلاشبہ یقیناً ہم جانتے ہیں کہ بیشک تنگ ہوتا ہے

صَدۡرُكَ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ ﴿97﴾ — آپ کا سینہ اس سے جو وہ کہتے ہیں۔ ﴿97﴾

فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ — پس تسبیح بیان کر اپنے رب کی حمد کے ساتھ

وَكُنۡ مِّنَ السّٰجِدِيۡنَ ﴿98﴾ — اور ہو جا سجدہ کرنے والوں میں سے۔ ﴿98﴾

وَاعۡبُدۡ رَبَّكَ حَتّٰى — اور عبادت کریں اپنے رب کی یہاں تک کہ

يَاۡتِيَكَ الۡيَقِيۡنُ ﴿99﴾ — آجائے آپکے پاس یقین (یعنی موت)۔ ﴿99﴾ ع 6 20 6

اٰيَاتُهَا 128 — 16 سُوۡرَةُ النَّحۡلِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوۡعَاتُهَا 16

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَتٰۤى اَمۡرُ اللّٰهِ — آن پہنچا اللہ کا حکم

فَلَا تَسۡتَعۡجِلُوۡهُ — تو نہ اسکے جلد آنے کا مطالبہ کرو

سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى — وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے

عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿1﴾ — اس سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اُعۡبُدۡ	عبادت، عابد، معبود۔
يَضِيۡقُ	ضیق الصدر، ضیق النفس۔	حَتّٰى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
صَدۡرُكَ	صدر بازار، صدر مقام، صدری۔	الۡيَقِيۡنُ	یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
يَقُوۡلُوۡنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَمۡرُ	امر، آمر، مامور، امارت۔
فَسَبِّحۡ	تسبیح، تسبیحات۔	تَسۡتَعۡجِلُوۡهُ	عجلت، مہر معجّل، غیر معجّل۔
بِحَمۡدِ	حمد و ثنا، حامد، محمود۔	سُبۡحٰنَهٗ	سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تَعٰلٰى	عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔
السّٰجِدِيۡنَ	سجدہ، مسجودِ ملائکہ، ساجد۔	يُشۡرِكُوۡنَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

وَ	لَقَدْ ➊	نَعْلَمُ	اَنَّكَ	يَضِيْقُ	صَدْرُكَ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم جانتے ہیں	کہ بیشک آپ	وہ تنگ ہوتا ہے	آپ کا سینہ

بِمَا ➋	يَقُوْلُوْنَ ﴿97﴾	فَسَبِّحْ	بِحَمْدِ ➋	رَبِّكَ
(اس) سے جو	وہ سب کہتے ہیں	پس تو تسبیح بیان کر	حمد کے ساتھ	اپنے رب کی

وَ	كُنْ	مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿98﴾	وَ	اعْبُدْ ➌
اور	تو ہو جا	سجدہ کرنیوالوں میں سے	اور	تو عبادت کر

6 ع 20 6

رَبَّكَ	حَتّٰى	يَاْتِيَكَ	الْيَقِيْنُ ﴿99﴾
اپنے رب کی	یہاں تک کہ	آجائے آپکے پاس	یقین (موت)

ایاتھا 128 — 16 سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ — رکوعاتھا 16

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَتٰى	اَمْرُ ➍	اللّٰهِ	فَلَا	تَسْتَعْجِلُوْهُ ➎
آن پہنچا	حکم	اللہ کا	تو نہ	تم سب مطالبہ کرواسکے جلد آنے کا

سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى ➏	عَمَّا ➐	يُشْرِكُوْنَ ﴿1﴾
وہ پاک ہے	اور	بہت بلند ہے	(اس) سے جو	وہ سب شریک بناتے ہیں

ضروری وضاحت

➊ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ➋ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ➌ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ➍ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ➎ اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ➏ فعل کے شروع میں تَ اور درمیان میں ا میں کبھی مبالغے کا مفہوم بھی ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔ ➐ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ	وہ نازل کرتا ہے فرشتوں کو روح (وحی) کے ساتھ
مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ	اپنے حکم سے جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے
اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ	کہ متنبہ کردو کہ بیشک یہ حقیقت ہے کہ
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿2﴾	کوئی معبود نہیں سوائے میرے، سو مجھ ہی سے ڈرو۔﴿2﴾
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	اس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى	حق کے ساتھ، وہ بہت بلند ہے
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿3﴾	اس سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔﴿3﴾
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ	اس نے پیدا کیا انسان کو ایک قطرے سے
فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿4﴾	تو اچانک وہ جھگڑالو بن گیا علانیہ طور پر۔﴿4﴾
وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ	اور چوپایوں کو اس نے پیدا کیا انہیں
لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ	تمہارے لیے ان میں گرمی حاصل کرنے کا سامان
وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿5﴾	اور (کئی) فوائد ہیں اور ان میں سے بعض تم کھاتے ہو۔﴿5﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُنَزِّلُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	الْاَرْضَ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
اَمْرِهٖ	: امر، آمر، مامور، امارت۔	بِالْحَقِّ	حق وباطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔
يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	عَمَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
عِبَادِهٖ	: عبادت، عابد، معبود۔	يُشْرِكُوْنَ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
اِلَّآ	: الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	نُّطْفَةٍ	: نطفہ، نطفے۔
فَاتَّقُوْنِ	: تقویٰ، متقی۔	مُّبِيْنٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
خَلَقَ	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	مَنَافِعُ	: نفع، منافع، منفعت،
السَّمٰوٰتِ	: کتب ساویہ، ارض وسما۔	تَاْكُلُوْنَ	: اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔

يُنَزِّلُ	الۡمَلٰٓئِكَةَ	بِالرُّوۡحِ	مِنۡ اَمۡرِهٖ
وہ نازل کرتا ہے	فرشتوں کو	روح (وحی) کے ساتھ	اپنے حکم سے

عَلٰى مَنۡ	يَّشَآءُ	مِنۡ عِبَادِهٖۤ	اَنۡ	اَنۡذِرُوۡۤا
جس پر	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	کہ	تم سب متنبہ کردو

اَنَّهٗ	لَاۤ اِلٰهَ ❶	اِلَّاۤ اَنَا	فَاتَّقُوۡنِ ❷ (2)	خَلَقَ
کہ بیشک یہ (سچ ہے کہ)	کوئی معبود نہیں	سوائے میرے	سو تم سب مجھ ہی سے ڈرو	اس نے پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ ❸	وَالۡاَرۡضَ	بِالۡحَقِّ ؕ	تَعٰلٰى ❹	عَمَّا
آسمانوں	اور زمین کو	حق کے ساتھ	وہ بہت بلند ہے	(اس) سے جو

يُشۡرِكُوۡنَ (3)	خَلَقَ	الۡاِنۡسَانَ	مِنۡ نُّطۡفَةٍ ❺❸	فَاِذَا ❻
وہ سب شریک بناتے ہیں	اس نے پیدا کیا	انسان کو	ایک قطرے سے	تو اچانک

هُوَ	خَصِيۡمٌ	مُّبِيۡنٌ (4)	وَالۡاَنۡعَامَ	خَلَقَهَا ۚ	لَكُمۡ
وہ	جھگڑالو بن گیا	علانیہ طور پر	اور چوپائے	اس نے پیدا کیا انہیں	تمہارے لیے

فِيۡهَا	دِفۡءٌ	وَّمَنَافِعُ	وَمِنۡهَا	تَاۡكُلُوۡنَ (5) ص
ان میں	گرمی حاصل کرنے کا سامان	اور فوائد	اور ان میں سے (بعض)	تم سب کھاتے ہو

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ❷ یہاں آخر سے یِ پڑھنے میں آسانی کے لیے گرگئی ہے اسی یِ کا ترجمہ مجھ سے کیا گیا ہے۔ ❸ ة، ات مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ فعل کے شروع میں تَ اور درمیان میں ا میں کبھی مبالغہ کا مفہوم بھی ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔ ❺ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❻ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ لَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ	اور تمہارے لیے ان میں ایک رونق ہوتی ہے
حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ	جب تم شام کو چرا کر لاتے ہو
وَ حِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۖ ﴿6﴾	اور جب صبح چرانے کو لے کر جاتے ہو۔ ﴿6﴾
وَ تَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ	اور اٹھا کر لے جاتے ہیں تمہارے بوجھ
اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ	اس شہر تک (کہ) نہیں تھے تم پہنچنے والے اس تک
اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ	مگر جانوں کی مشقت کے ساتھ بیشک تمہارا رب
لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۙ ﴿7﴾	یقیناً نرمی کرنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ ﴿7﴾
وَّ الْخَيْلَ وَ الْبِغَالَ وَ الْحَمِيْرَ	اور گھوڑے اور خچر اور گدھے (پیدا کیے)
لِتَرْكَبُوْهَا وَ زِيْنَةً ؕ	تاکہ تم سواری کرو ان پر اور زینت (کے لیے)
وَ يَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿8﴾	اور وہ پیدا کرتا ہے (ایسی چیزیں) جو تم نہیں جانتے۔ ﴿8﴾
وَ عَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ	اور اللہ ہی پر (جا پہنچتا ہے) سیدھا راستہ
وَ مِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَ لَوْ شَآءَ	اور ان میں سے کچھ ٹیڑھے (راستے) ہیں اور اگر وہ چاہتا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
جَمَالٌ : حسن و جمال، جمیل۔
تَحْمِلُ : حمل، محمول، حامل رقعہ ہٰذا۔
اَثْقَالَكُمْ : ثقیل، کشش ثقل۔
اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
بَلَدٍ : بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔
بٰلِغِيْهِ : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

بِشِقِّ : مشقت، محنت و مشقت۔
الْاَنْفُسِ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
رَّحِيْمٌ : رحمت، رحم، مرحوم۔
زِيْنَةً : مزین، تزئین و آرائش۔
يَخْلُقُ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
السَّبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔

وَ	لَكُمْ	فِيهَا	جَمَالٌ ❶	حِيْنَ	تُرِيْحُوْنَ
اور	تمہارے لیے	ان میں	ایک رونق ہوتی ہے	جب	تم سب شام کو چرا کر لاتے ہو

وَ	حِيْنَ	تَسْرَحُوْنَ ﴿6﴾	وَ	تَحْمِلُ ❷	اَثْقَالَكُمْ
اور	جب	تم سب صبح چرانے کو لے کر جاتے ہو	اور	اٹھا کر لے جاتے ہیں	تمہارے بوجھ

اِلٰى بَلَدٍ	لَّمْ تَكُوْنُوْا	بٰلِغِيْهِ	اِلَّا	بِشِقِّ	الْاَنْفُسِ
(اس) شہر تک	نہیں تھے تم سب	پہنچنے والے اس تک	مگر	مشقت کیساتھ	جانوں کی

اِنَّ	رَبَّكُمْ	لَرَءُوْفٌ ❸	رَّحِيْمٌ ❸ ﴿7﴾	وَّ	الْخَيْلَ
بیشک	تمہارا رب	یقیناً نرمی کرنے والا	نہایت رحم والا	اور	گھوڑے

وَ	الْبِغَالَ	وَ	الْحَمِيْرَ	لِتَرْكَبُوْهَا ❹	وَ	زِيْنَةً ❺
اور	خچر	اور	گدھے	تاکہ تم سب سواری کرو ان پر	اور	زینت

وَ	يَخْلُقُ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ ❻ ﴿8﴾	وَ	عَلَى اللّٰهِ
اور	وہ پیدا کرتا ہے	جو	نہیں تم سب جانتے	اور	اللہ پر

قَصْدُ	السَّبِيْلِ	وَ	مِنْهَا	جَآئِرٌ	وَلَوْ	شَآءَ
سیدھا	راستہ	اور	ان میں سے (کچھ)	ٹیڑھے (راستے)	اور اگر	وہ چاہتا

ضروری وضاحت

❶ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لائی ہو تو اسکے آخر سے "ا" کو گرا دیتے ہیں۔ ❺ ةً مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿9﴾ ع 1/9/7	(تو) ضرور ہدایت دے دیتا تم سب کو۔ ﴿9﴾
هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ	وہی ہے جس نے نازل کیا آسمان سے
مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ	پانی تمہارے لیے اس سے کچھ پینا ہے
وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿10﴾	اور اسی سے پودے ہیں (کہ) اس میں تم چراتے ہو۔ ﴿10﴾
يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ	وہ اُگاتا ہے تمہارے لیے اس کے ذریعے
الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ	کھیتی اور زیتون اور کھجور
وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ	اور انگور اور ہر طرح کے پھل
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	بے شک اس میں یقیناً نشانی ہے
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿11﴾	ان لوگوں کے لیے (کہ) وہ غور وفکر کرتے ہیں۔ ﴿11﴾
وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ	اور اس نے مسخر کر دیا تمہارے لیے رات اور دن کو
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ	اور سورج اور چاند کو
وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ	اور ستارے مسخر ہیں اس کے حکم سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَهَدٰىكُمْ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	الثَّمَرٰتِ	ثمر، ثمرات۔
اَنْزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	يَتَفَكَّرُوْنَ	فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔
السَّمَآءِ	کتب ساویہ، ارض وسما۔	سَخَّرَ	مسخر، تسخیر۔
شَجَرٌ	شجر، اشجار، شجر کاری۔	الَّيْلَ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
يُنْۢبِتُ	نباتات۔	النَّهَارَ	نہار منہ، لیل ونہار، نہاری۔
الزَّرْعَ	زراعت، زرعی زمین، مزارع۔	الشَّمْسَ	شمس وقمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔
الزَّيْتُوْنَ	زیتون، روغنِ زیتون۔	النُّجُوْمُ	نجم، نجوم، نجومی۔
النَّخِيْلَ	نخلستان (کھجوروں کا باغ)۔	بِاَمْرِهٖ	امر، آمر، مامور، امارت۔

ع 1 9 7

لَهَدٰىكُمْ ❶	اَجْمَعِيْنَ ﴿9﴾	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ ❷	مِنَ السَّمَآءِ
ضرور ہدایت دے دیتا تمہیں	سب کے سب	وہ	جس نے	اتارا	آسمان سے

مَآءً	لَّكُمْ	مِّنْهُ	شَرَابٌ ❸	وَّ	مِنْهُ	شَجَرٌ
پانی	تمہارے لیے	اس سے	کچھ پینا ہے	اور	اسی سے	پودے ہیں

فِيْهِ	تُسِيْمُوْنَ ﴿10﴾	يُنْۢبِتُ	لَكُمْ	بِهِ ❹	الزَّرْعَ
اس میں	تم سب چراتے ہو	وہ اُگاتا ہے	تمہارے لیے	اس کے ذریعے	کھیتی

وَالزَّيْتُوْنَ	وَالنَّخِيْلَ	وَالْاَعْنَابَ	وَ	مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ❺ ؕ
اور زیتون	اور کھجور	اور انگور	اور	ہر (طرح) کے پھلوں سے

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ❻	لَاٰيَةً ❺	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿11﴾
بے شک	اس میں	یقیناً نشانی ہے	ان لوگوں کے لیے	وہ سب غور وفکر کرتے ہیں

وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الَّيْلَ ❼	وَالنَّهَارَ ❼ ۙ	وَالشَّمْسَ ❼
اور	اس نے مسخر کر دیا	تمہارے لیے	رات	اور دن کو	اور سورج

وَ	الْقَمَرَ ❼ ؕ	وَ	النُّجُوْمُ	مُسَخَّرٰتٌۢ	بِاَمْرِهٖ ❹ ؕ
اور	چاند	اور	ستارے	سب مسخر ہیں	اس کے حکم سے

ضروری وضاحت

❶ کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ اَنْزَلَ کے شروع میں اَ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: اترا، اَنْزَلَ: اُتارا۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❺ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❼ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿12﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) عقل سے کام لیتے ہیں۔ ﴿12﴾
وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ	اور جو کچھ اس نے پھیلا دیا تمہارے لیے زمین میں
مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ۭ	(کہ) مختلف ہیں اسکے رنگ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	بیشک اس میں یقیناً نشانی ہے
لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿13﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ ﴿13﴾
وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ	اور وہی ہے جس نے مسخر کر دیا سمندر کو
لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا	تاکہ تم کھاؤ اس سے تازہ گوشت
وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً	اور تم نکالو اس سے سامانِ زینت
تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ	(کہ) تم پہنتے ہو اُنہیں، اور تو دیکھتا ہے کشتیوں کو
مَوَاخِرَ فِيْهِ	پانی چیرتی چلی جانے والی ہیں اس میں
وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ	اور تاکہ تم تلاش کرو اس کے فضل سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	سَخَّرَ	: مسخر، تسخیر۔
لَاٰيٰتٍ	: آیت، آیات قرآنی۔	الْبَحْرَ	: بحر قلزم، بحیرۂ عرب، عالم متبحر۔
لِّقَوْمٍ	: قوم، اقوام، قومیت۔	لِتَاْكُلُوْا	: اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
يَّعْقِلُوْنَ	: عقل، عاقل، معقول۔	لَحْمًا	: ماء اللحم، لحمیات، لحیم شحیم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	تَسْتَخْرِجُوْا	: خارج، خروج، اخراج۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	تَلْبَسُوْنَهَا	: لباس، ملبوسات، ملبوس۔
مُخْتَلِفًا	: خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔	تَرَى	: مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔
يَّذَّكَّرُوْنَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔	فَضْلِهٖ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔

إِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ❶	لَاٰيٰتٍ ❷❸	لِّقَوْمٍ ❹	يَّعْقِلُوْنَ ⑫
بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں	ان لوگوں کے لیے	وہ سب عقل سے کام لیتے ہیں

وَمَا	ذَرَاَ	لَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	مُخْتَلِفًا	اَلْوَانُهٗ ط
اور جو	اس نے پھیلا دیا	تمہارے لیے	زمین میں	مختلف	اسکے رنگ

إِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ❶	لَاٰيَةً ❷❸	لِّقَوْمٍ ❹	يَّذَّكَّرُوْنَ ⑬
بیشک	اس میں	یقیناً نشانی	ان لوگوں کے لیے	وہ سب نصیحت حاصل کرتے ہیں

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	سَخَّرَ	الْبَحْرَ	لِتَاْكُلُوْا ❹
اور	وہ	جس نے	مسخر کر دیا	سمندر کو	تا کہ تم سب کھاؤ

مِنْهُ	لَحْمًا	طَرِيًّا	وَّ	تَسْتَخْرِجُوْا	مِنْهُ
اس سے	گوشت	تازہ	اور	تم سب نکالو	اس سے

حِلْيَةً ❸	تَلْبَسُوْنَهَا ج	وَ	تَرَى	الْفُلْكَ
سامان زینت	تم سب پہنتے ہو اُنہیں	اور	تو دیکھتا ہے	کشتیوں کو

مَوَاخِرَ	فِيْهِ	وَ	لِتَبْتَغُوْا ❹	مِنْ فَضْلِهٖ
پانی چیرتی چلی جانے والی	اس میں	اور	تا کہ تم سب تلاش کرو	اس کے فضل سے

ضروری وضاحت

❶ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے، دراصل جب بھی بات میں زور پیدا کرنا ہو اشارہ بعید استعمال کیا جاتا ہے، اس لیے قرآن مجید میں ذٰلِكَ، تِلْكَ اور اُولٰٓئِكَ کا استعمال بہت زیادہ ہے۔ ❷ علامت لَ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❸ ۃ اور ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، جس کا الگ رنگ میں ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❹ اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ کے لیے اور فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ تاکہ یا چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿14﴾	اور تاکہ تم شکر کرو (اسکی نعمتوں کا)۔ ﴿14﴾
وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ	اور اس نے گاڑ دیے زمین میں پہاڑ
اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا	کہ وہ ہلا (نہ) دے تم کو، اور نہریں
وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿15﴾	اور راستے (بنائے) تاکہ تم راہ پاؤ۔ ﴿15﴾
وَعَلٰمٰتٍ ؕ	اور (راستوں میں) نشانات (بنائے)
وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿16﴾	اور ستاروں سے وہ لوگ راستہ معلوم کرتے ہیں۔ ﴿16﴾
اَفَمَنْ يَّخْلُقُ	تو کیا وہ جو پیدا کرتا ہے
كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ	اس کی طرح (ہوسکتا) ہے جو نہیں پیدا کرتا
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿17﴾	پھر کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ ﴿17﴾
وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ	اور اگر تم شمار کرو اللہ کی نعمت کو
لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	(تو) شمار نہ کر پاؤ گے اسے، بے شک اللہ
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿18﴾	یقیناً بہت بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ ﴿18﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	لیل ونہار، شان وشوکت، جنگ وجدل۔
تَشْكُرُوْنَ	شکر، شاکر، شکر گزار، اظہار تشکر۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
اَنْهٰرًا	نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔
سُبُلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
تَهْتَدُوْنَ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
عَلٰمٰتٍ	علامت، علامات، علامتی طور پر۔
بِالنَّجْمِ	نجم، علم نجوم، نجومی۔
يَّخْلُقُ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
كَمَنْ	کما حقہ، کالعدم۔
لَّا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَذَكَّرُوْنَ	ذکر، اذکار، تذکیر۔
تَعُدُّوْا	عدد، معدود، متعدد، تعداد۔
نِعْمَةَ	نعمت، انعام، منعم، نعمتیں۔
لَغَفُوْرٌ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
رَّحِيْمٌ	رحمت، رحم، مرحوم۔

وَ	لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ❶ (14)	وَ	اَلْقٰى	فِي الْاَرْضِ
اور	تاکہ تم سب شکر کرو	اور	اس نے گاڑ دیے	زمین میں

رَوَاسِيَ	اَنْ	تَمِيْدَ ❷	بِكُمْ ❸	وَ	اَنْهٰرًا	وَّ
پہاڑ	کہ	وہ ہلا نہ دے	تم کو	اور	نہریں	اور

سُبُلًا	لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ❶ (15) لا	وَ	عَلٰمٰتٍ ❹ ط
راستے	تاکہ تم سب راہ پاؤ	اور	نشانات (بنائے)

وَ	بِالنَّجْمِ	هُمْ يَهْتَدُوْنَ ❺ (16)	اَفَمَنْ ❻
اور	ستاروں سے	وہ سب راستہ معلوم کرتے ہیں	تو کیا جو

يَّخْلُقُ	كَمَنْ	لَّا	يَخْلُقُ ط	اَفَلَا ❻
وہ پیدا کرتا ہے	(اس) کی طرح (ہوسکتا ہے) جو	نہیں	وہ پیدا کرتا	پھر کیا نہیں

تَذَكَّرُوْنَ (17)	وَ	اِنْ	تَعُدُّوْا	نِعْمَةَ اللّٰهِ ❹
تم سب نصیحت حاصل کرتے	اور	اگر	تم سب شمار کرو	اللہ کی نعمت

لَا تُحْصُوْهَا ❼ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (18)
نہ تم سب شمار کر پاؤ گے اسے	بے شک	اللہ	یقیناً بہت بخشنے والا	نہایت رحم والا

ضروری وضاحت

❶ كُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❷ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❹ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❻ علامت اَ کے بعد فَ یا وَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لائی ہو تو اسکے آخر سے "ا" کو گرا دیتے ہیں۔

وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا تُسِرُّوۡنَ	اور اللہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو
وَمَا تُعۡلِنُوۡنَ ﴿19﴾ وَالَّذِيۡنَ	اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔ ﴿19﴾ اور وہ لوگ جنہیں
يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	وہ پکارتے ہیں اللہ کے علاوہ
لَا يَخۡلُقُوۡنَ شَيۡـًٔا	نہیں وہ پیدا کرتے کچھ بھی
وَّهُمۡ يُخۡلَقُوۡنَ ﴿20﴾	اور وہ (خود) پیدا کیے جاتے ہیں۔ ﴿20﴾
اَمۡوَاتٌ غَيۡرُ اَحۡيَآءٍ ۚ وَمَا	مردے ہیں زندہ نہیں ہیں، اور نہیں
يَشۡعُرُوۡنَ ۙ اَيَّانَ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿21﴾	وہ جانتے (کہ) کب وہ اٹھائے جائیں گے۔ ﴿21﴾
اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	تمہارا معبود ایک معبود ہے
فَالَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ	پس وہ لوگ جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر
قُلُوۡبُهُمۡ مُّنۡكِرَةٌ	ان کے دل انکار کرنے والے ہیں
وَّهُمۡ مُّسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿22﴾	اس حال میں کہ وہ بہت تکبر کرنے والے ہیں۔ ﴿22﴾
لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ	کوئی شک نہیں کہ یقیناً اللہ جانتا ہے

ع 2 12 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	يَشۡعُرُوۡنَ	عقل وشعور۔
تُسِرُّوۡنَ	اسرار و رموز، پراسرار، سرنہاں۔	اِلٰهُكُمۡ	الٰہ العالمین، الوہیت۔
تُعۡلِنُوۡنَ	علی الاعلان، علانیہ طور پر۔	يُبۡعَثُوۡنَ	بعثت، مبعوث۔
يَدۡعُوۡنَ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	يُؤۡمِنُوۡنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	بِالۡاٰخِرَةِ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔
يَخۡلُقُوۡنَ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	قُلُوۡبُهُمۡ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
اَمۡوَاتٌ	موت وحیات، سماع موتی، میت۔	مُّنۡكِرَةٌ	منکر، انکار، منکرین۔
اَحۡيَآءٍ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	مُّسۡتَكۡبِرُوۡنَ	کبیر، اکبر، تکبر۔

وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُسِرُّوْنَ	وَمَا	تُعْلِنُوْنَ ﴿19﴾
اوراللہ	وہ جانتا ہے	جو	تم سب چھپاتے ہو	اور جو	تم سب ظاہر کرتے ہو

وَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❶
اور	وہ لوگ جنہیں	وہ سب پکارتے ہیں	اللہ کے علاوہ

ع 2 12 8

لَا	يَخْلُقُوْنَ	شَيْئًا	وَّ	هُمْ يُخْلَقُوْنَ ❷❸ ﴿20﴾ ط	اَمْوَاتٌ
نہیں	وہ سب پیدا کرتے	کچھ بھی	اور	وہ سب پیدا کیے جاتے ہیں	مردے

غَيْرُ	اَحْيَآءٍ ۚ	وَمَا	يَشْعُرُوْنَ ۙ	اَيَّانَ	يُبْعَثُوْنَ ❸ ﴿21﴾ ع
نہیں	زندہ	اور نہیں	وہ سب جانتے	کب	وہ سب اٹھائے جائیں گے

اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	فَالَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
تمہارا معبود	ایک معبود	پس وہ لوگ جو	نہیں	وہ سب ایمان رکھتے

بِالْاٰخِرَةِ	قُلُوْبُهُمْ	مُّنْكِرَةٌ ❹❺	وَّ	هُمْ
آخرت پر	ان کے دل	انکار کرنے والے	اس حال میں کہ	وہ

مُّسْتَكْبِرُوْنَ ❹ ﴿22﴾	لَا جَرَمَ ❻	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ
سب بہت تکبر کرنے والے	کوئی شک نہیں	کہ یقیناً	اللہ	وہ جانتا ہے

ضروری وضاحت

❶ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ هُمْ اور يُ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❸ اگر يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ علامت ةٌ اسم کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے، جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ لَا کے بعد اگر ایسا اسم ہو جسکے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ؕ	جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿23﴾	بیشک وہ نہیں پسند کرتا تکبر کرنے والوں کو۔ ﴿23﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَاۤ اَنْزَلَ	اور جب کہا جائے ان سے کیا نازل کیا ہے
رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْۤا	تمہارے رب نے، (تو) کہتے ہیں
اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿24﴾ لِيَحْمِلُوْۤا	پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ ﴿24﴾ تاکہ وہ اٹھائیں
اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ	اپنے مکمل بوجھ قیامت کے دن
وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ	اور (ان لوگوں کے) بوجھ میں سے (بھی) جنہیں
يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ	وہ گمراہ کرتے رہے اُنہیں بغیر علم کے
اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿25﴾ ع 3/4/9	خبردار! برا ہے جو وہ بوجھ اٹھا رہے ہیں۔ ﴿25﴾
قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ	یقیناً تدبیریں کیں ان لوگوں نے جو
مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ	ان سے پہلے تھے تو آیا اللہ (خبر لینے کو)
بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ	ان (کے مکر) کی عمارت پر بنیادوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُسِرُّوْنَ	اسرار ورموز، پراسرار، سرنہاں۔	كَامِلَةً	کامل، مکمل، اکمل، کاملیت۔
يُعْلِنُوْنَ	علی الاعلان، علانیہ طور پر۔	يَّوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
يُحِبُّ	حُب، حبیب، محب، محبت۔	مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْمُسْتَكْبِرِيْنَ	کبیر، اکبر، تکبر۔	يُضِلُّوْنَهُمْ	ضلالت وگمراہی۔
قِيْلَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عِلْمٍ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اَنْزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	سَآءَ	علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
الْاَوَّلِيْنَ	اوّل وآخر، اوّل انعام، اوّل پوزیشن۔	قَبْلِهِمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
لِيَحْمِلُوْۤا	حمل، محمول، حاملہ، حامل رقعہ ہٰذا۔	الْقَوَاعِدِ	قاعدہ، قواعد۔

مَا	يُسِرُّوْنَ	وَمَا	يُعْلِنُوْنَ ؕ	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ
جو	وہ سب چھپاتے ہیں	اور جو	وہ سب ظاہر کرتے ہیں	بیشک وہ	نہیں وہ پسند کرتا

الْمُسْتَكْبِرِيْنَ[1] (23)	وَ	اِذَا[2]	قِيْلَ	لَهُمْ	مَّاذَآ
سب تکبر کرنے والے	اور	جب	کہا جائے	ان سے	کیا

اَنْزَلَ[3]	رَبُّكُمْ[4] ۙ	قَالُوْٓا	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ (24) ۙ
نازل کیا	تمہارا رب	ان سب نے کہا	کہانیاں	پہلے لوگوں کی

لِيَحْمِلُوْٓا	اَوْزَارَهُمْ[5]	كَامِلَةً[6]	يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ[6] ۙ	وَ
تاکہ وہ سب اٹھائیں	اپنے بوجھ	مکمل	قیامت کے دن	اور

مِنْ اَوْزَارِ	الَّذِيْنَ	يُضِلُّوْنَهُمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ ؕ
بوجھ میں سے	جنہیں	وہ سب گمراہ کرتے رہے اُنہیں	بغیر	علم کے

ع
3
4
9

اَلَا	سَآءَ	مَا	يَزِرُوْنَ (25) ع	قَدْ[7]	مَكَرَ	الَّذِيْنَ
خبردار!	برا ہے	جو	وہ سب بوجھ اُٹھا رہے ہیں	یقیناً	تدبیریں کیں	ان لوگوں نے جو

مِنْ قَبْلِهِمْ	فَاَتَى	اللّٰهُ	بُنْيَانَهُمْ[5]	مِّنَ الْقَوَاعِدِ
ان سے پہلے تھے	تو آیا	اللہ	ان کی عمارت پر	بنیادوں سے

ضروری وضاحت

1. اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 2. اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے۔ 3. اَنْزَلَ کے شروع میں اَ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: اترا، اَنْزَلَ: اُتارا۔ 4. كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے کیا جاتا ہے۔ 5. هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ 6. ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 7. قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

فَخَرَّ عَلَيۡهِمُ السَّقۡفُ مِنۡ فَوۡقِهِمۡ	تو گر پڑی ان پر چھت ان کے اوپر سے
وَاَتٰىهُمُ الۡعَذَابُ	اور آیا ان پر عذاب
مِنۡ حَيۡثُ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿26﴾	جہاں سے وہ سوچ بھی نہ رکھتے تھے۔ ﴿26﴾
ثُمَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يُخۡزِيۡهِمۡ	پھر قیامت کے دن وہ رسوا کرے گا انہیں
وَيَقُوۡلُ اَيۡنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيۡنَ	اور کہے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک جو
كُنۡتُمۡ تُشَآقُّوۡنَ فِيۡهِمۡ ؕ	(کہ) تھے تم لڑتے جھگڑتے ان کے بارے میں
قَالَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ	کہیں گے وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا
اِنَّ الۡخِزۡىَ الۡيَوۡمَ	بے شک رسوائی آج کے دن
وَالسُّوۡٓءَ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ۙ﴿27﴾	اور برائی کافروں پر ہے۔ ﴿27﴾
الَّذِيۡنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ	جو (کہ) جانیں نکالتے ہیں انکی فرشتے (اس حال میں کہ)
ظَالِمِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ ۖ	وہ ظلم کرنے والے ہوتے ہیں اپنی جانوں پر
فَاَلۡقَوُا السَّلَمَ	تو (مرتے وقت) صلح پیش کرتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيۡهِمۡ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الۡعِلۡمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
فَوۡقِهِمۡ	: فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔	السُّوۡٓءَ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
الۡعَذَابُ	: عذاب، عذاب آخرت، تعذیب۔	الۡكٰفِرِيۡنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يَشۡعُرُوۡنَ	: عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔	تَتَوَفّٰىهُمُ	: فوت، وفات، فوتگی۔
يَوۡمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	الۡمَلٰٓئِكَةُ	: ملک الموت، ملائکہ۔
يَقُوۡلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	ظَالِمِىۡۤ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
شُرَكَآءِ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	اَنۡفُسِهِمۡ	: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
فِيۡهِمۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	السَّلَمَ	: سلامت، سلامتی مسلم، مسلمان۔

فَخَرَّ	عَلَيۡهِمُ	السَّقۡفُ	مِنۡ فَوۡقِهِمۡ	وَ	اَتٰىهُمُ
تو گر پڑی	اُن پر	چھت	ان کے اوپر سے	اور	آیا ان پر

الۡعَذَابُ ❶	مِنۡ حَيۡثُ	لَا	يَشۡعُرُوۡنَ (26)	ثُمَّ
عذاب	جہاں سے	نہیں	وہ سب سوچ رکھتے تھے	پھر

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ❷	يُخۡزِيۡهِمۡ	وَيَقُوۡلُ	اَيۡنَ	شُرَكَآءِىَ
قیامت کے دن	وہ رسوا کرے گا اُنہیں	اور وہ کہے گا	کہاں ہیں	میرے شریک

الَّذِيۡنَ	كُنۡتُمۡ تُشَآقُّوۡنَ ❸	فِيۡهِمۡ ؕ	قَالَ	الَّذِيۡنَ
جو	تھے تم سب لڑتے جھگڑتے	ان (کے بارے) میں	کہیں گے	وہ لوگ جن

اُوۡتُوا	الۡعِلۡمَ	اِنَّ	الۡخِزۡىَ	الۡيَوۡمَ	وَالسُّوۡٓءَ
سب کو دیا گیا	علم	بے شک	رسوائی	آج	اور برائی

عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ (27) ۙ	الَّذِيۡنَ	تَتَوَفّٰىهُمُ ❹	الۡمَلٰٓئِكَةُ ❺
کافروں پر	جو	جانیں نکالتے ہیں ان کی	فرشتے

ظَالِمِىۡٓ ❻	اَنۡفُسِهِمۡ ❼ ۖ	فَاَلۡقَوُا	السَّلَمَ
سب ظلم کرنے والے	اپنی جانوں پر	تو وہ سب پیش کرتے ہیں	صلح

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❷ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ تُمۡ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❹ علامت تَ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❻ یہ دراصل ظَالِمِيۡنَ تھا یہاں آخر سے نَ قاعدے کی رو سے گر گیا ہے اس لیے ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❼ هُمۡ کبھی پڑھنے میں آسانی کے لیے هِمۡ بھی ہو جاتا ہے۔

مَا كُنَّا نَعۡمَلُ مِنۡ سُوۡٓءٍ ؕ	(کہ) نہیں تھے ہم کرتے کوئی بُرا کام
بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ	ہاں کیوں نہیں! یقیناً اللہ خوب سننے والا ہے
بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿28﴾	(اس) کو جو تم کیا کرتے تھے۔ ﴿28﴾
فَادۡخُلُوۡۤا اَبۡوَابَ جَهَنَّمَ	پس داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ	ہمیشہ رہنے والے ہو اس میں
فَلَبِئۡسَ مَثۡوَى الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ﴿29﴾	تو یقیناً بہت بُرا ٹھکانا ہے تکبر کرنے والوں کا۔ ﴿29﴾
وَقِيۡلَ لِلَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا	اور کہا گیا ان لوگوں سے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا
مَاذَاۤ اَنۡزَلَ رَبُّكُمۡ	کیا نازل کیا ہے تمہارے رب نے
قَالُوۡا خَيۡرًا ؕ	انہوں نے کہا بہترین بات
لِلَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوۡا	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے نیکی کی
فِىۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا حَسَنَةٌ ؕ	اس دنیا میں بڑی بھلائی ہے
وَلَدَارُ الۡاٰخِرَةِ خَيۡرٌ ؕ	اور یقیناً آخرت کا گھر بہتر ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَعۡمَلُ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ	تکبر، متکبر، تکبرانہ انداز۔
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	قِيۡلَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
سُوۡٓءٍ	علمائے سوء، اعمال سیئہ۔	اتَّقَوۡا	تقویٰ، متقی۔
عَلِيۡمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اَنۡزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	خَيۡرًا	خیر، جزائے خیر، خیر و عافیت۔
فَادۡخُلُوۡۤا	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	اَحۡسَنُوۡا	احسان، محسن، تحسین، حسنات، قرض حسنہ۔
اَبۡوَابَ	باب، ابواب، باب خیبر۔	لَدَارُ	دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔
خٰلِدِيۡنَ	خالد، خُلد بریں۔	الۡاٰخِرَةِ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔

مَا	كُنَّا نَعۡمَلُ ❶	مِنۡ سُوٓءٍ ؕ ❷	بَلٰۤى	اِنَّ اللّٰهَ ❸
نہیں	تھے ہم کرتے	کسی بُرائی سے	ہاں کیوں نہیں!	یقیناً اللہ

عَلِيۡمٌ ❹	بِمَا	كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ❺ (28)	فَادۡخُلُوۡۤا
خوب سننے والا ہے	(اس) کو جو	تم سب کیا کرتے تھے	پس تم سب داخل ہو جاؤ

اَبۡوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَا ؕ	فَلَبِئۡسَ
دروازے	جہنم	سب ہمیشہ رہنے والے	اس میں	تو یقیناً بہت بُرا

مَثۡوَى	الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ❻ (29)	وَ	قِيۡلَ ❼	لِلَّذِيۡنَ
ٹھکانا	سب تکبر کرنے والے	اور	کہا گیا	ان لوگوں سے جن

اتَّقَوۡا	مَاذَاۤ	اَنۡزَلَ	رَبُّكُمۡ	قَالُوۡا
سب نے تقویٰ اختیار کیا	کیا	نازل کیا ہے	تمہارا رب	ان سب نے کہا

خَيۡرًا ؕ	لِلَّذِيۡنَ	اَحۡسَنُوۡا	فِىۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا
بہترین بات	ان لوگوں کے لیے جن	سب نے نیکی کی	اس دنیا میں

حَسَنَةٌ ❽ ؕ	وَ	لَدَارُ	الۡاٰخِرَةِ ❽	خَيۡرٌ ؕ
بڑی بھلائی	اور	یقیناً گھر	آخرت کا	بہتر ہے

ضروری وضاحت

❶ کُنَّا کے نَا اور علامت نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ تُمۡ اور نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❻ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ قِيۡلَ قَوۡلٌ سے بنا ہے یہاں وْ کو یْ سے بدلا گیا ہے۔ ❽ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿30﴾	اور یقیناً بہت اچھا ہے پرہیزگاروں کا گھر۔ ﴿30﴾
جَنّٰتُ عَدْنٍ یَّدْخُلُوْنَهَا	ہمیشگی کے باغات، وہ داخل ہوں گے ان میں
تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	بہتی ہونگی ان کے نیچے سے نہریں
لَهُمْ فِیْهَا مَا یَشَآءُوْنَ ؕ	ان کے لیے ان میں جو چاہیں گے (موجود) ہوگا
كَذٰلِكَ یَجْزِی اللّٰهُ الْمُتَّقِیْنَ ﴿31﴾	اسی طرح جزا دیتا ہے اللہ پرہیزگاروں کو۔ ﴿31﴾
الَّذِیْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ	جو (کہ) جانیں نکالتے ہیں ان کی فرشتے
طَیِّبِیْنَ ۙ یَقُوْلُوْنَ	(اس حال میں کہ) وہ پاک ہوتے ہیں، وہ کہتے ہیں
سَلٰمٌ عَلَیْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ	سلام ہو تم پر داخل ہو جاؤ جنت میں
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿32﴾	اس کے بدلے میں جو تم کیا کرتے تھے۔ ﴿32﴾
هَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ	نہیں وہ انتظار کرتے مگر (اس بات کا)
اَنْ تَاْتِیَهُمُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ	کہ آئیں ان کے پاس فرشتے
اَوْ یَاْتِیَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ	یا آئے تیرے رب کا حکم (عذاب یا قیامت)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَنِعْمَ : نعمت، انعام، منعم، نعمتیں۔
دَارُ : دارفانی، دارالکتب، دیارِ غیر۔
الْمُتَّقِیْنَ : تقویٰ، متقی۔
یَدْخُلُوْنَهَا : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
تَجْرِیْ : جاری، اجرا۔
تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔
یَشَآءُوْنَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
یَجْزِیْ : جزا وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔

تَتَوَفّٰىهُمُ : فوت، وفات، فوتگی۔
طَیِّبِیْنَ : طیب، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔
سَلٰمٌ : سلامت، سلامتی، مسلم، مسلمان۔
عَلَیْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
یَنْظُرُوْنَ : انتظار، منتظر، انتظارگاہ۔
اَمْرُ : امر، آمر، مامور، امارت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ	لَنِعْمَ ❶	دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿30﴾	جَنّٰتُ ❷	عَدْنٍ
اور	یقیناً بہت اچھا	پرہیزگاروں کا گھر	باغات	ہمیشگی کے

يَّدْخُلُوْنَهَا	تَجْرِيْ ❷	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	لَهُمْ
وہ سب داخل ہوں گے ان میں	بہتی ہونگی	ان کے نیچے سے	نہریں	ان کے لیے

فِيْهَا	مَا	يَشَآءُوْنَ	كَذٰلِكَ	يَجْزِي	اللّٰهُ
اُن میں	جو	وہ سب چاہیں گے	اسی طرح	وہ جزا دیتا ہے	اللہ

الْمُتَّقِيْنَ ﴿31﴾	الَّذِيْنَ	تَتَوَفّٰىهُمُ ❷	الْمَلٰٓئِكَةُ ❸
پرہیزگاروں کو	جو	جانیں نکالتے ہیں ان کی	فرشتے

طَيِّبِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمُ	ادْخُلُوا ❹
سب پاک ہوتے ہیں	وہ سب کہتے ہیں	سلام ہو	تم پر	تم سب داخل ہوجاؤ

الْجَنَّةَ ❷	بِمَا ❺	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ❻ ﴿32﴾	هَلْ ❼	يَنْظُرُوْنَ
جنت میں	بدلے میں جو	تھے تم سب کیا کرتے	نہیں	وہ سب انتظار کرتے

اِلَّآ	اَنْ	تَاْتِيَهُمُ ❷	الْمَلٰٓئِكَةُ ❸	اَوْ	يَاْتِيَ	اَمْرُ	رَبِّكَ
مگر	یہ کہ	آئیں انکے پاس	فرشتے	یا	وہ آئے	حکم	تیرے رب کا

ضروری وضاحت

❶ شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔ ❷ تَ، ةً اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ یہاں ةً واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❻ تُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❼ هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اس کے بعد اِلَّا آ رہا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	اسی طرح کیا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے
وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ	اور نہیں ظلم کیا ان پر اللہ نے
وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿33﴾	اور لیکن وہ تھے اپنے آپ پر خود ظلم کرتے۔ ﴿33﴾
فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ	تو آ پہنچے ان کے پاس برے نتائج (اس کے)
مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ	جو انہوں نے کیا اور گھیر لیا ان کو (اس چیز نے)
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿34﴾	جو کہ وہ تھے اس کا مذاق اڑایا کرتے۔ ﴿34﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا	اور کہا ان لوگوں نے جنہوں نے شریک بنائے
لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا	اگر اللہ چاہتا (تو) ہم عبادت نہ کرتے
مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ	اسکے علاوہ کسی چیز کی (نہ) ہم
وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا	اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم حرام ٹھہراتے
مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ	اس کے بغیر کسی چیز کو
كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ	اسی طرح کیا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے

ع 4 9 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَعَلَ	: فعل، فاعل، مفعول۔	يَسْتَهْزِءُوْنَ	: استہزاء۔
قَبْلِهِمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
ظَلَمَهُمْ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	اَشْرَكُوْا	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
اَنْفُسَهُمْ	: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	شَآءَ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
فَاَصَابَهُمْ	: مصیبت، مصائب۔	عَبَدْنَا	: عبادت، عابد، معبود۔
سَيِّاٰتُ	: علمائے سوء، اعمال سیّئہ، سوءِ ظن۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	اٰبَآؤُنَا	: آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
عَمِلُوْا	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	حَرَّمْنَا	: حرام، محرم، تحریم، حرمت۔

كَذٰلِكَ	فَعَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ط	وَمَا
اسی طرح	کیا	ان لوگوں نے جو	اُن سے پہلے	اور نہیں

ظَلَمَهُمُ	اللّٰهُ	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ (1)	يَظْلِمُوْنَ (33)
ظلم کیا ان پر	اللہ نے	اور لیکن	وہ سب تھے	اپنے آپ پر	وہ سب ظلم کرتے

فَاَصَابَهُمْ (2)	سَيِّاٰتُ (3)	مَا	عَمِلُوْا	وَحَاقَ	بِهِمْ (4)
تو آ پہنچے اُن کے پاس	برے نتائج	جو	ان سب نے کیا	اور گھیر لیا	ان کو

4 ع 9 10

مَّا	كَانُوْا	بِهٖ (4)	يَسْتَهْزِءُوْنَ ع (34)	وَقَالَ	الَّذِيْنَ
جو	وہ سب تھے	اس کا	وہ سب مذاق اُڑایا کرتے	اور کہا	ان لوگوں نے جن

اَشْرَكُوْا	لَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	مَا	عَبَدْنَا	مِنْ دُوْنِهٖ (5)
سب نے شریک بنائے	اگر	اللہ چاہتا	نہ	ہم عبادت کرتے	اس کے علاوہ

مِنْ شَيْءٍ (5)(6)	نَّحْنُ	وَلَآ	اٰبَآؤُنَا	وَلَا	حَرَّمْنَا	مِنْ دُوْنِهٖ (5)
کسی چیز کی	(نہ) ہم	اور نہ	ہمارے باپ دادا	اور نہ	ہم حرام ٹھہراتے	اسکے بغیر

مِنْ شَيْءٍ ط (5)(6)	كَذٰلِكَ	فَعَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ج
کسی چیز کو	اسی طرح	کیا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے

ضروری وضاحت

(1) هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ (2) فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ (3) ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (4) بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ (5) یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (6) اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔

فَهَلۡ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿35﴾	تو نہیں ہے رسولوں پر ذمہ مگر کھول کر پہنچا دینا۔ ﴿35﴾
وَلَقَدۡ بَعَثۡنَا فِىۡ كُلِّ اُمَّةٍ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بھیجا ہر امت میں
رَّسُوۡلًا اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ	ایک رسول کہ اللہ کی عبادت کرو
وَاجۡتَنِبُوا الطَّاغُوۡتَ‌ ۚ	اور طاغوت سے بچو
فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ هَدَى اللّٰهُ	تو ان میں سے (کچھ وہ تھے) جسے اللہ نے ہدایت دی
وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ حَقَّتۡ	اور ان میں سے (کچھ وہ تھے) جو کہ ثابت ہوگئی
عَلَيۡهِ الضَّلٰلَةُ ‌ؕ	اس پر گمراہی
فَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانْظُرُوۡا	پس چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو
كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿36﴾	کیسے ہوا انجام جھٹلانے والوں کا۔ ﴿36﴾
اِنۡ تَحۡرِصۡ عَلٰى هُدٰٮهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ	اگر تو حرص کرے ان کی ہدایت پر، تو بیشک اللہ
لَا يَهۡدِىۡ مَنۡ يُّضِلُّ	ہدایت نہیں دیتا جسے وہ گمراہ کردے
وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿37﴾	اور نہ ان کی کوئی مدد کرنے والے ہیں۔ ﴿37﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرُّسُلِ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	هَدَى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
اِلَّا	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	الضَّلٰلَةُ	ضلالت و گمراہی۔
الۡبَلٰغُ	بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	فَسِيۡرُوۡا	سیر، سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔
الۡمُبِيۡنُ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	فَانْظُرُوۡا	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
بَعَثۡنَا	بعثت، مبعوث۔	عَاقِبَةُ	عقوبت خانہ، عاقبت نااندیش۔
اعۡبُدُوا	عبادت، عابد، معبود۔	الۡمُكَذِّبِيۡنَ	کذب بیانی، کذاب۔
اجۡتَنِبُوا	اجتناب۔	تَحۡرِصۡ	حرص و ہوس، حریص۔
الطَّاغُوۡتَ	طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔	نّٰصِرِيۡنَ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

فَهَلْ ❶	عَلَى الرُّسُلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ﴿35﴾	وَلَقَدْ ❷
تو نہیں	رسولوں پر	مگر	پہنچا دینا	کھول کر	اور بلاشبہ یقیناً

بَعَثْنَا	فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ ❸	رَّسُوْلًا ❹	اَنِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَ
ہم نے بھیجا	ہر اُمت میں	ایک رسول	کہ	تم سب عبادت کرو	اللہ کی	اور

اجْتَنِبُوا	الطَّاغُوْتَ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	هَدَى اللّٰهُ	وَ	مِنْهُمْ
تم سب بچو	طاغوت سے	تو ان میں سے	جسے	اللہ نے ہدایت دی	اور	ان میں سے

مَّنْ	حَقَّتْ ❸	عَلَيْهِ	الضَّلٰلَةُ ❸	فَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ
جو	ثابت ہوگئی	اس پر	گمراہی	پس تم سب چلو پھرو	زمین میں

فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ ❸	الْمُكَذِّبِيْنَ ❺ ﴿36﴾
پھر تم سب دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	جھٹلانے والوں کا

اِنْ	تَحْرِصْ	عَلٰى هُدٰىهُمْ	فَاِنَّ اللّٰهَ	لَا يَهْدِيْ
اگر	تو حرص کرے	ان کی ہدایت پر	تو بیشک اللہ	نہیں وہ ہدایت دیتا

مَنْ	يُّضِلُّ	وَ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿37﴾
جسے	وہ گمراہ کرتا ہے	اور	نہ	ان کی	مدد کرنے والوں میں سے

ضروری وضاحت

❶ هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اس کے بعد اِلَّا آرہا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❸ ة، ةً اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ ۙ	اور انہوں نے قسمیں کھائیں اللہ کی، اپنی پختہ قسمیں
لَا يَبۡعَثُ اللّٰهُ مَنۡ يَّمُوۡتُ ؕ	(کہ دوبارہ) نہیں اٹھائے گا اللہ (اسے) جو مر جاتا ہے
بَلٰى وَعۡدًا عَلَيۡهِ حَقًّا	کیوں نہیں! (ضرور اٹھائے گا) وعدہ ہے اسکے ذمے سچا
وَّلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿38﴾ ۙ	اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿38﴾
لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِىۡ	تاکہ وہ واضح کر دے ان کے لیے (وہ چیز) جو
يَخۡتَلِفُوۡنَ فِيۡهِ	(کہ) وہ اختلاف کرتے ہیں اس میں
وَلِيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا	اور تاکہ جان لیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
اَنَّهُمۡ كَانُوۡا كٰذِبِيۡنَ ﴿39﴾	کہ بے شک وہی جھوٹے تھے۔ ﴿39﴾
اِنَّمَا قَوۡلُنَا لِشَىۡءٍ	بے شک ہمارا کہنا کسی چیز کے لیے
اِذَاۤ اَرَدۡنٰهُ	جب ہم ارادہ کر لیں اس کا (یہ ہوتا ہے)
اَنۡ نَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿40﴾ ع 5/6/11	کہ ہم کہتے ہیں اس کو (کہ) ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔ ﴿40﴾
وَالَّذِيۡنَ هَاجَرُوۡا فِى اللّٰهِ	اور جنہوں نے ہجرت کی اللہ (کی راہ) میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَقۡسَمُوۡا	قسم کھانا، قسمیں۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَّمُوۡتُ	موت و حیات، سماع موتی، میت۔
وَعۡدًا	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
حَقًّا	حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔
اَكۡثَرَ	کثرت، اکثر، کثیر۔
النَّاسِ	عوام الناس، بعض الناس۔
يَعۡلَمُوۡنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
لِيُبَيِّنَ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
يَخۡتَلِفُوۡنَ	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
فِيۡهِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
كَفَرُوۡۤا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
كٰذِبِيۡنَ	کذب بیانی، کذاب۔
قَوۡلُنَا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَرَدۡنٰهُ	ارادہ، مرید، مراد۔
هَاجَرُوۡا	ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔

وَاَقۡسَمُوۡا	بِاللّٰهِ ❶	جَهۡدَ	اَيۡمَانِهِمۡ ۙ	لَا	يَبۡعَثُ
اور ان سب نے قسمیں کھائیں	اللہ کی	پختہ	اپنی قسمیں	نہیں	وہ اٹھائے گا

اللّٰهُ	مَنۡ	يَّمُوۡتُ ؕ	بَلٰى ❷	وَعۡدًا	عَلَيۡهِ ❸	حَقًّا
اللہ	(اسے) جو	وہ مرجاتا ہے	کیوں نہیں!	وعدہ	اس کے ذمے	سچا

وَّلٰـكِنَّ	اَكۡثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعۡلَمُوۡنَ ❹ (38) ۙ	لِيُبَيِّنَ
اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں وہ سب جانتے	تاکہ وہ واضح کردے

لَهُمُ	الَّذِىۡ	يَخۡتَلِفُوۡنَ	فِيۡهِ	وَ	لِيَعۡلَمَ
ان کے لیے	جو	وہ سب اختلاف کرتے ہیں	اس میں	اور	تاکہ وہ جان لیں

الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡۤا	اَنَّهُمۡ	كَانُوۡا كٰذِبِيۡنَ ❺ (39)	اِنَّمَا ❻
وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	کہ بے شک وہی	سب جھوٹے تھے	بے شک

قَوۡلُنَا	لِشَىۡءٍ ❼	اِذَاۤ	اَرَدۡنٰهُ	اَنۡ	نَّقُوۡلَ	لَهٗ
ہمارا کہنا	کسی چیز کے لیے	جب	ہم ارادہ کرلیں اس کا	کہ	ہم کہتے ہیں	اس کو

ع 5 6 11

كُنۡ	فَيَكُوۡنُ (40) ع	وَ	الَّذِيۡنَ	هَاجَرُوۡا	فِى اللّٰهِ
تو ہو جا	تو وہ ہو جاتی ہے	اور	جن	سب نے ہجرت کی	اللہ (کی راہ) میں

ضروری وضاحت

❶ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❷ بَلٰى پہلی بات کی نفی کی تردید کے لیے آتا ہے۔ ❸ عَلٰى کا اصل ترجمہ پر ہے ضرورتاً ترجمہ کے ذمے کیا گیا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ وْا اور يْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❻ اِنَّ کے ساتھ جب مَا لگ جائے تو اس میں صرف کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔ ❼ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

مِنۡۢ بَعۡدِ مَا ظُلِمُوۡا	اس کے بعد کہ وہ ظلم کیے گئے
لَنُبَوِّئَنَّهُمۡ فِی الدُّنۡيَا حَسَنَةً ؕ	یقیناً ہم ضرور ٹھکانا دیں گے انہیں دنیا میں اچھا
وَ لَاَجۡرُ الۡاٰخِرَةِ اَكۡبَرُ ۘ	اور یقیناً آخرت کا اجر (تو) بہت ہی بڑا ہے
لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿41﴾	کاش وہ جانتے ہوتے۔ ﴿41﴾
الَّذِيۡنَ صَبَرُوۡا	وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا
وَ عَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ﴿42﴾	اور اپنے رب پر بھروسا کرتے ہیں۔ ﴿42﴾
وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ	اور نہیں ہم نے بھیجے آپ سے پہلے
اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِیۡۤ اِلَيۡهِمۡ	مگر مرد (ہی) ہم وحی کرتے تھے ان کی طرف
فَسۡـَٔلُوۡۤا اَهۡلَ الذِّكۡرِ	چنانچہ تم پوچھو اہل ذکر (اہل کتاب) سے
اِنۡ كُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿43﴾	اگر ہو تم نہیں جانتے۔ ﴿43﴾
بِالۡبَيِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ ؕ	(ہم نے انہیں بھیجا) واضح دلائل اور کتابوں کے ساتھ
وَ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ الذِّكۡرَ	اور ہم نے اتارا آپ کی طرف ذکر (قرآن)

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظُلِمُوۡا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	قَبۡلِكَ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
حَسَنَةً	: حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔	رِجَالًا	: رجال کار، قحط الرجال۔
لَاَجۡرُ	: اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔	نُّوۡحِیۡۤ	: وحی، وحی متلو۔
الۡاٰخِرَةِ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔	اِلَيۡهِمۡ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَعۡلَمُوۡنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	فَسۡـَٔلُوۡۤا	: سوال، سائل، مسئول۔
صَبَرُوۡا	: صبر، صابر۔	الذِّكۡرِ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔
يَتَوَكَّلُوۡنَ	: توکل، متوکل علی اللہ۔	بِالۡبَيِّنٰتِ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
اَرۡسَلۡنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	اَنۡزَلۡنَاۤ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

مِنۡ بَعۡدِ مَا ❶	ظُلِمُوۡا ❷	لَنُبَوِّئَنَّهُمۡ ❸	فِي الدُّنۡيَا	حَسَنَةً ❹ ؕ
(اسکے) بعد کہ	وہ سب ظلم کیے گئے	یقیناً ہم ضرور ٹھکانا دیں گے انہیں	دنیا میں	اچھا

وَ	لَاَجۡرُ الۡاٰخِرَةِ	اَكۡبَرُ ❺	لَوۡ	كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ❻ (41) ۙ
اور	یقیناً آخرت کا اجر	بہت ہی بڑا ہے	کاش	وہ سب جانتے ہوتے

وقف لازم

الَّذِيۡنَ	صَبَرُوۡا	وَ	عَلٰى رَبِّهِمۡ	يَتَوَكَّلُوۡنَ (42)
وہ لوگ جن	سب نے صبر کیا	اور	اپنے رب پر	وہ سب بھروسا کرتے ہیں

وَمَاۤ	اَرۡسَلۡنَا ❼	مِنۡ قَبۡلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا
اور نہیں	ہم نے بھیجے	آپ سے پہلے	مگر	مرد (ہی)

نُّوۡحِىۡۤ	اِلَيۡهِمۡ	فَسۡــَٔلُوۡۤا	اَهۡلَ الذِّكۡرِ
ہم وحی کرتے تھے	ان کی طرف	چنانچہ تم سب پوچھو	اہل ذکر سے

اِنۡ	كُنۡتُمۡ	لَا	تَعۡلَمُوۡنَ (43) ۙ	بِالۡبَيِّنٰتِ ❹
اگر	ہو تم	نہیں	تم سب جانتے	واضح دلائل کے ساتھ

وَ	الزُّبُرِ ؕ	وَ	اَنۡزَلۡنَاۤ ❼	اِلَيۡكَ	الذِّكۡرَ
اور	کتابوں (کے ساتھ)	اور	ہم نے اتارا	آپ کی طرف	ذکر (قرآن)

ضروری وضاحت

❶ اگر لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ ہو تو اس مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❷ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❹ ة اور ات مونث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❼ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ	تاکہ آپ بیان کریں لوگوں کے لیے
مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ	جو نازل کیا گیا ان کی طرف
وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿44﴾	اور تاکہ وہ غور وفکر کریں۔ ﴿44﴾
اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ	تو کیا بے خوف ہو گئے ہیں وہ لوگ جنہوں نے
مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ	تدبیریں کیں بری (اس بات سے) کہ دھنسا دے اللہ
بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ	ان کو زمین میں یا آجائے ان پر عذاب
مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿45﴾	جہاں سے وہ سوچتے ہی نہ ہوں۔ ﴿45﴾
اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ	یا وہ پکڑ لے انہیں انکے چلنے پھرنے کے دوران
فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿46﴾	سو نہیں ہیں وہ ہرگز عاجز کرنے والے (اللہ کو)۔ ﴿46﴾
اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ	یا وہ پکڑ لے اُنہیں خوف زدہ ہونے پر
فَاِنَّ رَبَّكُمْ	بے شک تمہارا رب
لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿47﴾	یقیناً بہت شفقت کرنیوالا، بڑا مہربان ہے۔ ﴿47﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِتُبَيِّنَ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	السَّيِّاٰتِ	علمائے سوء، اعمال سیّئہ، سوء ظن۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
نُزِّلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	يَشْعُرُوْنَ	عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
اِلَيْهِمْ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يَاْخُذَهُمْ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	بِمُعْجِزِيْنَ	عاجز، عاجزی، عجز ونیاز۔
يَتَفَكَّرُوْنَ	فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔	عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَفَاَمِنَ	امن، ایمان، مؤمن۔	تَخَوُّفٍ	خوف، خائف۔
مَكَرُوْا	مکروفریب، مکار۔	رَّحِيْمٌ	رحمت، رحم، مرحوم۔

النصف

لِتُبَيِّنَ ❶	لِلنَّاسِ	مَا	نُزِّلَ	اِلَيْهِمْ
تاکہ آپ بیان کریں	لوگوں کے لیے	جو	نازل کیا گیا	ان کی طرف

وَ	لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ❷ (44)	اَفَاَمِنَ ❸	الَّذِيْنَ
اور	تاکہ وہ سب غوروفکر کریں	تو کیا بے خوف ہو گئے ہیں	وہ لوگ جن

مَكَرُوا	السَّيِّاٰتِ ❹	اَنْ	يَّخْسِفَ	اللّٰهُ	بِهِمُ
سب نے تدبیریں کیں	بری	کہ	وہ دھنسا دے	اللہ	ان کو

الْاَرْضَ	اَوْ	يَاْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ	لَا يَشْعُرُوْنَ (45) لا
زمین میں	یا	وہ آجائے ان پر	عذاب	جہاں سے	وہ سب سوچتے ہی نہ ہوں

اَوْ	يَاْخُذَهُمْ	فِيْ تَقَلُّبِهِمْ	فَمَا	هُمْ
یا	وہ پکڑ لے انہیں	ان کے چلنے پھرنے میں	سو نہیں	وہ

بِمُعْجِزِيْنَ ❺❻ (46) لا	اَوْ	يَاْخُذَهُمْ	عَلٰى تَخَوُّفٍ ط
سب ہرگز عاجز کرنے والے	یا	وہ پکڑ لے انہیں	خوف زدہ ہونے پر

فَاِنَّ	رَبَّكُمْ	لَرَءُوْفٌ ❼	رَّحِيْمٌ ❼ (47)
پس بے شک	تمہارا رب	یقیناً بہت شفقت کرنیوالا	بڑا مہربان ہے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❷ هُمْ اور يـ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔
❸ علامت اَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ بِ سے پہلے اگر مَا آرہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔ ❻ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا	اور کیا نہیں انہوں نے دیکھا (اس کو) جو
خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ	اللہ نے پیدا کیا کوئی بھی چیز ہو
يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ	(کہ) جھکتا ہے اس کا سایہ دائیں طرف سے
وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ	اور بائیں (طرف سے) سجدہ کرتے ہوئے اللہ کو
وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿48﴾	اس حال میں کہ وہ عاجز ہیں۔ ﴿48﴾
وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا	اور اللہ ہی کو سجدہ کرتی ہے جو (کچھ)
فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ	آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے
مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ	کوئی بھی چلنے والا (جانور) ہو اور فرشتے (بھی)
وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿49﴾	اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ ﴿49﴾
يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ	وہ ڈرتے ہیں اپنے رب سے (جو) ان کے اوپر ہے
وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿50﴾ السجدة	اور وہ کرتے ہیں جو وہ حکم دیے جاتے ہیں۔ ﴿50﴾ السجدة
وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا	اور اللہ نے کہا تم مت بناؤ

ع 6 10 12 السجدة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَرَوْا	مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يَسْتَكْبِرُوْنَ	تکبر، متکبر، تکبّرانہ انداز۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	يَخَافُوْنَ	خوف، خائف۔
خَلَقَ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	فَوْقِهِمْ	فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
ظِلٰلُهٗ	ظل سبحانی، ظل ہما۔	يَفْعَلُوْنَ	فعل، فاعل، مفعول۔
الْيَمِيْنِ	یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔	يُؤْمَرُوْنَ	امر، آمر، مامور، امارت۔
سُجَّدًا	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔	تَتَّخِذُوْٓا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

اَوَلَمۡ	يَرَوۡا [1]	اِلٰى	مَا	خَلَقَ اللّٰهُ	مِنۡ شَیۡءٍ [2]
اور کیا نہیں	انہوں نے دیکھا	(اسکی) طرف	جو	اللہ نے پیدا کیا	کسی چیز سے

يَّتَفَيَّؤُا	ظِلٰلُهٗ	عَنِ الۡيَمِيۡنِ	وَ	الشَّمَآئِلِ
وہ جھکتا ہے	اس کا سایہ	دائیں طرف سے	اور	بائیں

سُجَّدًا	لِّلّٰهِ	وَهُمۡ	دٰخِرُوۡنَ (48)	وَ	لِلّٰهِ
سجدہ کرتے ہوئے	اللہ کو	اس حال میں کہ وہ	سب عاجز ہیں	اور	اللہ کو

يَسۡجُدُ	مَا	فِى السَّمٰوٰتِ [3]	وَمَا	فِى الۡاَرۡضِ
وہ سجدہ کرتی ہے	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں

مِنۡ دَآبَّةٍ [2][3][4]	وَّ	الۡمَلٰٓئِكَةُ [5]	وَهُمۡ	لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ [6] (49)
کوئی بھی چلنے والا ہو	اور	فرشتے (بھی)	اور وہ	نہیں وہ سب تکبر کرتے

يَخَافُوۡنَ	رَبَّهُمۡ	مِّنۡ فَوۡقِهِمۡ [4]	وَ	يَفۡعَلُوۡنَ
وہ سب ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	(جو) ان کے اوپر ہے	اور	وہ سب کرتے ہیں

ع 6 10 12

مَا	يُؤۡمَرُوۡنَ [7] (50)	وَ	قَالَ	اللّٰهُ	لَا تَتَّخِذُوۡۤا
جو	وہ سب حکم دیے جاتے ہیں	اور	کہا	اللہ نے	تم سب مت بناؤ

ضروری وضاحت

[1] يـ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے اور علامت لَمۡ کی موجودگی میں کبھی ترجمہ انہوں نے بھی کیا جاتا ہے۔ [2] اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ [3] ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ [4] یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ [5] یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ [6] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ [7] اگر يـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِلٰهَيۡنِ اثۡنَيۡنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	دو معبود یقیناً صرف وہ ایک معبود ہے
فَاِيَّایَ فَارۡهَبُوۡنِ ﴿51﴾	سو مجھ سے ہی پس ڈرو۔ ﴿51﴾
وَلَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے
وَلَهُ الدِّيۡنُ وَاصِبًا ؕ	اور اسی کی ہی اطاعت ہے ہمیشہ
اَفَغَيۡرَ اللّٰهِ تَتَّقُوۡنَ ﴿52﴾	تو کیا اللہ کے علاوہ سے تم ڈرتے ہو۔ ﴿52﴾
وَمَا بِكُمۡ مِّنۡ نِّعۡمَةٍ	اور جو تمہارے پاس کوئی نعمت ہے
فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ	تو (وہ) اللہ کی طرف سے ہے پھر جب پہنچے تمہیں
الضُّرُّ فَاِلَيۡهِ تَجۡـَٔرُوۡنَ ﴿53﴾ ۚ	تکلیف تو اسی کی طرف تم آہ وزاری کرتے ہو۔ ﴿53﴾
ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنۡكُمۡ	پھر جب وہ دور کر دیتا ہے تم سے تکلیف کو
اِذَا فَرِيۡقٌ مِّنۡكُمۡ	(تو) اچانک ایک گروہ تم میں سے
بِرَبِّهِمۡ يُشۡرِكُوۡنَ ﴿54﴾ ۙ	اپنے رب کے ساتھ شریک بنانے لگتے ہیں۔ ﴿54﴾
لِيَكۡفُرُوۡا بِمَاۤ اٰتَيۡنٰهُمۡ ؕ	تا کہ وہ ناشکری کریں (اُن نعمتوں) کی جو ہم نے دی انہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلٰهَيۡنِ	: الہ العالمین، الوہیت، اللہ۔	مِّنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اثۡنَيۡنِ	: ثانی، لاثانی، ثانی اثنین۔	نِّعۡمَةٍ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
وَّاحِدٌ	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	مَسَّكُمُ	: مس، مساس۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	الضُّرُّ	: مضر صحت، ضرر رساں۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	فَاِلَيۡهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
فِی	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	كَشَفَ	: انکشاف، منکشف، مکاشفہ۔
تَتَّقُوۡنَ	: تقوٰی، متقی۔	فَرِيۡقٌ	: فریق، فریقین، تفریق۔
بِكُمۡ	: بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔	لِيَكۡفُرُوۡا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

اِلٰهَيۡنِ اثۡنَيۡنِ ۚ ❶	اِنَّمَا ❷	هُوَ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	فَاِيَّایَ
دو معبود	یقیناً صرف	وہ	ایک معبود	پس صرف مجھ سے

فَارۡهَبُوۡنِ ❸ (51)	وَ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❹	وَالۡاَرۡضِ
پس سب ڈرو مجھ سے	اور	اسی کا	جو	آسمانوں میں	اور زمین (میں)

وَ	لَهُ	الدِّيۡنُ	وَاصِبًا ؕ	اَ	فَغَيۡرَ اللّٰهِ	تَتَّقُوۡنَ (52)
اور	اسی کی	اطاعت ہے	ہمیشہ	کیا	پس اللہ کے علاوہ	تم سب ڈرتے ہو

وَمَا	بِكُمۡ ❺	مِّنۡ نِّعۡمَةٍ ❹❻	فَمِنَ اللّٰهِ	ثُمَّ اِذَا	مَسَّكُمُ
اور جو	تمہارے ساتھ (پاس)	کسی نعمت سے	تو (وہ) اللہ کی طرف سے	پھر جب	پہنچے تمہیں

الضُّرُّ	فَاِلَيۡهِ	تَجۡـَٔرُوۡنَ ۚ (53)	ثُمَّ اِذَا	كَشَفَ
تکلیف	تو اسی کی طرف	تم سب آہ وزاری کرتے ہو	پھر جب	وہ دور کر دیتا ہے

الضُّرَّ ❼	عَنۡكُمۡ	اِذَا	فَرِيۡقٌ ❻	مِّنۡكُمۡ	بِرَبِّهِمۡ
تکلیف کو	تم سے	(تو) اچانک	ایک گروہ	تم میں سے	اپنے رب کیساتھ

يُشۡرِكُوۡنَ ۙ (54)	لِيَكۡفُرُوۡا	بِمَاۤ ❺	اٰتَيۡنٰهُمۡ ؕ
وہ سب شریک بناتے ہیں	تاکہ وہ سب ناشکری کریں	(اُن) کی جو	ہم نے دی انہیں

ضروری وضاحت

❶ یۡنِ اور اِثۡنَيۡنِ دونوں کا ترجمہ دو ہے اس لیے ملا کر ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❷ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے ❸ یہ دراصل فَارۡهَبُوۡنِيۡ تھا اسکے آخر سے یۡ گر گئی ہے۔ ❹ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی یا ایک کیا گیا ہے۔ ❼ اگر فعل کے بعد زبر والا اسم ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿55﴾	سو تم فائدہ اٹھالو، پس عنقریب تم جان لوگے۔ ﴿55﴾
وَ يَجْعَلُوْنَ لِمَا	اور (مقرر) کرتے ہیں (ان معبودوں) کے لیے جن
لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا	(کے بارے میں) وہ نہیں جانتے ایک حصہ
مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ	اس میں سے جو ہم نے دیا انہیں
تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ	اللہ کی قسم! ضرور بالضرور تم پوچھے جاؤ گے
عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿56﴾	اسکے بارے میں جو تم جھوٹ باندھتے تھے۔ ﴿56﴾
وَ يَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ	اور وہ ٹھہراتے ہیں اللہ کے لیے بیٹیاں
سُبْحٰنَهٗ ۙ وَ لَهُمْ	وہ پاک ہے (اولاد سے) اور اپنے لیے وہ
مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿57﴾ وَ اِذَا	جو وہ چاہتے ہیں (یعنی بیٹے)۔ ﴿57﴾ اور جب
بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى	خوشخبری دی جائے ان میں سے کسی ایک کو بیٹی کی
ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا	(تو) ہوجاتا ہے اس کا چہرہ سیاہ
وَّ هُوَ كَظِيْمٌ ﴿58﴾ ج	اس حال میں کہ وہ غم سے بھرا ہوتا ہے۔ ﴿58﴾ ج

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتَمَتَّعُوْا : متاعِ کارواں، مال ومتاع۔	الْبَنٰتِ : بنت حوا، مدرسۃ البنات، بنات جامعہ۔
تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	سُبْحٰنَهٗ : سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
لِمَا (لِ+مَا) : لہٰذا، الحمدللہ/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔	يَشْتَهُوْنَ : شہوت نفسانی، اشتہاء۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	بُشِّرَ : بشارت، مبشر، بشیر۔
نَصِيْبًا : نصیب اپنا اپنا، خوش نصیب، بدنصیب۔	اَحَدُهُمْ : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
رَزَقْنٰهُمْ : رزق، رزّاق، رازق۔	بِالْاُنْثٰى : مؤنث ومذکر، تذکیروتانیث۔
لَتُسْـَٔلُنَّ : سوال، سائل، مسئول۔	وَجْهُهٗ : وجہ، متوجہ، توجہ، وجہ البصیرت۔
تَفْتَرُوْنَ : افتراپردازی، مفتری۔	مُسْوَدًّا : اسود واحمر، حجر اسود، مسودہ۔

فَتَمَتَّعُوْا ۚ قف	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ﴿55﴾	وَ	يَجْعَلُوْنَ
سوتم سب فائدہ اٹھالو	پس عنقریب	تم سب جان لوگے	اور	وہ سب (مقرر) کرتے ہیں

لِمَا	لَا يَعْلَمُوْنَ ❶	نَصِيْبًا	مِّمَّا ❷
(ان) کے لیے جن کو	نہیں وہ سب جانتے	حصہ	(اس) میں سے جو

رَزَقْنٰهُمْ ۭ	تَاللّٰهِ ❸	لَتُسْـَٔلُنَّ ❹	عَمَّا ❺
ہم نے دیا انہیں	اللہ کی قسم!	ضرور بالضرور تم پوچھے جاؤ گے	اسکے بارے میں جو

كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ❻ ﴿56﴾	وَ	يَجْعَلُوْنَ	لِلّٰهِ	الْبَنٰتِ ❼
تم سب جھوٹ باندھتے تھے	اور	وہ سب ٹھہراتے ہیں	اللہ کے لیے	بیٹیاں

سُبْحٰنَهٗ ۙ	وَ	لَهُمْ	مَّا	يَشْتَهُوْنَ ﴿57﴾
وہ پاک ہے	اور	اپنے لیے	جو	وہ سب چاہتے ہیں

وَ	اِذَا	بُشِّرَ ❽	اَحَدُهُمْ	بِالْاُنْثٰى	ظَلَّ
اور	جب	خوشخبری دی جائے	ان میں سے کسی ایک کو	بیٹی کی	ہوجاتا ہے

وَجْهُهٗ	مُسْوَدًّا	وَّ	هُوَ	كَظِيْمٌ ﴿58﴾ ج
اس کا چہرہ	سیاہ	اس حال میں کہ	وہ	غم سے بھرا ہوا

ضروری وضاحت

❶ شروع میں لَا اور آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❸ جب لفظ اللّٰہ کے شروع میں تَ آئے تو اس میں قسم ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ شروع میں علامت لَ اور آخر میں نَّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❺ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔ ❻ تُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❼ اسم کے آخر میں ات جمع مونث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

یَتَوَارٰی مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ	وہ چھپتا پھرتا ہے قوم سے اس برائی (کی وجہ) سے
مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ	جس کی اس کو خوشخبری دی گئی
اَیُمْسِکُهٗ عَلٰی هُوْنٍ	کیا وہ روک رکھے اسے ذلت پر
اَمْ یَدُسُّهٗ فِی التُّرَابِ ؕ	یا گاڑ (دبا) دے اسے مٹی میں
اَلَا سَآءَ مَا یَحْکُمُوْنَ ﴿59﴾	آگاہ رہو! بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔ ﴿59﴾
لِلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ	ان لوگوں کے لیے جو ایمان نہیں رکھتے
بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ	آخرت پر، بری مثال ہے
وَ لِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی ؕ	اور اللہ کے لیے سب سے اعلیٰ مثال ہے
وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿60﴾	اور وہی بہت غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿60﴾ ع 7 / 10 / 13
وَلَوْ یُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ	اور اگر پکڑے اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کی وجہ سے
مَّا تَرَكَ عَلَیْهَا مِنْ دَآبَّةٍ	(تو) نہ چھوڑے اس (زمین) پر کوئی چلنے والا (جاندار)
وَّلٰکِنْ یُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی ۚ	اور لیکن وہ ڈھیل دیتا ہے انہیں ایک وقت مقرر تک

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الْحَکِیْمُ : حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
سُوْٓءِ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔	یُؤَاخِذُ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
بُشِّرَ : بشارت، مبشر، بشیر۔	بِظُلْمِهِمْ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
عَلٰی : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَرَكَ : ترک، ترکہ، مال متروکہ، تارک صلوٰۃ۔
هُوْنٍ : توہین، اہانت، توہین آمیز رویہ۔	یُّؤَخِّرُهُمْ : مؤخر، تاخیر، آخری۔
التُّرَابِ : تربت (مٹی)۔	اِلٰٓی : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
یَحْکُمُوْنَ : حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔	اَجَلٍ : اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
یُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔	مُّسَمًّی : اسم، اسم گرامی، اسم با مسمّٰی۔

يَتَوَارٰى	مِنَ الْقَوْمِ	مِنْ سُوْٓءِ	مَا	بُشِّرَ ❶	بِهٖ ط
وہ چھپتا پھرتا ہے	قوم سے	برائی سے	جو	خوشخبری دی گئی	اس کو

اَ	يُمْسِكُهٗ	عَلٰى هُوْنٍ	اَمْ	يَدُسُّهٗ	فِي التُّرَابِ ط
کیا	وہ روک رکھے اسے	ذلت پر	یا	وہ گاڑ (دبا) دے اسے	مٹی میں

اَلَا	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ (59)	لِلَّذِيْنَ	لَا
آگاہ رہو!	بُرا ہے	جو	وہ سب فیصلہ کرتے ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	نہیں

يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ ❷	مَثَلُ	السَّوْءِ ج	وَ	لِلّٰهِ	الْمَثَلُ
وہ سب ایمان رکھتے	آخرت پر	مثال	بری	اور	اللہ کے لیے	مثال

ع 7 10 13

الْاَعْلٰى ❸ ط	وَ	هُوَ الْعَزِيْزُ ❹❺	الْحَكِيْمُ ❺ (60) ع	وَ	لَوْ
سب سے اعلیٰ	اور	وہی بہت غالب	خوب حکمت والا ہے	اور	اگر

يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ	النَّاسَ	بِظُلْمِهِمْ	مَّا	تَرَكَ	عَلَيْهَا
وہ پکڑے	اللہ	لوگوں کو	ان کے ظلم کی وجہ سے	(تو) نہ	چھوڑے	اس (زمین) پر

مِنْ دَآبَّةٍ ❻❷❼	وَّلٰكِنْ	يُّؤَخِّرُهُمْ	اِلٰٓى اَجَلٍ ❼	مُّسَمًّى ج
کوئی چلنے والا	اور لیکن	وہ ڈھیل دیتا ہے انہیں	ایک وقت تک	مقرر

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ھُوَ کے بعد اَلْ ہوتو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ	پھر جب آجاتا ہے ان کا وقت
لَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ سَاعَةً	(تو) نہ وہ پیچھے رہ سکتے ہیں ایک گھڑی
وَّلَا يَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿61﴾	اور نہ وہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ ﴿61﴾
وَيَجۡعَلُوۡنَ لِلّٰهِ	اور وہ ٹھہراتے ہیں اللہ کے لیے
مَا يَكۡرَهُوۡنَ	جسے وہ (خود) ناپسند کرتے ہیں
وَتَصِفُ اَلۡسِنَتُهُمُ الۡكَذِبَ	اور بیان کرتی ہیں ان کی زبانیں جھوٹ
اَنَّ لَهُمُ الۡحُسۡنٰى ؕ لَا جَرَمَ	کہ بیشک اُن کے لیے بھلائی ہے، کوئی شک نہیں
اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمۡ	کہ بلاشبہ ان کے لیے آگ ہے، اور بیشک وہ
مُّفۡرَطُوۡنَ ﴿62﴾	(اس میں) سب سے آگے بھیجے جانے والے ہیں۔ ﴿62﴾
تَاللّٰهِ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَاۤ	اللہ کی قسم! بلاشبہ یقیناً ہم نے (رسول) بھیجے
اِلٰۤى اُمَمٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ	امتوں کی طرف آپ سے پہلے
فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيۡطٰنُ	تو خوش نما بنا دیا ان کے لیے شیطان نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَجَلُهُمۡ	اجل، فرشتہ اجل، لقمہ اجل۔	الۡكَذِبَ	کذب بیانی، کذاب۔
يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ	مؤخر، تاخیر، آخری۔	الۡحُسۡنٰى	حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
سَاعَةً	ساعت، ساعات، آخری ساعتیں۔	النَّارَ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
وَّ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	اَرۡسَلۡنَاۤ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
يَسۡتَقۡدِمُوۡنَ	قدم، خیر مقدم، اقدام۔	اُمَمٍ	امت، امم سابقہ، امت محمدیہ۔
يَكۡرَهُوۡنَ	کراہت، مکروہ، مکروہات۔	مِّنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
تَصِفُ	وصف، موصوف، توصیف، اوصاف۔	قَبۡلِكَ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
اَلۡسِنَتُهُمۡ	لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔	فَزَيَّنَ	مزین، تزئین وآرائش۔

فَاِذَا [1]	جَآءَ	اَجَلُهُمۡ	لَا	يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ
پھر جب	آ جائے	ان کا وقت	(تو) نہ	وہ سب پیچھے رہ سکتے ہیں

سَاعَةً [2][3]	وَّ	لَا	يَسۡتَقۡدِمُوۡنَ (61)	وَ	يَجۡعَلُوۡنَ
ایک گھڑی	اور	نہ	وہ سب آگے بڑھ سکتے ہیں	اور	وہ سب ٹھہراتے ہیں

لِلّٰهِ	مَا	يَكۡرَهُوۡنَ	وَ	تَصِفُ [2]	اَلۡسِنَتُهُمُ
اللہ کے لیے	جسے	وہ سب ناپسند کرتے ہیں	اور	بیان کرتی ہیں	ان کی زبانیں

الۡكَذِبَ	اَنَّ	لَهُمُ	الۡحُسۡنٰى ؕ [2]	لَا جَرَمَ [4]
جھوٹ	کہ بیشک	ان کے لیے	بھلائی	کوئی شک نہیں

اَنَّ	لَهُمُ	النَّارَ	وَ	اَنَّهُمۡ	مُّفۡرَطُوۡنَ [5] (62)
کہ بلاشبہ	ان کے لیے	آگ	اور	بیشک وہ	سب آگے بھیجے جانے والے

تَاللّٰهِ [6]	لَقَدۡ	اَرۡسَلۡنَاۤ [7]	اِلٰۤى اُمَمٍ
اللہ کی قسم !	بلاشبہ یقیناً	ہم نے (رسول) بھیجے	اُمتوں کی طرف

مِّنۡ قَبۡلِكَ	فَزَيَّنَ [1]	لَهُمُ	الشَّيۡطٰنُ
آپ سے پہلے	تو خوش نما بنا دیا	ان کے لیے	شیطان نے

ضروری وضاحت

(1) فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ (2) ـی، ۃ اور تـ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (3) اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (4) لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ (5) اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیے ہوئے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (6) جب لفظ اللہ کے شروع میں تَ آئے تو اس میں قسم ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (7) نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ	ان کے اعمال کو سو وہی آج ان کا دوست ہے
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿63﴾	اور ان کے لیے بہت دردناک عذاب ہے۔﴿63﴾
وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ	اور نہیں ہم نے نازل کی آپ پر کتاب (قرآن)
اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ	مگر تاکہ آپ واضح کر دیں ان کے لیے
الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ	جس میں انہوں نے اختلاف کیا
وَهُدًى وَّرَحْمَةً	اور (تاکہ وہ) ہدایت اور رحمت ہو
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿64﴾	اس قوم کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔﴿64﴾
وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	اور اللہ نے نازل کیا آسمان سے کچھ پانی
فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ	پھر زندہ کیا اس کے ذریعے زمین کو
بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ	اس کی موت (بنجر ہونے) کے بعد
اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	بیشک اس میں یقیناً نشانی ہے
لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿65﴾ ع	اس قوم کے لیے (جو غور سے) سنتے ہیں۔﴿65﴾ ع

ع 8 5 14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْمَالَهُمْ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	رَحْمَةً	: رحمت، رحم، مرحوم۔
وَلِيُّهُمُ	: ولی، اولیاء کرام، ولایت۔	يُّؤْمِنُوْنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
اَلِيْمٌ	: الم ناک حادثہ، عذاب الیم۔	السَّمَآءِ	: کتب سماویہ، ارض وسما۔
اَنْزَلْنَا	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	مَآءً	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
الْكِتٰبَ	: کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	فَاَحْيَا	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
لِتُبَيِّنَ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	مَوْتِهَا	: موت وحیات، سماع موتی، میت۔
اخْتَلَفُوْا	: اختلاف، مختلف، مخالف، اختلافات۔	لَاٰيَةً	: آیت قرآنی، آیات۔
هُدًى	: ہدایت، ہادی برحق، ہادئ کائنات۔	يَّسْمَعُوْنَ	: سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔

اَعْمَالَهُمْ	فَهُوَ ❶	وَلِيُّهُمُ	الْيَوْمَ	وَ	لَهُمْ
ان کے اعمال	سو وہی	ان کا دوست	آج	اور	ان کے لیے

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿63﴾	وَ	مَآ	اَنْزَلْنَا ❷	عَلَيْكَ
عذاب	بہت دردناک	اور	نہیں	ہم نے نازل کی	آپ پر

الْكِتٰبَ	اِلَّا	لِتُبَيِّنَ ❸	لَهُمُ	الَّذِى
کتاب	مگر	تاکہ آپ واضح کردیں	ان کے لیے	جو

اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ ۙ	وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً ❹	لِّقَوْمٍ ❸
ان سب نے اختلاف کیا	اس میں	اور	ہدایت	اور	رحمت	قوم کے لیے

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿64﴾	وَ	اللّٰهُ	اَنْزَلَ ❷	مِنَ السَّمَآءِ
وہ سب ایمان لاتے ہیں	اور	اللہ نے	نازل کیا	آسمان سے

مَآءً ❺	فَاَحْيَا ❶	بِهِ ❻	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ
کچھ پانی	پھر زندہ کیا	اسکے ذریعے	زمین کو	اس کی موت (بنجر ہونے) کے بعد

ع 8 / 5 / 14

اِنَّ	فِىْ ذٰلِكَ ❼	لَاٰيَةً ❹	لِّقَوْمٍ ❸	يَّسْمَعُوْنَ ﴿65﴾ ع
بیشک	اس میں	یقیناً نشانی ہے	قوم کے لیے	وہ سب سنتے ہیں

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس، پھر، تو اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔ ❷ شروع میں اَ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: اترا، اَنْزَلَ: اُتارا۔ ❸ علامت لِ اسم کے شروع میں ہو تو ترجمہ کے لیے اور فعل کے شروع میں ترجمہ تاکہ یا چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ❹ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❼ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، اس بھی کر دیا جاتا ہے۔

وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ	اور بے شک تمہارے لیے چوپاؤں میں
لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ	یقیناً بڑی عبرت ہے، ہم پلاتے ہیں تمہیں
مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ	اس میں سے جو ان کے پیٹوں میں ہے
مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ	(یعنی) گوبر اور خون کے درمیان سے
لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا	خالص دودھ (جو) حلق سے آسانی سے اُتر جانیوالا ہے
لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿66﴾	پینے والوں کے لیے۔ ﴿66﴾
وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ	اور کھجوروں اور انگوروں کے پھلوں سے (بھی)
تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا	(کہ) تم بناتے ہو اس سے نشہ آور چیزیں
وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	اور اچھا رزق، بے شک اس میں یقیناً نشانی ہے
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿67﴾	اس قوم کے لیے (جو) سمجھتے ہیں۔ ﴿67﴾
وَاَوْحٰى رَبُّكَ	اور الہام کیا تیرے رب نے
اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ	شہد کی مکھی کی طرف کہ تو بنا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	ثَمَرٰتِ	: ثمر، ثمرات۔
لَعِبْرَةً	: نشانِ عبرت، عبرتناک، عبرت آموز۔	تَتَّخِذُوْنَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
نُسْقِيْكُمْ	: ساقی، ساقیٔ کوثر۔	رِزْقًا	: رزق، رزّاق، رازق۔
بُطُوْنِهٖ	: بطنِ مادر۔	حَسَنًا	: حسنہ، حسنات، قرضِ حسنہ۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	لَاٰيَةً	: آیت، آیاتِ قرآنی۔
بَيْنِ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	يَّعْقِلُوْنَ	: عقل، عاقل، معقول۔
خَالِصًا	: خالص، خلوص، مخلص۔	اَوْحٰى	: وحی، وحی متلو۔
لِّلشّٰرِبِيْنَ	: شراب، شربت، مشروب، اکل وشرب۔	اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

وَاِنَّ	لَكُمۡ[1]	فِي الۡاَنۡعَامِ	لَعِبۡرَةً ؕ[2]	نُسۡقِيۡكُمۡ
اور بیشک	تمہارے لیے	چوپاؤں میں	یقیناً عبرت	ہم پلاتے ہیں تمہیں

مِّمَّا[3]	فِيۡ بُطُوۡنِهٖ	مِنۡۢ بَيۡنِ	فَرۡثٍ	وَّدَمٍ
(اس) میں سے جو	ان کے پیٹوں میں	درمیان سے	گوبر	اور خون

لَّبَنًا	خَالِصًا	سَآئِغًا[4]	لِّلشّٰرِبِيۡنَ ﴿66﴾
دودھ	خالص	(جو) حلق سے آسانی سے اُتر جانیوالا ہے	پینے والوں کے لیے

وَ	مِنۡ ثَمَرٰتِ[2]	النَّخِيۡلِ	وَ	الۡاَعۡنَابِ
اور	پھلوں سے	کھجوروں	اور	انگوروں کے

تَتَّخِذُوۡنَ	مِنۡهُ	سَكَرًا	وَّ	رِزۡقًا	حَسَنًا ؕ
تم سب بناتے ہو	اس سے	نشہ آور چیزیں	اور	رزق	اچھا

اِنَّ	فِيۡ ذٰلِكَ[5]	لَاٰيَةً[2]	لِّقَوۡمٍ	يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿67﴾
بے شک	اس میں	یقیناً نشانی	قوم کے لیے	وہ سب سمجھتے ہیں

وَ	اَوۡحٰى	رَبُّكَ[6]	اِلَى النَّحۡلِ	اَنِ	اتَّخِذِىۡ[7]
اور	الہام کیا	تیرے رب نے	شہد کی مکھی کی طرف	کہ	تو (مؤنث) بنا

ضروری وضاحت

(1) لَكُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کردیا گیا ہے۔ (2) ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (3) مِمَّا دراصل مِنۡ+مَا کا مجموعہ ہے۔ (4) فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (5) ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کردیا جاتا ہے۔ (6) كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔ (7) فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں یۡ ہو تو اس میں واحد مؤنث کو حکم دینے کا مفہوم ہوتا ہے۔

مِنَ الۡجِبَالِ بُيُوۡتًا وَّ مِنَ الشَّجَرِ	پہاڑوں میں گھر اور درختوں میں
وَ مِمَّا يَعۡرِشُوۡنَ ﴿68﴾	اور ان میں جن (چھپروں) پر یہ لوگ بیلیں چڑھاتے ہیں۔ ﴿68﴾
ثُمَّ كُلِىۡ مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ	پھر تو کھا ہر قسم کے پھلوں سے
فَاسۡلُكِىۡ سُبُلَ رَبِّكِ	پھر تو چل اپنے رب کے راستوں پر
ذُلُلًا ؕ يَخۡرُجُ	(جو) مسخر کیے ہوئے ہیں، نکلتی ہے
مِنۡۢ بُطُوۡنِهَا شَرَابٌ	انکے پیٹوں سے پینے کی ایک چیز
مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ	مختلف ہیں اس کے رنگ
فِيۡهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ	اس میں شفاء ہے لوگوں کے لیے
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	بے شک اس میں یقیناً نشانی ہے
لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿69﴾	اس قوم کے لیے (جو) غور و فکر کرتے ہیں۔ ﴿69﴾
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمۡ ثُمَّ يَتَوَفّٰٮكُمۡ ۛ	اور اللہ ہی نے تمہیں پیدا کیا پھر وہ فوت کرتا ہے تمہیں
وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرَدُّ	اور تم میں سے (کوئی وہ ہے) جو لوٹایا جاتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡجِبَالِ	جبل اُحد، جبل رحمت۔
بُيُوۡتًا	بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الخلا۔
الشَّجَرِ	شجر، اشجار، شجرکاری، شجر ممنوعہ۔
كُلِىۡ	اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
الثَّمَرٰتِ	ثمر، ثمرات۔
فَاسۡلُكِىۡ	مسلک، سلوک، مسالک۔
سُبُلَ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
يَخۡرُجُ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
بُطُوۡنِهَا	بطن مادر۔
شَرَابٌ	شراب، شربت، مشروب، اکل و شرب۔
اَلۡوَانُهٗ	متلون مزاج (رنگین)۔
شِفَآءٌ	شفاء، ھوالشافی، شفاء کاملہ۔
يَّتَفَكَّرُوۡنَ	فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔
خَلَقَكُمۡ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
يَتَوَفّٰٮكُمۡ	فوت، وفات، فوتگی، متوفی۔
يُّرَدُّ	رد، مردود، تردید، مرتد۔

مِنَ الْجِبَالِ	بُيُوْتًا	وَّ	مِنَ الشَّجَرِ	وَ
پہاڑوں سے	گھر	اور	درختوں سے	اور

مِمَّا ❶	يَعْرِشُوْنَ ﴿68﴾	ثُمَّ	كُلِيْ ❷❸	مِنْ كُلِّ
(ان) سے جن (چھپروں پر)	یہ سب لوگ بیلیں چڑھاتے ہیں	پھر	تو کھا	ہر (قسم) سے

الثَّمَرٰتِ ❹	فَاسْلُكِيْ ❺❸	سُبُلَ	رَبِّكِ	ذُلُلًا ؕ
پھل	پھر تو چل	راستے	اپنے رب کے	(جو) مسخر کیے ہوئے ہیں

يَخْرُجُ	مِنْ بُطُوْنِهَا	شَرَابٌ ❻	مُّخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهٗ
وہ نکلتی ہے	انکے پیٹوں سے	پینے کی ایک چیز	مختلف ہیں	اس کے رنگ

فِيْهِ	شِفَآءٌ	لِّلنَّاسِ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ❼	لَاٰيَةً ❹
اس میں	شفاء ہے	لوگوں کے لیے	بے شک	اس میں	یقیناً نشانی ہے

لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿69﴾	وَاللّٰهُ	خَلَقَكُمْ
قوم کے لیے	وہ سب غور وفکر کرتے ہیں	اور اللہ	اس نے پیدا کیا تمہیں

ثُمَّ	يَتَوَفّٰىكُمْ ۙ	وَ	مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرَدُّ ❽
پھر	وہ فوت کرتا ہے تمہیں	اور	تم میں سے	جو	وہ لوٹایا جاتا ہے

ضروری وضاحت

❶ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ یہ دراصل اُءْكُلِيْ تھا، آسانی کے لیے شروع والے دونوں ہمزے گرادیے گیے ہیں۔ ❸ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں يْ ہو تو واحد مؤنث کو حکم دینے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ❺ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کردیا جاتا ہے۔ ❽ اگر يـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ	ناکارہ عمر (بڑھاپے) کی طرف
لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ	تاکہ وہ نہ جانے جان لینے کے بعد کچھ بھی
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿70﴾ ع 9/5/15	بیشک اللہ خوب علم والا، بہت قدرت والا ہے۔ ﴿70﴾
وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ	اور اللہ نے فضیلت دی تمہارے بعض کو
عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ	بعض پر رزق میں، تو نہیں ہیں وہ لوگ جو
فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ	فضیلت دیے گئے ہرگز لوٹانے والے اپنا رزق
عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ	(ان غلاموں) پر جن کے مالک بنے انکے دائیں ہاتھ
فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ	(کہ) پس وہ ہوں اس (رزق) میں برابر
اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿71﴾	تو کیا اللہ کی نعمت کا وہ انکار کرتے ہیں۔ ﴿71﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ	اور اللہ ہی نے بنائیں تمہارے لیے
مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا	تمہارے نفسوں میں سے بیویاں
وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ	اور اس نے بنائے تمہارے لیے تمہاری بیویوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلٰٓى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَرْذَلِ	رذیل، رذالت۔
الْعُمُرِ	عمر، عمرِ دراز، عمریں بیت گئیں۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَعْلَمَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قَدِيْرٌ	قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
فَضَّلَ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
بَعْضَكُمْ	بعض الناس، بعض اوقات۔
الرِّزْقِ	رزق، رزّاق، رازق۔
بِرَآدِّيْ	رد، مردود، تردید، مرتد۔
مَلَكَتْ	مالک، ملکیت۔
اَيْمَانُهُمْ	یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔
سَوَآءٌ	مساوی، مساوات، خطِ استواء۔
اَفَبِنِعْمَةِ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
اَنْفُسِكُمْ	نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔
اَزْوَاجًا	زوجہ، زوجین، ازواجِ مطہرات۔

اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ ❶	لِكَیْ	لَا	یَعْلَمَ	بَعْدَ عِلْمٍ
ناکارہ عمر کی طرف	اس لیے تاکہ	نہ	وہ جانے	علم کے بعد

ع 9 5 15

شَیْــًٔا ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِیْمٌ ❷	قَدِیْرٌ ❷ (70) ع	وَاللّٰهُ
کچھ بھی	بیشک	اللہ	خوب علم والا	بہت قدرت والا ہے	اور اللہ

فَضَّلَ	بَعْضَكُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	فِی الرِّزْقِ ۚ	فَمَا
اس نے فضیلت دی	تمہارے بعض کو	بعض پر	رزق میں	تو نہیں

الَّذِیْنَ	فُضِّلُوْا ❸	بِرَآدِّیْ ❹❺	رِزْقِهِمْ	عَلٰى مَا	مَلَكَتْ ❻
وہ لوگ جو	سب فضیلت دیے گئے	ہرگز لوٹانے والے	اپنا رزق	(اُن) پر جو	مالک بنے

اَیْمَانُهُمْ	فَهُمْ	فِیْهِ	سَوَآءٌ ؕ	اَ	فَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ ❻
انکے دائیں ہاتھ	پس وہ	اس میں	برابر	کیا	پس اللہ کی نعمت کا

یَجْحَدُوْنَ (71)	وَاللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
وہ سب انکار کرتے ہیں	اور اللہ نے	بنایا	تمہارے لیے	تمہارے نفسوں میں سے

اَزْوَاجًا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ
بیویاں	اور	اس نے بنائے	تمہارے لیے	تمہاری بیویوں سے

ضروری وضاحت

❶ ناکارہ عمر سے مراد بڑھاپا ہے اور نبی اکرم ﷺ نے اس سے پناہ مانگی ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ علامت بِ سے پہلے اگر مَا آرہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ❺ یْ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ علامت تْ اور ۃ مونث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

بَنِيْنَ وَحَفَدَةً	بیٹے اور پوتے
وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ	اور اس نے رزق دیا تمہیں پاکیزہ چیزوں سے
اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ	تو کیا وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں
وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿72﴾	اور اللہ کی نعمت کا وہ انکار کرتے ہیں۔ ﴿72﴾
وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور وہ عبادت کرتے ہیں اللہ کے سوا کی
مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا	جو نہیں اختیار رکھتے ان کے لیے رزق کا
مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا	آسمانوں سے اور (نہ) زمین سے کچھ بھی
وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿73﴾	اور نہ وہ طاقت رکھتے ہیں۔ ﴿73﴾
فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ	پس مت بیان کرو اللہ کے لیے مثالیں
اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿74﴾	بیشک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ﴿74﴾
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا	اللہ نے ایک مثال بیان کی
عَبْدًا مَّمْلُوْكًا	ایک (ایسے) غلام کی (جو) کسی کی ملکیت ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَنِيْنَ : ابن قاسم، متنبّی، ابن سینا، ابن بطوطہ۔	يَعْبُدُوْنَ : عبادت، عابد، معبود۔
رَزَقَكُمْ : رزق، رزّاق، رازق۔	مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
مِّنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَمْلِكُ : مالک، ملکیت۔
الطَّيِّبٰتِ : طیب، طیبات، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔	السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
اَفَبِالْبَاطِلِ : باطل، ادیان باطلہ۔	الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔	يَسْتَطِيْعُوْنَ : استطاعت، حسب استطاعت۔
بِنِعْمَةِ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	تَضْرِبُوْا : ضرب المثل، ضرب الامثال۔
يَكْفُرُوْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ❷	رَزَقَكُمْ	وَّ	حَفَدَةً ❶	وَ	بَنِيْنَ
پاکیزہ چیزوں سے	اس نے رزق دیا تمہیں	اور	پوتے	اور	بہت سے بیٹے

بِنِعْمَةِ اللّٰهِ ❷	وَ	يُؤْمِنُوْنَ	فَبِالْبَاطِلِ	اَ
اللہ کی نعمت کا	اور	وہ سب ایمان لاتے ہیں	پس باطل پر	کیا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❹	يَعْبُدُوْنَ	وَ	هُمْ يَكْفُرُوْنَ ❸ (72)
اللہ کے سوا	وہ سب عبادت کرتے ہیں	اور	وہ سب انکار کرتے ہیں

وَالْاَرْضِ	مِّنَ السَّمٰوٰتِ ❷	رِزْقًا	لَهُمْ	لَا يَمْلِكُ	مَا
اور زمین	آسمانوں سے	رزق	ان کے لیے	نہیں وہ اختیار رکھتے	جو

فَلَا تَضْرِبُوْا ❻	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ❺ (73)	وَّ	شَيْـًٔا
پس مت تم سب بیان کرو	نہ وہ سب طاقت رکھتے ہیں	اور	کچھ بھی

اَنْتُمْ	وَ	يَعْلَمُ	اللّٰهَ	اِنَّ	الْاَمْثَالَ	لِلّٰهِ
تم	اور	وہ جانتا ہے	اللہ	بیشک	مثالیں	اللہ کے لیے

مَّمْلُوْكًا	عَبْدًا ❼	مَثَلًا ❼	اللّٰهُ	ضَرَبَ	لَا تَعْلَمُوْنَ ❺ (74)
ملکیت ہے	ایک غلام کی	ایک مثال	اللہ نے	بیان کی	نہیں تم سب جانتے

ضروری وضاحت

❶ یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❷ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ هُمْ اور ي دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❹ لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
❼ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

لَّا يَقۡدِرُ عَلٰى شَىۡءٍ	وہ قدرت نہیں رکھتا کسی چیز پر
وَّمَنۡ رَّزَقۡنٰهُ مِنَّا	اور (دوسرا وہ شخص کہ) جس کو ہم نے دیا اپنی طرف سے
رِزۡقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنۡفِقُ مِنۡهُ	اچھا رزق، تو وہ خرچ کرتا ہے اس میں سے
سِرًّا وَّجَهۡرًا ؕ هَلۡ يَسۡتَوٗنَ ؕ	پوشیدہ طور پر اور ظاہری طور پر، کیا وہ برابر ہیں
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ	سب تعریف اللہ کے لیے ہے
بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿75﴾	بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿75﴾
وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا	اور بیان کی اللہ نے ایک (اور) مثال
رَّجُلَيۡنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبۡكَمُ	دو آدمی ہیں ان دونوں میں سے ایک گونگا ہے
لَا يَقۡدِرُ عَلٰى شَىۡءٍ وَّهُوَ كَلٌّ	نہیں قدرت رکھتا کسی چیز پر اور وہ بوجھ ہے
عَلٰى مَوۡلٰٮهُ ۙ اَيۡنَمَا يُوَجِّهْهُّ	اپنے مالک پر، جہاں کہیں وہ بھیجتا ہے اسے
لَا يَاۡتِ بِخَيۡرٍ ؕ هَلۡ يَسۡتَوِىۡ هُوَ ۙ	نہیں وہ لاتا کوئی بھلائی، کیا برابر ہے وہ
وَمَنۡ يَّاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ ۙ	اور جو حکم دیتا ہے عدل کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَقۡدِرُ	قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
رَّزَقۡنٰهُ	رزق، رزّاق، رازق۔
حَسَنًا	حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
يُنۡفِقُ	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
سِرًّا	اسرار و رموز، پراسرار، سرنہاں۔
جَهۡرًا	جہری نمازیں، آمین بالجہر۔
يَسۡتَوٗنَ	مساوی، مساوات، خط استواء۔
اَكۡثَرُهُمۡ	کثرت، اکثر، کثیر، اکثریت۔
يَعۡلَمُوۡنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
ضَرَبَ	ضرب المثل، ضرب الامثال۔
مَثَلًا	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
رَّجُلَيۡنِ	رجال کار، قحط الرجال۔
مَوۡلٰٮهُ	ولی، اولیاء کرام، مولا، ولایت۔
يُوَجِّهْهُّ	وجہ، متوجہ، توجہ، وجہ البصیرت۔
بِخَيۡرٍ	خیر، خیریت، جزائے خیر۔
يَاۡمُرُ	امر، آمر، مامور، امارت۔

لَا يَقۡدِرُ	عَلٰی شَیۡءٍ ❶	وَّ	مَنۡ	رَّزَقۡنٰهُ	مِنَّا ❷
نہیں وہ قدرت رکھتا	کسی چیز پر	اور	جو	ہم نے دیا اُسے	اپنی طرف سے

رِزۡقًا	حَسَنًا	فَهُوَ يُنۡفِقُ ❸	مِنۡهُ	سِرًّا	وَّجَهۡرًا ؕ
رزق	اچھا	تو وہ خرچ کرتا ہے	اس میں سے	پوشیدہ	اور ظاہری

هَلۡ	يَسۡتَوٗنَ ؕ	اَلۡحَمۡدُ	لِلّٰهِ ؕ	بَلۡ	اَكۡثَرُهُمۡ
کیا	وہ سب برابر ہیں	سب تعریف	اللہ کے لیے	بلکہ	ان میں سے اکثر

لَا يَعۡلَمُوۡنَ ❹ (75)	وَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ ❺	مَثَلًا ❶	رَّجُلَيۡنِ
نہیں وہ سب جانتے	اور	بیان کی	اللہ نے	ایک مثال	دو آدمی

اَحَدُهُمَآ	اَبۡكَمُ	لَا يَقۡدِرُ	عَلٰی شَیۡءٍ ❶	وَّهُوَ	كَلٌّ
ان دونوں میں سے ایک	گونگا ہے	نہیں وہ قدرت رکھتا	کسی چیز پر	اور وہ	بوجھ

عَلٰی مَوۡلٰهُ ۙ	اَيۡنَمَا	يُوَجِّهۡهُّ	لَا يَاۡتِ ❻❼	بِخَيۡرٍ ❶ ؕ
اپنے مالک پر	جہاں کہیں	وہ بھیجتا ہے اُسے	نہیں وہ لاتا	کسی بھلائی کو

هَلۡ	يَسۡتَوِیۡ	هُوَ ۙ	وَ	مَنۡ	يَّاۡمُرُ	بِالۡعَدۡلِ ۙ
کیا	وہ برابر ہیں	وہ	اور	جو	وہ حکم دیتا ہے	عدل کے ساتھ

ضروری وضاحت

❶ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی یا ایک کیا گیا ہے۔ ❷ مِنَّا دراصل مِنۡ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❸ هُوَ اور يُ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❻ یہ دراصل لَا يَاۡتِیۡ تھا، قاعدے کی رو سے یۡ گر گئی ہے۔ ❼ يَاۡتِ کا ترجمہ وہ آتا ہے، اگر اس کے بعد بِ ہو تو ترجمہ لاتا ہے کیا جاتا ہے۔

وَ هُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿76﴾ ع 10 6 16	اور وہ سیدھے راستے پر ہے۔ ﴿76﴾ ع
وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کا غیب
وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا	اور نہیں ہے قیامت کا معاملہ مگر
كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ	آنکھ جھپکنے کی طرح یا وہ (اس سے بھی) زیادہ قریب
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿77﴾	بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿77﴾
وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ	اور اللہ نے نکالا تمہیں
مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ	تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے
لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْئًا ۙ	(اس حال میں کہ) تم نہیں جانتے تھے کچھ بھی
وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ	اور اس نے بنا دیے تمہارے لیے کان اور آنکھیں
وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿78﴾	اور دل تاکہ تم شکر کرو۔ ﴿78﴾
اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ	کیا نہیں دیکھا انہوں نے پرندوں کی طرف
مُسَخَّرٰتٍ فِیْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ	(کہ) مسخر ہیں آسمان کی فضا میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صِرَاطٍ	صراط مستقیم، پل صراط۔	تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مُّسْتَقِيْمٍ	خطِ مستقیم، استقامت، قائم دائم ۔	السَّمْعَ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
غَيْبُ	غیب، عالم الغیب۔	تَشْكُرُوْنَ	شکر، شاکر، شکرگزار، اظہار تشکر۔
كَلَمْحِ	کماحقہ، کالعدم۔	يَرَوْا	مرئی و غیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔
الْبَصَرِ	بصر، بصارت، بصیرت۔	اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَقْرَبُ	قرب، قریب، مقرب، تقرب۔	الطَّيْرِ	طائر، طیور، طیارہ، اے طائر لاہوتی۔
اَخْرَجَكُمْ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	مُسَخَّرٰتٍ	مسخر، تسخیر کائنات۔
بُطُوْنِ	بطن مادر۔	فِیْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

ع 10 / 6 / 16

وَهُوَ	عَلٰى صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ (76) ع	وَلِلّٰهِ	غَيْبُ السَّمٰوٰتِ ❶
اور وہ	راستے پر	سیدھا	اور اللہ کے لیے	آسمانوں کا غیب

وَ	الْاَرْضِ ط	وَ	مَآ ❷	اَمْرُ	السَّاعَةِ ❶	اِلَّا	كَلَمْحِ
اور	زمین	اور	نہیں	معاملہ	قیامت کا	مگر	جھپکنے کی طرح

الْبَصَرِ	اَوْ	هُوَ	اَقْرَبُ ط ❸	اِنَّ اللّٰهَ ❹	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
آنکھ	یا	وہ	زیادہ قریب	بے شک اللہ	ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ❺ (77)	وَاللّٰهُ	اَخْرَجَكُمْ ❻	مِّنْۢ بُطُوْنِ	اُمَّهٰتِكُمْ
بہت قدرت والا	اور اللہ	اس نے نکالا تمہیں	پیٹوں سے	تمہاری مائیں کے

لَا	تَعْلَمُوْنَ	شَيْـًٔا لا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ
نہیں	تم سب جانتے	کچھ بھی	اور	اس نے بنا دیے	تمہارے لیے	کان

وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْـِٕدَةَ لا ❼	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ (78)	اَ
اور	آنکھیں	اور	دل	تاکہ تم	تم سب شکر کرو	کیا

لَمْ	يَرَوْا ❽	اِلَى الطَّيْرِ	مُسَخَّرٰتٍ ❶	فِيْ جَوِّ	السَّمَآءِ ط
نہیں	دیکھا انہوں نے	پرندوں کی طرف	(کہ) مسخر ہیں	فضا میں	آسمان کی

ضروری وضاحت

❶ ةٌ اور اتٌ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا۔ ❸ شروع میں علامت ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ یہاں ةٌ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❽ يَ کا اصل ترجمہ وہ ہے علامت۔ لَمْ کے بعد عموماً ترجمہ انہوں نے کیا جاتا ہے۔

مَا يُمۡسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ	نہیں روکتا انہیں (فضا میں) مگر اللہ ہی
اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوۡمٍ یُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿79﴾	اس قوم کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔ ﴿79﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمۡ مِّنۡۢ بُیُوۡتِكُمۡ	اور اللہ نے بنائی تمہارے لیے تمہارے گھروں سے
سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمۡ	رہنے کی جگہ اور بنائے تمہارے لیے
مِّنۡ جُلُوۡدِ الۡاَنۡعَامِ بُیُوۡتًا	چوپاؤں کے چمڑوں سے گھر (خیمے)
تَسۡتَخِفُّوۡنَهَا یَوۡمَ ظَعۡنِكُمۡ	تم ہلکا پھلکا پاتے ہو انہیں اپنے سفر کے دن
وَیَوۡمَ اِقَامَتِكُمۡ ۙ وَمِنۡ اَصۡوَافِهَا	اور اپنی اقامت کے دن اور ان کی اون سے
وَاَوۡبَارِهَا وَاَشۡعَارِهَاۤ اَثَاثًا	اور ان کی پشم اور ان کے بالوں سے گھر کا سامان
وَّمَتَاعًا اِلٰی حِیۡنٍ ﴿80﴾	اور ایک وقت تک فائدہ اٹھانے کی چیزیں بنائیں۔ ﴿80﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمۡ	اور اللہ ہی نے بنا دیے تمہارے لیے
مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا	سائے (ان چیزوں) سے جو اس نے پیدا کیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یُمۡسِكُهُنَّ	ممسک، تمسک بالدین۔	تَسۡتَخِفُّوۡنَهَا	تخفیف، مخفف، خفیف۔
اِلَّا / فِیۡ	الاقلیل، الایہ کہ / فی الحال، فی الفور۔	یَوۡمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
لَاٰیٰتٍ	آیت، آیات قرآنی۔	اِقَامَتِكُمۡ	اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔
یُّؤۡمِنُوۡنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	اَثَاثًا	اثاثہ، اثاثہ جات، اثاثے۔
مِّنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	مَتَاعًا	متاع کارواں، مال ومتاع۔
بُیُوۡتِكُمۡ	بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الخلا۔	اِلٰی	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
سَكَنًا	ساکن، مسکن، سکنہ، سکونت پذیر۔	خَلَقَ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
جُلُوۡدِ	جلدی امراض، ماہر امراض جلد۔	ظِلٰلًا	ظل سبحانی، ظل ہما، ظل عرش۔

مَا ❶	يُمْسِكُهُنَّ	اِلَّا اللّٰهُ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ❷	لَاٰيٰتٍ ❸
نہیں	وہ روکتا انہیں	مگر اللہ	بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں

لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ (79)	وَاللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ ❹
قوم کے لیے	وہ سب ایمان لاتے ہیں	اور اللہ	اس نے بنائی	تمہارے لیے

مِّنْ بُيُوْتِكُمْ ❺	سَكَنًا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ ❹
تمہارے گھروں سے	رہنے کی جگہ	اور	بنائے	تمہارے لیے

مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ	بُيُوْتًا	تَسْتَخِفُّوْنَهَا	يَوْمَ ظَعْنِكُمْ ❺
چوپاؤں کے چمڑوں سے	گھر	تم سب ہلکا پھلکا پاتے ہو انہیں	دن اپنے سفر کے

وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ❺ ۙ	وَ	مِنْ اَصْوَافِهَا	وَ	اَوْبَارِهَا
اور اپنی اقامت کے دن	اور	ان کی اُون سے	اور	اُن کی پشم

وَ	اَشْعَارِهَآ	اَثَاثًا	وَّ	مَتَاعًا	اِلٰى حِيْنٍ ❻ (80)
اور	ان کے بالوں (سے)	(گھر کا) سامان	اور	(فائدہ اٹھانے کی) چیزیں	ایک وقت تک

وَاللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ ❹	مِّمَّا ❼	خَلَقَ	ظِلٰلًا
اور اللہ	اس نے بنا دیے	تمہارے لیے	ان سے جو	اس نے پیدا کیں	سائے

ضروری وضاحت

❶ مَا کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❸ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کر دیا گیا ہے۔ ❺ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❼ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

وَّجَعَلَ لَكُمۡ مِّنَ الۡجِبَالِ	اور اس نے بنائیں تمہارے لیے پہاڑوں میں
اَكۡنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمۡ سَرَابِيۡلَ	غاریں اور اس نے بنائیں تمہارے لیے قمیصیں
تَقِيۡكُمُ الۡحَرَّ وَسَرَابِيۡلَ	وہ بچاتی ہیں تمہیں گرمی سے اور وہ قمیصیں (زرہیں)
تَقِيۡكُمۡ بَاۡسَكُمۡ ؕ	(جو) بچاتی ہیں تمہیں تمہاری جنگ میں
كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكُمۡ	اسی طرح وہ پوری کرتا ہے اپنی نعمت تم پر
لَعَلَّكُمۡ تُسۡلِمُوۡنَ ﴿81﴾	تاکہ تم فرمانبردار بن جاؤ۔ ﴿81﴾
فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا	پھر اگر وہ پھر جائیں تو بیشک صرف
عَلَيۡكَ الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿82﴾	آپ کے ذمے واضح طور پر پہنچا دینا ہے۔ ﴿82﴾
يَعۡرِفُوۡنَ نِعۡمَتَ اللّٰهِ	وہ پہچانتے ہیں اللہ کی نعمت کو
ثُمَّ يُنۡكِرُوۡنَهَا	پھر وہ انکار کرتے ہیں اس کا
ع 11/7/17 وَاَكۡثَرُهُمُ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿83﴾	اور ان میں سے اکثر ناشکرے ہیں۔ ﴿83﴾
وَيَوۡمَ نَبۡعَثُ مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ	اور جس دن ہم کھڑا کریں گے ہر امت سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تُسۡلِمُوۡنَ : تسلیم ورضا، سلامتی، اسلام۔
الۡجِبَالِ : جبل اُحد، جبل رحمت، جبال ہمالیہ۔	الۡبَلٰغُ : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
تَقِيۡكُمۡ : تقویٰ، متقی۔	الۡمُبِيۡنُ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
الۡحَرَّ : حرارت۔	يَعۡرِفُوۡنَ : عرف، معروف، تعارف، معرفت۔
كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم۔	يُنۡكِرُوۡنَهَا : منکر، منکرات، انکار۔
يُتِمُّ : اتمام حجت، تتمہ، تمت بالخیر۔	الۡكٰفِرُوۡنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
نِعۡمَتَهٗ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	نَبۡعَثُ : بعثت انبیاء، مبعوث۔
عَلَيۡكُمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اُمَّةٍ : اُمت، اُمم سابقہ، اُمت محمدیہ۔

وَّجَعَلَ	لَكُمْ	مِّنَ الْجِبَالِ	اَكْنَانًا	وَّجَعَلَ
اور اس نے بنائیں	تمہارے لیے	پہاڑوں میں	غاریں	اور اس نے بنائیں

لَكُمْ	سَرَابِيْلَ	تَقِيْكُمُ ❶	الْحَرَّ	وَ	سَرَابِيْلَ
تمہارے لیے	قمیصیں	وہ بچاتی ہیں تمہیں	گرمی سے	اور	قمیصیں

تَقِيْكُمْ ❶	بَاْسَكُمْ ط	كَذٰلِكَ	يُتِمُّ	نِعْمَتَهٗ ❷
بچاتی ہیں تمہیں	تمہاری جنگ (میں)	اسی طرح	وہ پوری کرتا ہے	اپنی نعمت

عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُسْلِمُوْنَ (81)	فَاِنْ	تَوَلَّوْا ❸
تم پر	تاکہ تم	تم سب فرمانبردار بن جاؤ	پھر اگر	وہ سب پھر جائیں

فَاِنَّمَا ❹	عَلَيْكَ ❺	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ (82)	يَعْرِفُوْنَ
تو بیشک صرف	آپ کے ذمے	پہنچا دینا ہے	واضح	وہ سب پہچانتے ہیں

نِعْمَتَ اللّٰهِ ❻	ثُمَّ	يُنْكِرُوْنَهَا	وَ	اَكْثَرُهُمُ
اللہ کی نعمت	پھر	وہ سب انکار کرتے ہیں اس کا	اور	ان میں سے اکثر

الْكٰفِرُوْنَ (83) ع	وَ	يَوْمَ	نَبْعَثُ	مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ ❶
سب ناشکری کرنے والے	اور	(جس) دن	ہم کھڑا کریں گے	ہر اُمت سے

11 ع 7 17

ضروری وضاحت

❶ تـ فعل کے شروع میں اور ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❸ تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے ❹ اِنَّ کے ساتھ جب مَا لگ جائے تو اس میں صرف یوں ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ عَلٰی کا ترجمہ عموماً پر کبھی کے ذمے اور کبھی کے بل وغیرہ ہوتا ہے۔ ❻ یہاں قرآنی کتابت میں ۃ کو ت سے بدل کر لکھا گیا ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔

شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ	ایک گواہ پھر نہ اجازت دی جائے گی
لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ	ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا، اور نہ وہ
يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿84﴾ وَاِذَا	توبہ کا مطالبہ کیے جائیں گے۔ ﴿84﴾ اور جب
رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ	دیکھیں گے وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا عذاب کو
فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ	تو نہ وہ کم کیا جائے گا ان سے
وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿85﴾	اور نہ وہ مہلت دیے جائیں گے۔ ﴿85﴾
وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا	اور جب دیکھیں گے وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا
شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا	اپنے (بنائے ہوئے) شریکوں کو (تو) وہ کہیں گے
رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا	اے ہمارے رب! یہ ہمارے (وہ) شریک ہیں
الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ	جنہیں تھے ہم پکارتے تیرے سوا
فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ	تو وہ پھینک ماریں گے ان کی طرف (یہ) بات
اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿86﴾	(کہ) بلاشبہ تم یقیناً جھوٹے ہو۔ ﴿86﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَهِيْدًا : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يُؤْذَنُ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
رَاَ : مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔
ظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
الْعَذَابَ : عذاب، عذاب آخرت۔

يُخَفَّفُ : تخفیف، مخفف، خفیف۔
اَشْرَكُوْا : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
نَدْعُوْا : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
فَاَلْقَوْا : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
اِلَيْهِمْ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
لَكٰذِبُوْنَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔

شَهِيْدًا ❶	ثُمَّ	لَا يُؤْذَنُ ❷	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ایک گواہ	پھر	نہ اجازت دی جائے گی	ان کے لیے جن	سب نے کفر کیا

وَلَا	هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ❷❸ (84)	وَاِذَا	رَاَ	الَّذِيْنَ
اور نہ	وہ سب توبہ کا مطالبہ کیے جائیں گے	اور جب	دیکھیں گے	وہ لوگ جن

ظَلَمُوا	الْعَذَابَ	فَلَا	يُخَفَّفُ ❷	عَنْهُمْ
سب نے ظلم کیا	عذاب	تو نہ	وہ کم کیا جائے گا	ان سے

وَلَا	هُمْ يُنْظَرُوْنَ ❷❸ (85)	وَ	اِذَا	رَاَ	الَّذِيْنَ
اور نہ	وہ سب مہلت دیے جائیں گے	اور	جب	دیکھیں گے	وہ لوگ جن

اَشْرَكُوْا	شُرَكَآءَهُمْ	قَالُوْا	رَبَّنَا ❹	هٰٓؤُلَآءِ
سب نے شرک کیا	اپنے شریکوں کو	وہ سب کہیں گے	(اے) ہمارے رب!	یہ

شُرَكَآؤُنَا ❹	الَّذِيْنَ	كُنَّا	نَدْعُوْا	مِنْ دُوْنِكَ ❺
ہمارے شریک	جنہیں	تھے ہم	ہم سب پکارتے	تیرے سوا

فَاَلْقَوْا	اِلَيْهِمُ	الْقَوْلَ	اِنَّكُمْ ❻	لَكٰذِبُوْنَ ❼ (86) ج
تو وہ سب پھینک ماریں گے	ان کی طرف	بات	بلاشبہ تم	یقیناً سب جھوٹ بولنے والے ہو

المعانقة

ضروری وضاحت

❶ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❷ اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ هُمْ اور یـ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❹ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❼ اسم، فعل اور حرف کے ساتھ لَ تاکید کی علامت ہوتی ہے۔

وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ	اور وہ پیش کریں گے اللہ کی طرف
يَوْمَىِٕذِ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ	اس دن فرمانبرداری اور گم ہو جائے گا ان سے
مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿87﴾	جو وہ جھوٹ باندھتے تھے۔ ﴿87﴾
اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور روکا اللہ کی راہ سے
زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ	ہم زیادہ دیں گے اُنہیں عذاب پر عذاب
بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿88﴾	اس وجہ سے جو وہ فساد کرتے تھے۔ ﴿88﴾
وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ	اور جس دن ہم کھڑا کریں گے ہر امت میں
شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	ایک گواہ ان پر ان کے نفسوں میں سے
وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ	اور ہم لائیں گے آپ کو (بطور) گواہ ان لوگوں پر
وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ	اور ہم نے نازل کی آپ پر (یہ) کتاب (اس حال میں کہ)
تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ	کھول کر بیان کرنے والی ہے ہر چیز کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْقَوْا	اِلقاء۔	فَوْقَ	فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يُفْسِدُوْنَ	فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔
السَّلَمَ	تسلیم ورضا، سلامتی، اسلام۔	شَهِيْدًا	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
ضَلَّ	ضلالت وگمراہی۔	عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَفْتَرُوْنَ	افترا پردازی، مفتری۔	اَنْفُسِهِمْ	نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	نَزَّلْنَا	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
سَبِيْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	الْكِتٰبَ	کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
زِدْنٰهُمْ	زیادہ، مزید، زائد۔	تِبْيَانًا	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

وَ	اَلْقَوْا	اِلَى اللّٰهِ	يَوْمَئِذِ	السَّلَمَ	وَضَلَّ
اور	وہ سب پیش کریں گے	اللہ کی طرف	اس دن	فرمانبرداری	اور گم ہو جائے گا

عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ❶ (87)	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ان سے	جو	تھے وہ سب جھوٹ باندھتے	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	زِدْنٰهُمْ	عَذَابًا
اور	سب نے روکا	اللہ کی راہ سے	ہم زیادہ دیں گے اُنہیں	عذاب

فَوْقَ الْعَذَابِ	بِمَا❷	كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ❶ (88)	وَ	يَوْمَ
عذاب پر	اس وجہ سے جو	تھے وہ سب فساد کرتے	اور	جس دن

نَبْعَثُ	فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ❸	شَهِيْدًا❹	عَلَيْهِمْ	مِّنْ اَنْفُسِهِمْ
ہم کھڑا کریں گے	ہر امت میں	ایک گواہ	ان پر	ان کے نفسوں میں سے

وَ	جِئْنَا	بِكَ❷	شَهِيْدًا	عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ	وَ
اور	ہم لائیں گے	آپ کو	(بطور) گواہ	ان لوگوں پر	اور

نَزَّلْنَا❺	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	تِبْيَانًا	لِّكُلِّ شَيْءٍ❻
ہم نے نازل کی	آپ پر	کتاب	کھول کر بیان کرنے والی	ہر چیز کو

ضروری وضاحت

❶ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، اس وجہ سے کیا جاتا ہے۔ ❸ اسم کے آخر میں ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے بھی ہوتا ہے۔

ع 12 6 18

وَّهُدًى وَّرَحْمَةً	اور ہدایت اور رحمت
وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿89﴾	اور خوشخبری ہے مسلمانوں کے لیے۔ ﴿89﴾
اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ	بے شک اللہ حکم دیتا ہے عدل اور احسان کا
وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى	اور قرابت والوں کو دینے کا
وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ	اور وہ روکتا ہے بے حیائی سے
وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ	اور برے کام اور سرکشی (سے)
يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿90﴾	وہ نصیحت کرتا ہے تمہیں تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ ﴿90﴾
وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ	اور پورا کرو اللہ کے عہد کو جب تم عہد کرو
وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ	(آپس میں) اور نہ توڑو قسموں کو
بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ	ان کی پختگی کے بعد حالانکہ یقیناً
جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا	تم نے بنایا ہے اللہ کو اپنے آپ پر ضامن
اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿91﴾	بیشک اللہ جانتا ہے جو (کچھ) تم کرتے ہو۔ ﴿91﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بُشْرٰى : بشارت، مبشر، بشیر۔	الْمُنْكَرِ : منکر، منکرات، انکار۔
لِلْمُسْلِمِيْنَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام۔	الْبَغْيِ : باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔
يَاْمُرُ : امر، آمر، مامور، امارت۔	يَعِظُكُمْ : وعظ، واعظ، وعظ و نصیحت۔
الْاِحْسَانِ : احسان، محسن، حسنات، قرض حسنہ۔	اَوْفُوْا : وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
ذِي : ذیشان، ذی روح، ذیقعدہ۔	تَنْقُضُوا : نقض امن، نقیض۔
الْقُرْبٰى : قرب، قریب، مقرب، تقرب۔	تَوْكِيْدِهَا : تاکید، سنت مؤکدہ۔
يَنْهٰى : منہیات، اوامر و نواہی، نہی عن المنکر۔	كَفِيْلًا : کفیل، کفالت۔
الْفَحْشَآءِ : فحش، فحاشی، فواحش۔	تَفْعَلُوْنَ : فعل، فاعل، مفعول۔

ع 12 6 18

وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً (1)	وَّ	بُشْرٰی (1)
اور	ہدایت	اور	رحمت	اور	خوشخبری

لِلْمُسْلِمِيْنَ (89) ع
سب مسلمانوں کے لیے

اِنَّ اللّٰهَ	يَاْمُرُ	بِالْعَدْلِ (2)	وَ	الْاِحْسَانِ	وَ
بے شک اللہ	وہ حکم دیتا ہے	عدل کا	اور	احسان (کا)	اور

اِيْتَآئِ
دینے (کا)

ذِي الْقُرْبٰى	وَ	يَنْهٰى	عَنِ الْفَحْشَآءِ	وَ	الْمُنْكَرِ
قرابت والے	اور	وہ روکتا ہے	بے حیائی سے	اور	برے کام

وَ	الْبَغْيِ ج	يَعِظُكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ (3) (90)	وَ
اور	سرکشی (سے)	وہ نصیحت کرتا ہے تمہیں	تاکہ تم	تم سب نصیحت حاصل کرو	اور

اَوْفُوْا	بِعَهْدِ اللّٰهِ (2)	اِذَا	عٰهَدْتُّمْ	وَ	لَا تَنْقُضُوا (4)
تم سب پورا کرو	اللہ کے عہد کو	جب	تم عہد کرو	اور	نہ تم سب توڑو

الْاَيْمَانَ (5)	بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا	وَ (6)	قَدْ	جَعَلْتُمُ	اللّٰهَ (5)
قسموں کو	ان کی پختگی کے بعد	حالانکہ	یقیناً	تم نے بنایا	اللہ کو

عَلَيْكُمْ	كَفِيْلًا ط	اِنَّ اللّٰهَ (7)	يَعْلَمُ	مَا	تَفْعَلُوْنَ (91)
اپنے آپ پر	ضامن	بیشک اللہ	وہ جانتا ہے	جو	تم سب کرتے ہو

ضروری وضاحت

(1) اسم کے آخر میں ۃ اور ـی واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (2) بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو
بھی کیا جاتا ہے۔ (3) یہ دراصل تَتَذَكَّرُوْنَ تھا، تخفیف کے لیے ایک تَ گرا دی گئی ہے۔ (4) لَا کے بعد فعل کے آخر میں
وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ (5) فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ (6) وَ کا
کبھی ترجمہ اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم سے کیا جاتا ہے۔ (7) اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّتِىۡ	اور مت ہو جاؤ تم اس عورت کی طرح
نَقَضَتۡ غَزۡلَهَا	جس نے توڑ ڈالا اپنا کاتا ہوا سوت (اسے)
مِنۡۢ بَعۡدِ قُوَّةٍ اَنۡكَاثًا ؕ	مضبوطی (سے کاتنے) کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر کے
تَتَّخِذُوۡنَ اَيۡمَانَكُمۡ دَخَلًاۢ	تم بناتے ہو اپنی قسموں کو، دھوکہ دینے کا ذریعہ
بَيۡنَكُمۡ اَنۡ تَكُوۡنَ اُمَّةٌ	اپنے درمیان (اس لیے) کہ ہو ایک جماعت
هِىَ اَرۡبٰى مِنۡ اُمَّةٍ ؕ	وہ زیادہ بڑھی ہوئی ہو (مال میں دوسری) جماعت سے
اِنَّمَا يَبۡلُوۡكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ	بیشک صرف اللہ تو آزماتا ہے تمہیں اس (عہد) کے ساتھ
وَلَيُبَيِّنَنَّ لَـكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	اور یقیناً ضرور وہ واضح کریگا تمہارے لیے قیامت کے دن
مَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿92﴾ وَلَوۡ	(اسے) جو تھے تم اس میں اختلاف کرتے ﴿92﴾ اور اگر
شَآءَ اللّٰهُ لَجَـعَلَـكُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً	چاہتا اللہ (تو) یقیناً بنا دیتا تمہیں ایک ہی امت
وَّلٰـكِنۡ يُّضِلُّ مَنۡ يَّشَآءُ	اور لیکن وہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے
وَيَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ	اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	لَيُبَيِّنَنَّ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
كَالَّتِىۡ	کماحقہ، کالعدم۔	الۡقِيٰمَةِ	قائم، قیام، قیامت۔
نَقَضَتۡ	نقیض، نقض عہد، نقض امن۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تَخۡتَلِفُوۡنَ	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
تَتَّخِذُوۡنَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	شَآءَ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
بَيۡنَكُمۡ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	وَّاحِدَةً	واحد، توحید، وحدت، وحدانیت۔
يَبۡلُوۡكُمۡ	بلا، دورِ ابتلا، مبتلا۔	يُّضِلُّ	ضلالت وگمراہی۔
بِهٖ	بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔	يَهۡدِىۡ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔

وَ	لَا تَكُوْنُوْا	كَالَّتِيْ	نَقَضَتْ ❶	غَزْلَهَا	مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ❷❸
اور	مت تم سب ہو جاؤ	(اس عورت) کی طرح جس نے	توڑ ڈالا	اپنا سوت	مضبوطی کے بعد

اَنْكَاثًا ؕ	تَتَّخِذُوْنَ	اَيْمَانَكُمْ	دَخَلًۢا	بَيْنَكُمْ	اَنْ
ٹکڑے ٹکڑے	تم سب بناتے ہو	اپنی قسموں کو	دھوکہ دینے کا ذریعہ	اپنے درمیان	کہ

تَكُوْنَ ❸	اُمَّةٌ ❸	هِيَ	اَرْبٰى ❹	مِنْ اُمَّةٍ ؕ ❸	اِنَّمَا
ہو	ایک جماعت	وہ	زیادہ بڑھی ہوئی	(دوسری) جماعت سے	بیشک صرف

يَبْلُوْكُمُ	اللّٰهُ	بِهٖ ؕ	وَ	لَيُبَيِّنَنَّ ❺	لَكُمْ
وہ آزماتا ہے تمہیں	اللہ	اس کے ساتھ	اور	یقیناً ضرور وہ واضح کریگا	تمہارے لیے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❸	مَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ ﴿92﴾
قیامت کے دن	جو	تھے تم	اس میں	تم سب اختلاف کرتے

وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ ❻	اُمَّةً وَّاحِدَةً ❸	وَّلٰكِنْ
اور اگر	چاہتا	اللہ	یقیناً بنا دیتا تمہیں	ایک امت	اور لیکن

يُّضِلُّ	مَنْ ❼	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ ❼	يَّشَآءُ ؕ
وہ گمراہ کرتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے آخر میں تْ واحد مونث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❸ تَ فعل کے شروع میں اور ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یہاں علامت ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❻ کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔

وَلَتُسْـَٔلُنَّ	اور یقیناً ضرور تم پوچھے جاؤ گے
عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿93﴾	اس کے بارے جو تم کیا کرتے تھے۔ ﴿93﴾
وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ	اور مت بناؤ اپنی قسموں کو
دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ	اپنے درمیان دھوکا دینے کا ذریعہ کہ پھسل جائے
قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا	کوئی قدم (اسلام سے) اپنے جمنے کے بعد
وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا	اور تم چکھو برائی (سزا) اس وجہ سے جو
صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ	تم نے روکا اللہ کی راہ سے
وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿94﴾	اور تمہارے لیے بہت بڑا عذاب ہو (آخرت میں)۔ ﴿94﴾
وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ	اور مت خریدو اللہ کے عہد کے بدلے میں
ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ	تھوڑی قیمت، بے شک جو اللہ کے پاس ہے
هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿95﴾	وہ بہتر ہے تمہارے لیے اگر ہو تم جانتے۔ ﴿95﴾
مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ	جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَتُسْـَٔلُنَّ : سوال، سائل، مسئول۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَتَّخِذُوْٓا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
بَيْنَكُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
قَدَمٌ : قدم، تقدیم، خیر مقدم، اقدام۔
ثُبُوْتِهَا : ثابت، ثبوت، ثابت قدم۔
تَذُوْقُوا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔

السُّوْٓءَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
عَظِيْمٌ : عظمت۔ معظم، تعظیم۔
تَشْتَرُوْا : مشتری، بیع و اشتری۔
بِعَهْدِ : عہد، ایفائے عہد، نقض عہد۔
ثَمَنًا : زرِ ثمن۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

وَ	لَتُسْـَٔلُنَّ ❶❷	عَمَّا ❸	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿93﴾
اور	یقیناً ضرور تم پوچھے جاؤ گے	اس کے بارے جو	تھے تم	تم سب کیا کرتے

وَ	لَا تَتَّخِذُوْٓا ❹	اَيْمَانَكُمْ	دَخَلًا	بَيْنَكُمْ
اور	مت تم سب بناؤ	اپنی قسموں کو	دھوکا دینے کا ذریعہ	اپنے درمیان

فَتَزِلَّ ❺	قَدَمٌۢ ❻	بَعْدَ ثُبُوْتِهَا	وَ	تَذُوْقُوا	السُّوْٓءَ
کہ پھسل جائے	کوئی قدم	اپنے جمنے کے بعد	اور	تم سب چکھو	برائی (سزا)

بِمَا ❼	صَدَدْتُّمْ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ	وَ	لَكُمْ
اس وجہ سے جو	تم نے روکا	اللہ کی راہ سے	اور	تمہارے لیے

عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿94﴾	وَ	لَا تَشْتَرُوْا ❹	بِعَهْدِ اللّٰهِ ❼
عذاب	بہت بڑا	اور	مت تم سب خریدو	اللہ کے عہد کے بدلے میں

ثَمَنًا	قَلِيْلًا ۭ	اِنَّمَا	عِنْدَ اللّٰهِ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
قیمت	تھوڑی	بے شک جو	اللہ کے پاس	وہ	بہتر	تمہارے لیے

اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿95﴾	مَا	عِنْدَكُمْ	يَنْفَدُ
اگر	ہو تم	تم سب جانتے	جو	تمہارے پاس	وہ ختم ہو جائے گا

ضروری وضاحت

❶ شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❷ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا
ہے۔ ❸ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ تَ فعل
کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے
اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❼ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلے اور کبھی بسبب یا اس وجہ سے کیا جاتا ہے۔

وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ	اور جو اللہ کے پاس ہے (وہ) باقی رہنے والا ہے
وَلَنَجۡزِيَنَّ	اور یقیناً ضرور ہم بدلے میں دیں گے
الَّذِيۡنَ صَبَرُوۡۤا اَجۡرَهُمۡ	ان لوگوں کو جنہوں نے صبر کیا ان کا ثواب
بِاَحۡسَنِ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿96﴾	اس سے زیادہ بہتر جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿96﴾
مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا مِّنۡ ذَكَرٍ	جس نے عمل کیا نیک کوئی مرد ہو
اَوۡ اُنۡثٰى وَهُوَ مُؤۡمِنٌ	یا کوئی عورت اس حال میں کہ وہ مومن ہو
فَلَنُحۡيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ	تو ضرور بالضرور ہم زندگی بخشیں گے اسے پاکیزہ زندگی
وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ	اور یقیناً ضرور ہم بدلے میں دیں گے انہیں
اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ	ان کا اجر وثواب اس سے زیادہ بہتر
مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿97﴾ فَاِذَا	جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿97﴾ پس جب
قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ	آپ قرآن پڑھیں تو پناہ طلب کریں اللہ کی
مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ﴿98﴾	شیطان مردود (کے شر) سے۔ ﴿98﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
عِنۡدَ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
بَاقٍ	باقی، بقایا، بقیہ۔
لَنَجۡزِيَنَّ	جزا وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
صَبَرُوۡۤا	صبر، صابر۔
بِاَحۡسَنِ	بطریق احسن، احسن انداز۔
يَعۡمَلُوۡنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
صَالِحًا	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
ذَكَرٍ	مذکر، تذکیر وتانیث۔
اُنۡثٰى	مؤنث ومذکر، تذکیر وتانیث۔
فَلَنُحۡيِيَنَّهٗ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
طَيِّبَةً	طیب، طیبات، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔
قَرَاۡتَ	قاری، قرات، مقابلہ حسن قرات۔
فَاسۡتَعِذۡ	تعویذ، استعاذہ، معاذ اللہ، تعوذ۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الرَّجِيۡمِ	رجم، رجیم، حد رجم۔

وَمَا	عِنْدَ اللّٰهِ	بَاقٍ ؕ	وَ	لَنَجْزِيَنَّ [1]
اور جو	اللہ کے پاس	باقی رہنے والا	اور	یقیناً ضرور ہم بدلے میں دیں گے

الَّذِيْنَ	صَبَرُوْٓا	اَجْرَهُمْ	بِاَحْسَنِ [2] [3]	مَا
ان لوگوں کو جن	سب نے صبر کیا	ان کا ثواب	(اس) سے زیادہ بہتر	جو

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ (96)	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	مِّنْ ذَكَرٍ [4]
تھے سب	وہ سب عمل کرتے	جس نے	عمل کیا	نیک	کسی مرد سے

اَوْ اُنْثٰى	وَهُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَنُحْيِيَنَّهٗ [1]
یا عورت	اس حال میں کہ وہ	مومن	تو ضرور بالضرور ہم زندگی بخشیں گے اُسے

حَيٰوةً [5]	طَيِّبَةً ۚ [5]	وَ	لَنَجْزِيَنَّهُمْ [1]	اَجْرَهُمْ
زندگی	پاکیزہ	اور	یقیناً ضرور ہم بدلے میں دیں گے انہیں	ان کا اجر

بِاَحْسَنِ [2] [3]	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ (97)	فَاِذَا	قَرَاْتَ
(اس) سے زیادہ بہتر	جو	تھے سب	وہ سب عمل کرتے	پس جب	آپ پڑھیں

الْقُرْاٰنَ [6]	فَاسْتَعِذْ [7]	بِاللّٰهِ [2]	مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (98)
قرآن	تو آپ پناہ طلب کریں	اللہ کی	شیطان مردود سے

ضروری وضاحت

(1) شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں اسی لیے ترجمہ یقیناً اور ضرور کیا گیا ہے۔ (2) بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ (3) علامت اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ (4) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (5) ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (6) فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ (7) فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنَّهٗ لَیۡسَ لَهٗ سُلۡطٰنٌ	بیشک وہ (شیطان) نہیں ہے اس کے لیے کوئی غلبہ
عَلَی الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَلٰی رَبِّهِمۡ	ان لوگوں پر جو ایمان لائے اور اپنے رب پر
یَتَوَکَّلُوۡنَ ﴿99﴾ اِنَّمَا سُلۡطٰنُهٗ	وہ بھروسا کرتے ہیں۔ ﴿99﴾ بیشک صرف اسکا غلبہ
عَلَی الَّذِیۡنَ یَتَوَلَّوۡنَهٗ	(تو) ان لوگوں پر ہے جو دوستی کرتے ہیں اس سے
وَ الَّذِیۡنَ هُمۡ	اور (ان پر) جو (ایسے لوگ ہیں کہ) وہ
بِهٖ مُشۡرِکُوۡنَ ﴿100﴾ ع	اس کے ساتھ شریک ٹھہرانے والے ہیں۔ ﴿100﴾
وَ اِذَا بَدَّلۡنَاۤ اٰیَةً	اور جب ہم بدل دیتے ہیں کوئی آیت
مَّکَانَ اٰیَةٍ ۙ	کسی (دوسری) آیت کی جگہ
وَّ اللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا یُنَزِّلُ	اور اللہ خوب جاننے والا ہے اسکو جو وہ نازل کرتا ہے
قَالُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُفۡتَرٍ ؕ	(تو) وہ کہتے ہیں یقیناً تو (خود) گھڑنے والا ہے
بَلۡ اَکۡثَرُهُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿101﴾	بلکہ ان کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿101﴾
قُلۡ نَزَّلَهٗ رُوۡحُ الۡقُدُسِ	کہہ دیجیے نازل کیا ہے اسے روح القدس (جبریل) نے

ع 13 11 19

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سُلۡطٰنٌ	سلطنت، قصرِ سلطانی۔	اَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اٰمَنُوۡا	ایمان، مؤمن، امن۔	یُنَزِّلُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
یَتَوَکَّلُوۡنَ	توکل، متوکل علی اللہ۔	قَالُوۡۤا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
یَتَوَلَّوۡنَهٗ	ولی، اولیاء کرام، ولایت۔	مُفۡتَرٍ	افترا پردازی، مفتری۔
بِهٖ	بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔	اَکۡثَرُهُمۡ	کثرت، اکثر، کثیر۔
مُشۡرِکُوۡنَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	بَلۡ	بلکہ۔
بَدَّلۡنَاۤ	بدلنا، تغیر و تبدل، تبدیلی، متبادل۔	رُوۡحُ	روح، ارواح، روحانیت۔
مَّکَانَ	کون و مکان، مکانات۔	الۡقُدُسِ	مقدس، تقدیس، روح القدس۔

اِنَّهٗ	لَيْسَ	لَهٗ	سُلْطٰنٌ ❶	عَلَى الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
بیشک وہ	نہیں ہے	اس کے لیے	کوئی غلبہ	ان لوگوں پر جو	سب ایمان لائے

وَ	عَلٰى رَبِّهِمْ ❷	يَتَوَكَّلُوْنَ (99)	اِنَّمَا ❸	سُلْطٰنُهٗ
اور	اپنے رب پر	وہ سب بھروسا کرتے ہیں	بیشک صرف	اس کا غلبہ

عَلَى الَّذِيْنَ	يَتَوَلَّوْنَهٗ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ
ان لوگوں پر جو	وہ سب دوستی کرتے ہیں اس سے	اور	جو	وہ

13 ع 11 19

بِهٖ	مُشْرِكُوْنَ ❹ (100) ع	وَ	اِذَا	بَدَّلْنَا	اٰيَةً ❺❻
اس کے ساتھ	سب شریک کرنے والے	اور	جب	ہم بدل دیتے ہیں	کوئی آیت

مَّكَانَ	اٰيَةٍ ❺❻ لا	وَّاللّٰهُ	اَعْلَمُ ❻	بِمَا	يُنَزِّلُ
جگہ	کسی دوسری آیت کی	اور اللہ	خوب جاننے والا	اسکو جو	وہ نازل کرتا ہے

قَالُوْٓا	اِنَّمَآ ❸	اَنْتَ	مُفْتَرٍ ط	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ ❻
وہ سب کہتے ہیں	یقیناً	تو	گھڑنے والا	بلکہ	ان کے اکثر

لَا	يَعْلَمُوْنَ ❼ (101)	قُلْ	نَزَّلَهٗ	رُوْحُ الْقُدُسِ
نہیں	وہ سب جانتے	کہہ دیجیے	نازل کیا ہے اُسے	روح القدس

ضروری وضاحت

❶ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ هُمْ کبھی پڑھنے میں آسانی کے لیے هِمْ بھی ہوجاتا ہے۔ ❸ اِنَّ کے ساتھ جب مَا لگ جائے تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ علامت ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ	آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ
لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	تا کہ وہ ثابت قدم رکھے ان لوگوں کو جو ایمان لائے
وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿102﴾	اور ہدایت اور خوشخبری ہے مسلمانوں کے لیے۔ ﴿102﴾
وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ	اور بلا شبہ یقیناً ہم جانتے ہیں کہ بیشک وہ کہتے ہیں
اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِیْ	بیشک سکھاتا ہے اسے ایک آدمی، زبان اس کی جو
يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ	(کہ) غلط نسبت کر رہے ہیں اس کی طرف
اَعْجَمِیٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِیٌّ مُّبِيْنٌ ﴿103﴾	عجمی ہے اور یہ (قرآن تو) واضح عربی زبان ہے۔ ﴿103﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ	بیشک وہ لوگ جو ایمان نہیں لاتے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ	اللہ کی آیات پر، اللہ ہدایت نہیں دیتا اُنہیں
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿104﴾	اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿104﴾
اِنَّمَا يَفْتَرِی الْكَذِبَ الَّذِيْنَ	بے شک باندھتے ہیں جھوٹ وہ لوگ جو
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ	نہیں ایمان رکھتے اللہ کی آیات پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يُلْحِدُوْنَ	الحاد، ملحد۔
لِيُثَبِّتَ	ثابت، ثبوت، مثبت، اثبات۔	اِلَيْهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اٰمَنُوْا	ایمان، مؤمن، امن۔	اَعْجَمِیٌّ	عرب وعجم، عجمی۔
بُشْرٰى	بشارت، مبشر، بشیر۔	مُّبِيْنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لِلْمُسْلِمِيْنَ	مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام۔	بِاٰيٰتِ	آیت، آیات قرآنی۔
نَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اَلِيْمٌ	الم ناک حادثہ، عذاب الیم۔
يَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَفْتَرِی	افترا پردازی، مفتری۔
لِسَانُ	لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔	الْكَذِبَ	کذب بیانی، کذاب۔

مِنۡ رَّبِّكَ	بِالۡحَقِّ ❶	لِيُثَبِّتَ ❷	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا
آپکے رب کی طرف سے	حق کے ساتھ	تا کہ وہ ثابت قدم رکھے	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے

وَهُدًى	وَّبُشۡرٰى	لِلۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿102﴾	وَلَقَدۡ	نَعۡلَمُ	اَنَّهُمۡ
اور ہدایت	اور خوشخبری	مسلمانوں کے لیے	اور بلاشبہ یقیناً	ہم جانتے ہیں	کہ بیشک وہ

يَقُوۡلُوۡنَ	اِنَّمَا ❸	يُعَلِّمُهٗ	بَشَرٌ ❹	لِسَانُ	الَّذِىۡ
وہ سب کہتے ہیں	بیشک	وہ سکھاتا ہے اسے	ایک آدمی	زبان	اس شخص کی جو

يُلۡحِدُوۡنَ	اِلَيۡهِ	اَعۡجَمِىٌّ	وَّهٰذَا	لِسَانٌ	عَرَبِىٌّ	مُّبِيۡنٌ ﴿103﴾
وہ سب غلط نسبت کر رہے ہیں	اس کی طرف	عجمی	اور یہ	زبان	عربی	واضح

اِنَّ	الَّذِيۡنَ	لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ❺	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ	لَا يَهۡدِيۡهِمُ
بیشک	وہ لوگ جو	نہیں وہ سب ایمان لاتے	اللہ کی آیات پر	نہیں وہ ہدایت دیتا انہیں

اللّٰهُ	وَلَهُمۡ ❻	عَذَابٌ	اَلِيۡمٌ ﴿104﴾	اِنَّمَا ❸	يَفۡتَرِى
اللہ	اور ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک	بے شک	وہ باندھتے ہیں

الۡكَذِبَ	الَّذِيۡنَ	لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ❺	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ❶
جھوٹ	وہ لوگ جو	نہیں وہ سب ایمان رکھتے	اللہ کی آیات پر

ضروری وضاحت

❶ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔ ❸ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❻ لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿105﴾	اور وہی لوگ ہی جھوٹے ہیں۔ ﴿105﴾
مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ	جو (شخص) کفر کرے اللہ کیساتھ اپنے ایمان کے بعد
اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ	سوائے اس کے جسے مجبور کیا جائے
وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ	اور اسکا دل مطمئن ہو (وہ تو معذور ہے) ایمان کیساتھ
وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا	اور لیکن جو کھول دے کفر کیساتھ (اپنا) سینہ
فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ	تو ان پر غضب ہے اللہ (کی طرف) سے
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿106﴾	اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔ ﴿106﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا	یہ اس وجہ سے کہ بیشک انہوں نے محبوب رکھا
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ	دنیوی زندگی کو آخرت پر
وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿107﴾	اور بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتا کافر قوم کو۔ ﴿107﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ	یہ وہی لوگ ہیں کہ مہر لگادی اللہ نے
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ	انکے دلوں پر اور انکے کانوں پر اور انکی آنکھوں پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْكٰذِبُوْنَ	کذب بیانی، کذاب۔	غَضَبٌ	غیظ وغضب، غضبناک۔
اِيْمَانِهٖٓ	ایمان، مؤمن، امن۔	عَظِيْمٌ	عظیم انسان، عظمت۔ معظم، تعظیم۔
اُكْرِهَ	کراہت، مکروہ، مکروہات۔	اسْتَحَبُّوا	مستحب، حبیب، محب، محبت۔
قَلْبُهٗ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	الْحَيٰوةَ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
مُطْمَئِنٌّ	اطمینان، مطمئن، طمانیت۔	يَهْدِي	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
شَرَحَ	شرح صدر، تشریح۔	طَبَعَ	طبع، طباعت، مطبوع، مطبوعات۔
صَدْرًا	شق صدر، شرح صدر۔	سَمْعِهِمْ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
فَعَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَبْصَارِهِمْ	بصر، بصارت، بصیرت۔

وَ اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْكٰذِبُوْنَ[1] ﴿105﴾	مَنْ كَفَرَ	بِاللّٰهِ[2]	مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ[3]
اور وہ لوگ	وہی سب جھوٹے ہیں	جو کفر کرے	اللہ کیساتھ	اپنے ایمان کے بعد

اِلَّا مَنْ	اُكْرِهَ[4]	وَ قَلْبُهٗ	مُطْمَئِنٌّۢ	بِالْاِيْمَانِ	وَ لٰكِنْ
مگر جو	مجبور کیا جائے	اور اسکا دل	مطمئن	ایمان کیساتھ	اور لیکن

مَّنْ شَرَحَ	بِالْكُفْرِ[2]	صَدْرًا	فَعَلَيْهِمْ	غَضَبٌ	مِّنَ اللّٰهِ ۚ
جو کھول دے	کفر کیساتھ	(اپنا) سینہ	تو ان پر	غضب	اللہ (کی طرف) سے

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿106﴾	ذٰلِكَ[5]	بِاَنَّهُمُ[2]
اور	ان کے لیے	عذاب	بہت بڑا	یہ	اس وجہ سے کہ بیشک اُنہوں نے

اسْتَحَبُّوا	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا[6]	عَلَى الْاٰخِرَةِ[6] ۙ	وَ	اَنَّ اللّٰهَ
سب نے محبوب رکھا	دنیوی زندگی	آخرت پر	اور	بیشک اللہ

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ[7] ﴿107﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
نہیں	وہ ہدایت دیتا	کفر کرنے والی قوم کو	وہ سب	جو

طَبَعَ	اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	وَ	سَمْعِهِمْ	وَ	اَبْصَارِهِمْ ۚ
مہر لگادی	اللہ نے	انکے دلوں پر	اور	انکے کانوں (پر)	اور	انکی آنکھوں (پر)

ضروری وضاحت

(1) هُمْ کے بعد اَلْ ہوتو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ (2) بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ (3) اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہوتو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ (4) شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ (5) ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کردیا جاتا ہے۔ (6) ة مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ (7) یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿108﴾	اور وہی لوگ ہی غافل ہیں۔ ﴿108﴾
لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ	یقیناً بیشک وہ لوگ آخرت میں
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿109﴾	وہی خسارہ پانے والے ہیں۔ ﴿109﴾
ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ	پھر بیشک آپ کا رب ان لوگوں کے لیے جنہوں نے
هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا	ہجرت کی اسکے بعد کہ وہ آزمائے گئے
ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ	پھر انہوں نے جہاد کیا اور صبر کیا
اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا	بیشک تیرا رب اسکے بعد
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿110﴾ ع 14/10/20	یقیناً بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔ ﴿110﴾
يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ	جس دن آئے گا ہر نفس (کہ)
تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا	وہ جھگڑا کر رہا ہوگا اپنے نفس کی طرف سے
وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ	اور پورا پورا (بدلہ) دیا جائے گا ہر نفس کو
مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ	جو اس نے عمل کیا اس حال میں کہ وہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْغٰفِلُوْنَ : غافل، غفلت، تغافل۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْاٰخِرَةِ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔
الْخٰسِرُوْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
هَاجَرُوْا : ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فُتِنُوْا : فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا کرنا۔
جٰهَدُوْا : جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جدوجہد۔

صَبَرُوْٓا : صبر، صابر۔
لَغَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللّٰہ۔
رَّحِيْمٌ : رحمت، رحم، مرحوم۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
تُجَادِلُ : جنگ وجدل، جدال، مجادلہ۔
تُوَفّٰى : فوت، وفات، فوتگی، متوفّٰی۔
مَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
عَمِلَتْ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

اَنَّهُمۡ	لَا جَرَمَ [2]	هُمُ الۡغٰفِلُوۡنَ (108) [1]	اُولٰٓئِكَ	وَ
بیشک وہ	یقیناً	ہی غافل ہیں	وہ لوگ	اور

رَبَّكَ	اِنَّ	ثُمَّ	هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ (109) [1]	فِي الۡاٰخِرَةِ [3]
آپ کا رب	بیشک	پھر	وہ ہی سب خسارہ پانے والے	آخرت میں

فُتِنُوۡا [6]	مِنۡ بَعۡدِ مَا [4] [5]	هَاجَرُوۡا	لِلَّذِيۡنَ
وہ سب آزمائے گئے	اسکے بعد کہ	سب نے ہجرت کی	ان لوگوں کے لیے جن

رَبَّكَ	اِنَّ	صَبَرُوۡٓا	وَ	جٰهَدُوۡا	ثُمَّ
تیرا رب	بیشک	ان سب نے صبر کیا	اور	انہوں نے جہاد کیا	پھر

ع 14 10 20

يَوۡمَ	رَّحِيۡمٌ (110) ع [7]	لَغَفُوۡرٌ [7]	مِنۡ بَعۡدِهَا [4]
جس دن	بڑا مہربان ہے	یقیناً بہت بخشنے والا	اسکے بعد

وَ	عَنۡ نَّفۡسِهَا	تُجَادِلُ [3]	نَفۡسٍ	كُلُّ	تَاۡتِيۡ [3]
اور	اپنے نفس کی طرف سے	وہ جھگڑا کر رہا ہوگا	نفس	ہر	آئے گا

وَ هُمۡ [8]	عَمِلَتۡ [3]	مَّا	نَفۡسٍ	كُلُّ	تُوَفّٰى [3]
اس حال میں کہ وہ	اس نے عمل کیا	جو	نفس کو	ہر	پورا پورا دیا جائے گا

ضروری وضاحت

[1] هُمۡ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ [2] لَا جَرَمَ دونوں کو ملا کر ترجمہ یقیناً کیا گیا ہے۔ [3] ت، ة اور تۡ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ [4] اگر لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ ہو تو اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ [5] اگر مَا سے پہلے لفظ بَعۡدِ موجود ہو تو اس مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔ [6] فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ [7] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ [8] وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی قسم اور کبھی ترجمہ اس حال میں کہ بھی کیا جاتا ہے

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿111﴾	ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿111﴾
وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً	اور بیان کی اللہ نے مثال ایک بستی کی
كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً	(جو) تھی امن والی اطمینان والی
يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا	آتا تھا اس کے پاس اس کا رزق کھلا
مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ	ہر جگہ سے تو اس نے ناشکری کی
بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ	اللہ کی نعمتوں کی، تو چکھایا (پہنایا) اس کو اللہ نے
لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ	بھوک اور خوف کا لباس
بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿112﴾	اس وجہ سے جو وہ کرتے تھے۔ ﴿112﴾
وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ	اور بلاشبہ یقیناً آیا ان کے پاس ایک رسول
مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ	اُن میں سے پھر انہوں نے جھٹلایا اسے
فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ	تو پکڑ لیا انہیں عذاب نے
وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿113﴾	اس حال میں وہ ظلم کرنے والے تھے۔ ﴿113﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُظْلَمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	بِاَنْعُمِ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
ضَرَبَ : ضرب المثل، ضرب الامثال۔	فَاَذَاقَهَا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
قَرْيَةً : قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔	الْخَوْفِ : خوف، خائف۔
اٰمِنَةً : امن وسلامتی، امن عامہ، امن پسند۔	بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
مُّطْمَئِنَّةً : اطمینان، مطمئن، طمانیت۔	يَصْنَعُوْنَ : مصنوعی، صنعت وتجارت، صنعتی شہر۔
رِزْقُهَا : رزق، رزّاق، رازق۔	فَكَذَّبُوْهُ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
كُلِّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	فَاَخَذَهُمُ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
فَكَفَرَتْ : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔	الْعَذَابُ : عذاب، عذاب آخرت، تعذیب۔

لَا	يُظْلَمُوْنَ (111)	وَ	ضَرَبَ (1)	اللّٰهُ	مَثَلًا
نہیں	وہ سب ظلم کیے جائیں گے	اور	بیان کی	اللہ نے	مثال

قَرْيَةً (2)(3)	كَانَتْ (2)	اٰمِنَةً (2)	مُّطْمَئِنَّةً (2)	يَّاْتِيْهَا
ایک بستی	تھی	امن والی	اطمینان والی	وہ آتا تھا اس کے پاس

رِزْقُهَا	رَغَدًا	مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ	فَكَفَرَتْ (2)
اس کا رزق	کھلا	ہر جگہ سے	تو اس نے ناشکری کی

بِاَنْعُمِ اللّٰهِ (4)	فَاَذَاقَهَا	اللّٰهُ	لِبَاسَ	الْجُوْعِ
اللہ کی نعمتوں کی	تو چکھایا اس کو	اللہ نے	لباس	بھوک

وَ	الْخَوْفِ	بِمَا (4)	كَانُوْا	يَصْنَعُوْنَ (112)	وَلَقَدْ (5)
اور	خوف کا	اس وجہ سے جو	تھے وہ سب	وہ سب کرتے	اور بلاشبہ یقیناً

جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ (3)	مِّنْهُمْ	فَكَذَّبُوْهُ (6)
آیا ان کے پاس	ایک رسول	ان میں سے	پھر انہوں نے جھٹلایا اسے

فَاَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ	وَ	هُمْ	ظٰلِمُوْنَ (113)
تو پکڑ لیا انہیں	عذاب نے	اس حال میں کہ	وہ	سب ظلم کرنے والے تھے

ضروری وضاحت

(1) ضَرَبَ کا اصل ترجمہ مارنا ہوتا ہے جب اس کے بعد مَثَلًا یا اَلْاَمْثَالُ کا لفظ ہو تو اس کا ترجمہ بیان کرنا کیا جاتا ہے۔
(2) ةً اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (3) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے
ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ (4) بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ (5) فعل
کے شروع میں لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ (6) وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کے الف کو گرا دیتے ہیں۔

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ	پس کھاؤ اس میں سے جو رزق دیا تمہیں اللہ نے
حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ	حلال پاکیزہ، اور شکر ادا کرو اللہ کی نعمت کا
اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿114﴾	اگر ہو تم صرف اسی کی عبادت کرتے۔ ﴿114﴾
اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ	بے شک صرف اس نے حرام کیا تم پر مردار
وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ	اور خون اور خنزیر کا گوشت
وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ	اور وہ جو نام لیا گیا ہو اس پر اللہ کے علاوہ کا
فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ	پھر جو مجبور کر دیا جائے نہ سرکش ہو
وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور نہ حد سے تجاوز کرنے والا ہو تو بیشک اللہ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿115﴾	بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿115﴾
وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ	اور مت کہو (اس) کو جو بیان کرتی ہیں
اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ	تمہاری زبانیں جھوٹ (کہ)
هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ	یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَكُلُوْا	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔	اضْطُرَّ	: اضطراری حالت۔
اشْكُرُوْا	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	بَاغٍ	: باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔
تَعْبُدُوْنَ	: عبادت، عابد، معبود۔	غَفُوْرٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
حَرَّمَ	: حرام، محرم، تحریم، حرمت۔	تَقُوْلُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْمَيْتَةَ	: موت و حیات، سماع موتی، میت۔	تَصِفُ	: وصف، موصوف، توصیف، اوصاف۔
لَحْمَ	: ماء اللحم، لحمیات، لحیم شحیم۔	اَلْسِنَتُكُمُ	: لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔
الْخِنْزِيْرِ	: خنزیر، خنازیر۔	الْكَذِبَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
مَآ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	حَلٰلٌ	: حلال و حرام، رزق حلال، کسب حلال۔

فَكُلُوْا	مِمَّا [1]	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا ص
پس تم سب کھاؤ	اس میں سے جو	رزق دیا تمہیں	اللہ نے	حلال	پاکیزہ

وَّ	اشْكُرُوْا [2]	نِعْمَتَ اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ
اور	تم سب شکرادا کرو	اللہ کی نعمت	اگر	ہو تم	صرف اسی کی

تَعْبُدُوْنَ (114)	اِنَّمَا [3]	حَرَّمَ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةَ [4]	وَالدَّمَ
تم سب عبادت کرتے	بے شک صرف	اس نے حرام کیا	تم پر	مردار	اور خون

وَ	لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ	وَمَآ	اُهِلَّ [5]	لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ ج
اور	خنزیر کا گوشت	اور جو	نام لیا گیا	اللہ کے علاوہ کا	اس پر

فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَيْرَ بَاغٍ	وَّلَا	عَادٍ	فَاِنَّ اللّٰهَ
پھر جو	مجبور کر دیا جائے	نہ سرکش	اور نہ	حد سے تجاوز کرنے والا	تو بیشک اللہ

غَفُوْرٌ [6]	رَّحِيْمٌ [6] (115)	وَ	لَا تَقُوْلُوْا [7]	لِمَا	تَصِفُ [4]
بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	اور	مت تم سب کہو	(اس) کو جو	بیان کرتی ہیں

اَلْسِنَتُكُمُ	الْكَذِبَ	هٰذَا	حَلٰلٌ	وَّهٰذَا	حَرَامٌ
تمہاری زبانیں	جھوٹ	یہ	حلال ہے	اور یہ	حرام

ضروری وضاحت

1 مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ 2 فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
3 اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 4 ۃ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔
5 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ 6 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم
ہوتا ہے۔ 7 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ	تا کہ تم باندھو اللہ پر جھوٹ
اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	بیشک وہ لوگ جو باندھتے ہیں اللہ پر
الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ؕ﴿116﴾	جھوٹ وہ فلاح نہیں پائیں گے۔﴿116﴾
مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۠ وَّلَهُمْ	بہت تھوڑا فائدہ ہے اور ان کے لیے
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿117﴾	بہت دردناک عذاب ہے۔﴿117﴾
وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا	اور ان لوگوں پر جو یہودی ہوئے ہم نے حرام کیں
مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ	(وہ چیزیں) جو ہم نے بیان کی ہیں آپ پر اس سے پہلے
وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا	اور نہیں ہم نے ظلم کیا ان پر اور لیکن تھے وہ
اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ﴿118﴾	(خود) اپنے آپ پر ظلم کرتے۔﴿118﴾
ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ	پھر بیشک آپکا رب ان لوگوں کے لیے جنہوں نے
عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ	برے عمل کیے جہالت سے پھر
تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ	انہوں نے توبہ کی اسکے بعد اور (اپنی) اصلاح کر لی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّتَفْتَرُوْا	: افترا پردازی، مفتری۔	قَصَصْنَا	: قصہ، قصہ گوئی، قصص القرآن۔
يُفْلِحُوْنَ	: فوز و فلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔	قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
مَتَاعٌ	: متاع کارواں، مال و متاع۔	ظَلَمْنٰهُمْ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
قَلِيْلٌ	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔	عَمِلُوا	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
وَّ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	السُّوْٓءَ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءِ ظن۔
اَلِيْمٌ	: الم ناک حادثہ، عذاب الیم، رنج و الم۔	بِجَهَالَةٍ	: جاہل، جہالت، مجہول۔
هَادُوْا	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	تَابُوْا	: توبہ، تائب۔
حَرَّمْنَا	: حرام، محرم، تحریم، حرمت۔	اَصْلَحُوْٓا	: صالح، صلح، اعمال صالحہ، اصلاح۔

لِّتَفْتَرُوْا	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ ؕ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
تاکہ تم سب باندھو	اللہ پر	جھوٹ	بیشک	وہ لوگ جو

يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	لَا يُفْلِحُوْنَ ؕ ❶ (116)	مَتَاعٌ
وہ سب باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	نہیں وہ سب فلاح پائیں گے	فائدہ

قَلِيْلٌ ۡ	وَّلَهُمْ ❷	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ❸ (117)	وَ	عَلَى الَّذِيْنَ
بہت تھوڑا	اور ان کے لیے	عذاب	بہت دردناک	اور	ان لوگوں پر جو

هَادُوْا	حَرَّمْنَا ❹	مَا	قَصَصْنَا ❹	عَلَيْكَ	مِنْ قَبْلُ ۚ
سب یہودی ہوئے	ہم نے حرام کیں	جو	ہم نے بیان کی ہیں	آپ پر	(اس) سے پہلے

وَمَا	ظَلَمْنٰهُمْ ❹	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ ❺
اور نہیں	ہم نے ظلم کیا ان پر	اور لیکن	تھے وہ سب (خود)	اپنے آپ پر

يَظْلِمُوْنَ (118)	ثُمَّ اِنَّ	رَبَّكَ	لِلَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السُّوْٓءَ
وہ سب ظلم کرتے	پھر بیشک	آپ کا رب	ان لوگوں کے لیے جن	سب نے عمل کیے	برے

بِجَهَالَةٍ ❻	ثُمَّ	تَابُوْا	مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ❼	وَ	اَصْلَحُوْٓا ۙ
جہالت سے	پھر	انہوں نے توبہ کی	اس کے بعد	اور	انہوں نے اصلاح کرلی

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہوجاتا ہے۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❺ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❻ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

15 ع 9 21

اِنَّ رَبَّكَ مِنۢ بَعۡدِهَا	بیشک آپکا رب اس (توبہ) کے بعد
لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿119﴾	یقیناً بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنیوالا ہے۔ ﴿119﴾
اِنَّ اِبۡرٰهِيۡمَ كَانَ اُمَّةً	بیشک ابراہیم ایک اُمت تھا
قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيۡفًا ؕ	فرمانبردار اللہ کا ایک (اللہ کی) طرف ہو جانے والا
وَلَمۡ يَكُ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿120﴾	اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے۔ ﴿120﴾
شَاكِرًا لِّاَنۡعُمِهٖ ؕ	شکر کرنے والا تھا اس کی نعمتوں کا
اِجۡتَبٰهُ وَهَدٰٮهُ	اس نے چن لیا تھا اسے اور اس نے ہدیت دی اسے
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿121﴾	سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿121﴾
وَاٰتَيۡنٰهُ فِى الدُّنۡيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ	اور ہم نے دی اسے دنیا میں بھلائی اور بیشک وہ
فِى الۡاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿122﴾	آخرت میں یقیناً نیک لوگوں میں سے ہوگا۔ ﴿122﴾
ثُمَّ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ اَنِ اتَّبِعۡ	پھر ہم نے وحی کی آپ کی طرف کہ آپ پیروی کریں
مِلَّةَ اِبۡرٰهِيۡمَ حَنِيۡفًا ؕ	ابراہیم کی ملت کی جو ایک (اللہ کی) طرف ہو جانے والا تھا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَغَفُوۡرٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	مُّسۡتَقِيۡمٍ : صراط مستقیم، خط مستقیم، استقامت۔
رَّحِيۡمٌ : رحمت، رحم، مرحوم۔	حَسَنَةً : حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
حَنِيۡفًا : دین حنیف۔	الۡاٰخِرَةِ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔
الۡمُشۡرِكِيۡنَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	الصّٰلِحِيۡنَ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
شَاكِرًا : شکر، شاکر، شکر گزار، اظہار تشکر۔	اَوۡحَيۡنَاۤ : وحی، وحی متلو۔
لِّاَنۡعُمِهٖ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	اِلَيۡكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
هَدٰٮهُ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	اتَّبِعۡ : اتباع، تابع فرمان، متبع سنت۔
صِرَاطٍ : صراط مستقیم، پل صراط۔	مِلَّةَ : ملت ابراہیم، ملت اسلامیہ۔

15 ع 9 21

اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا ❶	لَغَفُوْرٌ ❷	رَّحِيْمٌ ❷ (119)
بیشک	آپ کا رب	اس (توبہ) کے بعد	یقیناً بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنیوالا

اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	كَانَ	اُمَّةً ❸❹	قَانِتًا	لِّلّٰهِ	حَنِيْفًا ط
بیشک	ابراہیم	تھا	ایک اُمت	فرمانبردار	اللہ کا	ایک طرف ہوجانے والا

وَ	لَمْ يَكُ ❺	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ❻ (120) لا	شَاكِرًا	لِّاَنْعُمِهٖ ط
اور	نہ تھا وہ	شرک کرنے والوں میں سے	شکر کرنے والا	اس کی نعمتوں کا

اِجْتَبٰهُ	وَ	هَدٰىهُ	اِلٰى صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ (121)
اس نے چن لیا تھا اسے	اور	اس نے ہدیت دی اسے	راستے کی طرف	سیدھے

وَ	اٰتَيْنٰهُ ❼	فِي الدُّنْيَا	حَسَنَةً ❸ ط	وَ	اِنَّهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ ❸
اور	ہم نے دی اسے	دنیا میں	بھلائی	اور	بیشک وہ	آخرت میں

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ (122) ط	ثُمَّ	اَوْحَيْنَآ ❼	اِلَيْكَ
یقیناً نیک لوگوں میں سے	پھر	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف

اَنِ ❽	اتَّبِعْ	مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ ❸	حَنِيْفًا ط
کہ	آپ پیروی کریں	ابراہیم کی ملت	ایک طرف ہوجانے والا

ضروری وضاحت

❶ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ة مؤنث کی علامت ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ يَكُ دراصل يَكُنْ تھا، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ❻ علامت مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ نَا فعل کے آخر میں اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❽ یہ دراصل اَنْ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔

وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿123﴾	اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے۔ ﴿123﴾
اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ	بلا شبہ بنایا گیا ہفتے کے دن کو (قابل تعظیم)
عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ	ان لوگوں پر جنہوں نے اختلاف کیا تھا اس میں
وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ	اور بے شک تیرا رب ضرور فیصلہ فرمائے گا
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا	ان کے درمیان قیامت کے دن اس کا جو
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿124﴾	تھے وہ اس میں اختلاف کرتے۔ ﴿124﴾
اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ	(اے نبی!) بلایئے اپنے رب کے راستے کی طرف
بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ	حکمت کے ساتھ اور اچھی نصیحت (کے ساتھ)
وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ	اور بحث کیجیے ان سے اس (طریقہ) سے جو (کہ) وہ
اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ	سب سے اچھا ہو، بیشک آپکا رب وہ
اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ	خوب جاننے والا ہے اس کو جو گمراہ ہوا
عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ	اسکے راستے سے اور وہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْمُشْرِكِيْنَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اخْتَلَفُوْا	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
فِيْهِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
لَيَحْكُمُ	حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
بَيْنَهُمْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
اُدْعُ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
سَبِيْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
بِالْحِكْمَةِ	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
الْمَوْعِظَةِ	وعظ، واعظ، وعظ و نصیحت۔
الْحَسَنَةِ	حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
جَادِلْهُمْ	جنگ و جدل، جدال، مجادلہ۔
اَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
ضَلَّ	ضلالت و گمراہی۔

وَ مَا	كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝123 ❶	اِنَّمَا ❷	جُعِلَ ❸
اور نہ	تھا وہ	شرک کرنیوالوں میں سے	بلاشبہ	(قابل تعظیم) بنایا گیا

السَّبْتُ	عَلَى الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ ط
ہفتے کا دن	ان لوگوں پر جن	سب نے اختلاف کیا تھا	اس میں

وَاِنَّ	رَبَّكَ ❹	لَيَحْكُمُ ❺	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❻
اور بے شک	تیرا رب	ضرور وہ فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	قیامت کے دن

فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ۝124	اُدْعُ
(اس) میں جو	تھے وہ سب	اس میں	وہ سب اختلاف کرتے	بلایئے

اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ	بِالْحِكْمَةِ ❻	وَ	الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ ❻
اپنے رب کے راستے کی طرف	حکمت کے ساتھ	اور	اچھی نصیحت (کے ساتھ)

وَ	جَادِلْهُمْ	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ ❼ ط	اِنَّ	رَبَّكَ
اور	بحث کیجیے ان سے	اس سے جو	وہ	سب سے اچھا ہو	بیشک	آپکا رب

هُوَ	اَعْلَمُ ❼	بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	وَهُوَ
وہ	خوب جاننے والا ہے	(اس) کو جو	گمراہ ہوا	اسکے راستے سے	اور وہ

ضروری وضاحت

❶ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔ ❻ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿125﴾	خوب جاننے والا ہے ہدایت پانے والوں کو۔ ﴿125﴾
وَاِنۡ عَاقَبۡتُمۡ فَعَاقِبُوۡا	اور اگر تم تکلیف دینا چاہتے ہو تو تکلیف دو
بِمِثۡلِ مَا عُوۡقِبۡتُمۡ بِهٖ ؕ	(اس) کی مثل جو تم تکلیف دیے گئے اس کے ساتھ
وَلَئِنۡ صَبَرۡتُمۡ لَهُوَ	اور یقیناً اگر تم صبر کرو بلا شبہ وہ
خَيۡرٌ لِّلصّٰبِرِيۡنَ ﴿126﴾	بہتر ہے صبر کرنے والوں کے لیے۔ ﴿126﴾
وَاصۡبِرۡ وَمَا صَبۡرُكَ اِلَّا	اور آپ صبر کیجیے اور نہیں آپ کا صبر کرنا مگر
بِاللّٰهِ وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ	اللہ (کی توفیق) سے اور آپ غم نہ کریں ان پر
وَلَا تَكُ فِىۡ ضَيۡقٍ	اور نہ ہوں آپ (مبتلا) کسی تنگی میں
مِّمَّا يَمۡكُرُوۡنَ ﴿127﴾	اس سے جو وہ تدبیریں کرتے ہیں۔ ﴿127﴾
اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيۡنَ	بے شک اللہ ساتھ ہے ان لوگوں کے جنہوں نے
اتَّقَوْا وَّالَّذِيۡنَ	تقویٰ اختیار کیا اور ان لوگوں کے بھی جو (کہ)
هُمۡ مُّحۡسِنُوۡنَ ﴿128﴾ ع	وہ نیکی کرنے والے ہیں۔ ﴿128﴾ ع

ع 16 9 22

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	تَحۡزَنۡ	حزن و ملال، عام الحزن۔
عَاقَبۡتُمۡ	عاقبت، تعاقب، عاقبت نا اندیش۔	عَلَيۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بِمِثۡلِ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	فِىۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	ضَيۡقٍ	ضیق الصدر، ضیق النفس، مضایقہ۔
بِهٖ	بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔	يَمۡكُرُوۡنَ	مکروفریب، مکار۔
صَبَرۡتُمۡ	صبر، صابر۔	مَعَ	مع اہل و عیال، معیت۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	اتَّقَوْا	تقویٰ، متقی۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مُّحۡسِنُوۡنَ	محسن، احسان، احسان مند۔

اَعْلَمُ ❶	بِالْمُهْتَدِيْنَ ❷ (125)	وَاِنْ	عَاقَبْتُمْ
خوب جاننے والا ہے	سب ہدایت پانے والوں کو	اور اگر	تم تکلیف دینا چاہو

فَعَاقِبُوْا	بِمِثْلِ ❷	مَا	عُوْقِبْتُمْ	بِهٖ ❷ ط
توتم سب تکلیف دو	اس کی مثل	جو	تم تکلیف دیے گئے	اس کے ساتھ

وَ	لَئِنْ	صَبَرْتُمْ	لَهُوَ	خَيْرٌ	لِّلصّٰبِرِيْنَ (126)
اور	یقیناً اگر	تم صبر کرو	بلاشبہ وہ	بہتر ہے	سب صبر کرنے والوں کے لیے

وَ	اصْبِرْ	وَمَا	صَبْرُكَ ❸	اِلَّا	بِاللّٰهِ ❷
اور	آپ صبر کیجیے	اور نہیں	آپ کا صبر کرنا	مگر	اللہ (کی توفیق) سے

وَ	لَا تَحْزَنْ ❹	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا تَكُ ❺	فِيْ ضَيْقٍ ❻
اور	نہ آپ غم کریں	ان پر	اور	نہ ہوں آپ	کسی تنگی میں

مِّمَّا ❼	يَمْكُرُوْنَ (127)	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الَّذِيْنَ
اس سے جو	وہ سب تدبیریں کرتے ہیں	بیشک	اللہ	ساتھ	جنھوں نے

اتَّقَوْا	وَّ	الَّذِيْنَ	هُمْ	مُّحْسِنُوْنَ ❽ (128) ع
سب نے تقویٰ اختیار کیا	اور	ان لوگوں کے جو	وہ	سب نیکی کرنے والے

ع 16 9 22

ضروری وضاحت

❶ یہاں اُ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر اور کبھی بدلہ بھی کیا جاتا ہے۔ ❸ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ یہ دراصل لَا تَكُنْ تھا تخفیف کے لیے نْ گر گیا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❽ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہوسکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" لاہور، پاکستان